ف $\frac{16}{31}$

کتاب چہار درویش

بسم الله الرحمن الرحیم

دیباچہ [illegible] شعراء [illegible]

[illegible]

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لہ ان [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] بخشید

[illegible] روزگار جہان [illegible]

[illegible] [illegible]

مرزا [illegible] اور [illegible] سودا [illegible]

و [illegible] اور [illegible] صاحب [illegible] بلاغت و

[illegible] کی [illegible] و [illegible] مرزا [illegible]

[illegible] خان [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ارباب [illegible] کی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] اور [illegible]

تشریح و توضیح [illegible] [illegible]

[illegible] قلم کا اور [illegible] [illegible]

جلوه ایسی کا پکڑنا فریبها رہ حصر تحریر کا ہی
ہو سلیقا الزواید ما بعی البرہاست زندگی کی
بحرانی مشہور است خیالوا مشہوروں کی مسائی
کالای او کی ہی ہم دعائی حق کی رحمت تاثری
ہر بیت سجیت فصیحت سر حلقہ سرزدی دقائق
وفصاحت وقابلیت سرو فتر نکتہ پرور دلان حقائق
رعایت ... فہرست مجموعہ ... سجدلی
بسم الله ... جامع قانون الفاظ معنی انجمن ...
زبان ... شاعری والے پردازی خاطر ...
صاحب کمال زود نویسی قلم یعنی احقر ...
ہیچ ... اسی زمانہ کی تعلیم ہمہ علم ...
دیگر علم دوستا ولیکا ... رکھتی تھی استغفا ...
... شاگردی کا حاصل کرکی طرح اپنی
اور ... مطالعہ قصہ ہای زبان ...

بوصف

بکمال شیرین کی زربس معروف رکھا تھا

الغرض ایک مرتبہ میں رفاقت نواب عماد الملک

افتخار الدولہ جرنیل اسمتھ بہادر و صولت جنگ

سپہ سالار افواج انگریزی بمبئی درمیان کمپنی

بعزم مورچال کی سرنگاپٹن کا ... جانا پتن

مسافت دور دراز کی بعض وقت موجی

ایام دل کی خفگی ملال سبب بے رونقی و سوقت

محل قطعہ منازل و طی مراحل کی ایک عزیز

تھے میں رفاقت میری کی قمری و از خلوص محبت

و اخلاص کا اوپر دل کی رکھتا تھا عہد

کہتی میں داستان سرای حکایات عجیب

کی اوقات خوش رکھتی چنانچہ ایک روز بلبل

ہزار داستان اسی حکایات و لطیف

میں کلہ رکھا وی کہانی کی مترنم کیا جو عجیب

صدای

صدا یہ منعم او جسا کی طرح دل مرجھاتی ہی لیکن
سبب تعلیق کی جلسے سی ہوسکا ہر ن خیال کا جمع وقت
خاطر یہ یوں چاہو تم سیر الحکیم [illegible] و نسخہ
قسم الناس و تحقیق فوائد و اللغت و تواریخ و قوافی
وغیرہ لقوہ جمع ہوا پیچ جو مشغول ہوی ہی کی
کتنی بات لیکن کہا یہ اس میں پڑھا کی مہوت سی لازمی
جو عبارت سلاست [illegible] ہر ایک بہت کی پہچانی [illegible]
کی ملفوظ [illegible] کوئی تحقیق سو لفظ جس [illegible]
کا ہی مرا اور چاہو یہی کیسے مشغلی زبان اہل
محلی کا پیتا ہی مطالعہ کسی بتا سبب ہماری بھی
ہوسکی اور سعر فیحوای [illegible] کا حاصل کری اس واسطی
علم مجلسی میں آن کو زبان ہندوستان کی بیچ حق
ادبی بہرہ [illegible] خاطر کنندہ ناظر اسی تئیں
کی حیا چند فقرہ [illegible] لکھی طبع [illegible]

وزارت اول وہاں نوکر جا مدح لکھاری لکھی ہیں

بعد ازاں چو چل بہادر نے وقت روانگی ولایت

کے کسی قلمچی سے سرافرازی بخشی خدمات عمدہ

عظیم آباد و مختاری مقدمات نظامت کی

ارشاد کیے رو سو وقت ہیچ مرد و خدمات متعلقہ

کی وما ہ ات بردار لفا معلوم ملا منتظر نظر و عہدہ

حاضر رہا اور لکھا چند صاحب مراجعت مری کو

رنجان کو انجام جیتا ویا مانی ہندی کی روز حشر تک

متحمل شاہی احمد حسن مقبول رہے

چند روز بعد نصف لکھنا مثنوی کر کے داخل

... کا ہو ایسے مطلب قسمت کا و لکھنے کے بعد

... سلطنت ... سلسلہ ہند کی دو

... رنج حال

... رسولکا بعد لکھنی ...

ام ۱۲ ربیع

لعنت زر و رکاب میر جلال منقول [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] جلال میر [illegible] جلال [illegible]

بی بی [illegible] رنجها [illegible] مخلص [illegible]

بهورا تا چار [illegible] فلک [illegible] بانی [illegible]

رو وقت جهد رشعار [illegible] حسب [illegible]

دره نی کی وی یهی حسب طالع [illegible]

اطاق [illegible] درنی ایج و حسب [illegible]

رمل وارعوت [illegible] وی بدر واخوا [illegible]

رنی حتا بنی [illegible] ونده نها په پهرتا [illegible]

چهری [illegible] النحوار [illegible] چشم [illegible]

بدر اوجا بری [illegible] بهشت یسی بر [illegible]

[illegible] میر [illegible] هوالی [illegible] جها تا [illegible]

[illegible] هوی میر بوست [illegible]

[illegible] رج حسب [illegible]

خاتمہ [illegible]

[illegible]

[illegible] رسالہ کی [illegible]

[illegible]

قبل [illegible] اختتام کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تمام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وفا [illegible]

[illegible]

[illegible] جناب [illegible]

[illegible] خیلانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرار [illegible] وزارت [illegible]

قوللری وزارت [illegible] مقداری [illegible] وبالله

[illegible] ذره [illegible]

[illegible] واقبال [illegible]

[illegible] یاقوت [illegible]

وحلم [illegible]

ومروت [illegible] الكفره [illegible]

صاحب السيف والقلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شفیق عاقل عادل فیاض جواد مرتضی محسن وجیه

جلیل صبور مدبر [illegible] و [illegible] مساعی و معالی [illegible]

حارس [illegible] المظفر [illegible] الملک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خاتم [illegible]

[illegible]

[illegible] ملفوظی [illegible]

[illegible]

[illegible] بیان [illegible]

زہد و اتقا جو ہیرہ ابطال کیوں نہ کا ظہور ہوا ہی وجہ [illegible]

خاص دلش ہم کی جا بجا صحابہ کا ب [illegible]

و اقعی د بہر بیان کی زبان چلے تمام سانی قدرت [illegible]

فیروزہ جیالے روستی در نظام میں کی بیسٹ ہو لٹ سو [illegible]

بہت شور کا کری [illegible] زمین ہو اقی عہد تو قیمتی وہاں

کیا ہی کدورت حقیقت ہے بدل گئی ہی زمرد و ازمنہ حال

فیض طراوت ہی ہر شاخ تمرد سے لکھی جہان ازل

و خست بار کہر روسیہ صرف سی جا بجا بن جاوی

درخت خشک [illegible] مرسبز ہو کے بلو کیا [illegible]

مثال مکمر ابان بو بستی بری [illegible] کوری [illegible]

کا کلمہ [illegible] جا مفصل [illegible]

ہور دیو بر غیر سی پیا جو ترقی نفس ا جو خو سو گری رہیا

جیسن [illegible] تو [illegible] سے [illegible] وقطع [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] جیو [illegible] جیو [illegible]

جنون سیجیے ہوی [illegible] سنکار سیجیے [illegible] یو صفت

مجاہدے [illegible] کو [illegible] [illegible] شغل [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] [illegible]

فلک [illegible] دو یا سمات چہار خدا [illegible]

معاملہ [illegible] [illegible] زیادہ [illegible] [illegible]

ہی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] عشق [illegible]

[illegible] والمنت [illegible] روح [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] سب [illegible] [illegible] مراد

[illegible]

خورشید قدر دل کی کا اور مطلع محبوب کی رو لطف دل سیا

اور محل تمامیر لیلعل مراد بے بہا اور دو رایک رو لقویا

وو چار فقرہ پرسی شنا ل پیشکش اول دلبر نو رسا با یا لی

نریا ہول صبح مبارک حضرت وسی پیچانا وہ دل

نسا بہ رضائی رسی فقریہ کا جلوہ کریا سے عالم بالک

نہایت عرض ہی توسعہ نظر سی مقبول اور منظور نظر اسرف

بیکاری ارشاد فرمایا کہ اس تمایا اس کی پسندیدہ محبوب دلہا

سیتی ہور عبارت سی اراستہ کر اسی قلیل البضاعت یہ

حسب الامر جلیل القدر سب در تحریر حو صلہ پنی کی داستان

معشوق کو حیہ بہ زیب و زینت کا کر کے جا لگر نظر مبارک

سی گذرانی کہ اس کی خرمی زمانہ فی اور ہی بزبان دہلیا

اور وقت بعد تعالی [illegible] جیسے جی ہی پاس رہی بات ہوئی

پائی [illegible] ایک ارزی ملاقات ہوئی پائی [illegible] راحیار

پائی ترود و ملال کی کا بیج دامن قناعت کی کھینچے [illegible]

حضور پیاجیکا امور با بعده جناب مجمع برکات [illegible]

خلف الاعظم امیر المعظم نجیب دودمان عالیشان محمد

هندوستان حضرت نقش ثانی [illegible] زیب مآرب الله ولیات مشرق [illegible]

الکبری اعتضاد السلطانی افتخار المومنین ملاذ البریه

ماینجاء للسالکین شمس الضحی بدر الدجی صدر العلی [illegible]

الوری قره باصره هدایت واقبال غره ناصیه حشمت و

اجلال مهر سپهر شجاعت سخاوت جامع علوم دانش و

بینش نواب آصف الدوله آصف الملک [illegible] خان

بهادر [illegible] دام عمره و افضاله که [illegible] بوصلات [illegible]

مواهب [illegible] روح جان ناتوان [illegible] ضعیف البیان

الحالات [illegible] مضمون [illegible] که

ظرف چارسوی عبارت [illegible] والفاظ [illegible]

[illegible] حروف [illegible] زبان فصاحت [illegible]

[illegible] بازار مضمون [illegible]

معالی [illegible]

دیباچۂ عالمستان

ستائش اس خالق یکتا کی جس نے سطح ارض بنا کر اس میں دریا اور پہاڑ بنائے
جناب سے مخلوقات عالم کی ہمیشہ رحمت اور صلح کی پہونچتی
ہے جو اسکی کارسازی پر دلیل ہے اور جس نے شمس و قمر کو روشن کیا
اور اس کو بنا کر انتظام سے طرح طرح کے ابر و باراں سے زمین کو سیراب کیا
دیکھا جس نے طرح طرح سے ہند و کابل چین وغیرہ ملک بنائے اور بحر و بر ساکن
کیے اور کہیں کوہ اور کہیں دریا جاری کیے اور سب کو بمحض اپنی قدرت سے
پیدا کیا سب ہی کو فیض رحمت سے بہرہ ور کیا اور ہر جا ایک قصہ
در خور لیاقت زمین کی ہر مدح و ثنا کی اسکی بے شمار ہیں
اور اسکی ہر ذرہ سے اسکی قدرت ظاہر ہے جس طرح
روشنی کا پرتو آفتاب سے ہے اور کوئی کام اسکی حکمت سے خالی نہیں
اور اس نے ہر ایک کو جس جگہ جس صفت کا مستحق جانا پیدا کیا
اگر یہ زمین ہوتی تو اور ہر قسم کی آبادی کیونکر ہوتی
کہ آسمان کا یہ گنبد کس طرح بغیر ستون کے قائم ہے
نہیں ہے یہ سب قدرت اسکی جو ہر شے میں ظاہر ہے

مدد ہوری اتماکے تمام صنعت ہو سب کو پہلالک
تو تب ہون زہلد ایسے رسم او سکا معلوم ہوم جو سوکھا
یہی وہ صل پہ میران کا نہیں سے اللہ
رہو سلطنت زد سے سوار ای خوبت بیلا
اگر ہوتی ہوی دار سو لکرتے رہار جو ہوی جاو جرا
سنہ عدالت میں الحق کری اشر بدر کو سب سیار
جو روسے عدل پہ میران تلی ملک حرول وسا
ہی بالے نہ ہولی ہزار ہا ز لوزرو سب بمت
جاسے کے لیا کر دل معرف ہواری حرد دنیا
جسے ہو مہار جیسے نہ کا شبنم ہنسے رہی محروم
اگر روسے سنی و کے کامرہب زہرہا آتا سا ہے
کہ وہ بہت کم سے و لطف نہ انہ فضل حق ہی کو
ہو ہت زور ہو لبیار ہی رو سکا جبہ سی محبت
کار سفر جاب ہائی اللہ کرم سی جیسے ہر نظر

لکا ان

چلیا پھر دو آکرتی یکبار ۔ روز روسے طرف اسے دیتم

در اوصاف بی یوں ہوا ۔ نورونح ورنہ سبھا سبھی ہو سیتے

نظر اپنے ہوی بیو ناسی پہچ ہو رہ گر پر جلے

کسی او سبا جھا تھیں ہی قابل کن ارشد بیخ

جسے بر دلسے ہیں کچھ ورن بیگری خوری ہو تی

یہ ہاتے ہو لغار ۔ کمال تیمر جلدی فکار و سکو ہال

ہی کہ جسے تیر رو لگیا پہچیں کر ول از دکمان جہال

خیال کا باہے تیر چلدسے ۔ وہاں گذر ری ہو سبکے

خدنگ کا سوفار ۔ شاوری ماں ہنہ قدرت

کہ قدر دریا ماں ۔ ہو روسیکا دلیس بہ زور کی کہ گر

ہوی پار ۔ نگاہ جسم پلک پھر یہ پھر بکے پاوے

لیک پرستی چلیا پھر دوسیکا طرف سی ہو رہ یار ۔ یہ ہم زور

حق کی دیا روسیکے بزور بازو ماں ۔ کہ رسکی

دستر کی ماں رہو خرم شکار ۔ تو سیر مہ

میں چلا جب ، مذکور کسی بخت یا سر رکھے رو اول

لکھ طوس کے جید انکے یہ ہو زبخت ، تو روس سے لکھا ہے لکھے ہے

کیا روی رطشاہر جو حجو کی دست مبارک ، ایک جیج سپہدار

حقات شمشی کا حرب گئے جاجے ور جار ، ورکسری یا ہم بیچ

سخ زخالم بالہ ، ہرادر کیا ہی وہ جہرکسی کا لاہی سکار

سیف خامہ کا رسب رو کیا سینہ کلاہ بلکو ، کریہ صحیح مستعمل

و حاسی کہنی مضمار ، بیان جلد لکھا رو دیتے کہانی ندرت

بیچے یک یو جیا سوار لکھا جرم ہو و سوار لا حال کے بیجے

راسیے یہ کیا کھا ہی مقدور ، کرے جو دو مو سوار لکھا غیر مستعار

مدری رلب روکھا دی میر المبدر ، ہدو بی جیسا شہ

وین جید رکرار ، اروہ شوق میں جاہی نہ جھگڑا او ہکر

ابھوں عزت ملک ودھاں کا بم نیار زباں پہ

بہت ہاتھ لو ور شاں نہ رہی یاری ، یہ ہانسی وہاں

شہ لورو ہا لیے بہاں وو چار شاہ نہ ہالا سو لکھا حال

لوکن

شو نسخه [illegible] بیان مونس کتاب او شکا [illegible] کون رنگ دار

قلم زبان کی گوهر خامه کی زبان یه کهنا بهلا هو محمد و نبی

تو یک حرف [illegible] بس رب زبان قلم فرد و سعد [illegible]

بقصور [illegible] زبان پائی زور زبان و صف [illegible] بلوا

و صلوات [illegible] نور ب رحمت [illegible] احمد [illegible] جمیع [illegible]

[illegible] سکتی سو وار اگرچه کام حرص [illegible]

[illegible] چلا [illegible] هات و دیار [illegible] قسم [illegible]

[illegible] بیان کی [illegible] سکون

[illegible] صد [illegible] زمانه [illegible] اپ [illegible] جسم [illegible]

[illegible] نواب کی ثانی کوئی [illegible] حضر [illegible]

[illegible] سلامت اور قایم که [illegible]

کا هزار [illegible]

[illegible] الحلب [illegible]

کا [illegible] سراج [illegible] جلوه [illegible] خاص [illegible]

ہوئے گو دوستان کے ہاں رسن زرکٹ سے ہیچ مدانی
میاں بیکار زیب و زینت کے وقت تیار ہوں کہ شیخ سرور پڑی
فقر و فاقہ ہیچ مرد ہمیکہ زیاب ماہ و شاہ بہا سایان
قدر افزودن و جہان مال و نسب ہم و زر زینت و زر خدا کے
گھر برابر غنچہ جا جات بستہ کاروان پچھنڈو مراد رات
رمیدہ دلان خرچندہ میرزا کہ رشتہ سولاری زیبائی اور
سولاری میں سچائے کا ہمیشہ رو بر دو میاں لا
بے معنی زور و زور زمان تھا لیکن ہمیشہ ان ... و
روپیے کا فروغ بس زندگانی نہ مقصد فرزند ارجمند
ہی روشنی مرتھا نہا ہمیشہ حجاب روپیے کا ماہ کیموں
رسن فکر دل حزن سے افسردہ رہتا اور امداد
کل عشرت روپیے کا شدت حرص کی مدام بہار
سکتی نہ لاتا ہر وقت نا امید رہے کہ شاید عشق
حد زلف میں کا حد دستیاری قلم قدرت سے لو
صفحہ اوراق

معلوم ہووے تاریخ ثبت اس کی کہ جلوہ حضور سیر صبح جمعہ

تخت پر آئے کہ حسب ایک روز گویا ان محل الجواہر و در

درمیان کے مانند چاند کی قدیم رکھے فرما ہے سبب پردہ

حرم حرمت اور ہر طرح کی زبان میں تعت کی جو کوئی

مقبول خاطر اشرف والا ہے قطع ارفع و اعلی ہے

ہوتی سال اور ایک وارد معاشرت ہے دیکھا قصہ گویا

ایک خورشید ہے سقف کا جو محل

سپہر ہے کہ فردوس بریں نماشائی کو ہے

سے حرف الحال کا لوح چہرہ ہے کہ جیسے ایک بدر منیر

خوشنمائی کے مانند ماہ مشتری ہے قران السعدین تھا الغرض

ایک عرصہ میں نظر مبارک بادشاہ کے طرف

آئینہ کے کہ مقابل مقابل جلوہ گاہ کے نصب کیا تھا

جا پڑی جو حسن اشرف روبکار قریب سال

کے تھا وقت ہر حال میں اور

یہ حال امید پہ دیکھا کہ ایک مو سفید و دو مدھن ریش
سیاہ پہ جامۂ سہیل سکارہ کے بیچ رخ نشست تاریک پہ یا
ہوتی ہی جس طلعت بیان حق الموقفین [illegible] ہمو و زردار
بس دیکھی تھی ایکھو ناہو مرتقال سا ہو سا
یہاں تک ہوا کہ ہو لیا رسحول زرد ہر دو سو وقت
وہ ابر میان رمضان عظمت و کرامت کا ہو رہے مقصود
بیان بیچ ضرف بزروی ملکہ جو لقا زینت بلسیت کے
ہر لڑے بعد فراغت غسل کے لو جس بقالیے طرف خانہ
باغ کے متوجہ ہوا اور امید دل بیچ غور کیا یہ کہ لعل
ملکہ خزاں بہار رنگ کا سا یہ طرح ہمیشہ رنگا رنگی کہلا رکھتا
و طوفانی کے شمشیر رہے ہو کی سفید [illegible] ہو جو لی
ہی سے مقابل ہو الو را امید رند کا سیاہ بالکل [illegible] ہوئے
معلوم ہوتا ہی کہ باغبان قضا و قدرت الہی بہتر [illegible]
روتا لغزاں ہو [illegible] بس کج سی لذت [illegible] ہوس [illegible]
رسالہ زرا را

... حضرت خدمت کے جا بیٹھا ... تی
اوس روز و شب حضرت مہین ساتھ دل بریان و دیدہ
گریان کے بہایت محزون و مکین ... کرتا تھا
اور ہر وا من حضرت کے بے چارگی اختیار ملال ... کی
سخت بیدردی ملک ... کو روز ہر بیان کے لا زمانا
کون ہی جسے ہو حال اور کہتا ... صاحب ... گرفتار
کا باعث ... ہوشو دل ... کی ... درد
غم ... جگر ... دل میں
سیاہی ... جہان بس ... وہان ... اور
شیکمان ... دل ... آتش ... سے
کر کے ... تو لیس خاطر ... و ... تھا
کہ حضرت میری ... باطنی
میری ... جاتی ہی ... قطع امید ہی ...
ہی ... ہی ... ... کے

بہشت کو ہاں لیجے لیے رضوان ... ورود اس ...
وہاں بھی لیے رضوان نہ سہا ہوا خرامان خرامان مصحف
اور مہر عنبر چھڑکتے جنت سی سب کاتب زردار آن حاضر گاہ
خلافت پہن جواب مجر لگیا فرمایا کہ وہاں وہاں
روائی ہاں بلالیا کا بیچ دامن جماعت لیے بیچ گزراہ
کونسا بیچ بیں مہا جاہتا اور ساری وہ اور چلد وقت
پسند کیا سے تیلے کام ہو گزر اپنا و فرمایا کہ ہر کوئی جوشں
مکانہ سے بیچ خلوت سرائی ما و سا ہی کا لیا بار بار بہو
اور اضطراب بشدت و الفت بیچ مجنون دل ربودہ
منزل روستے کا بیچ خیال جمال لیلی کا مزا سیتے پیوستی اس شمس
اس درس سیتے مشغول ہوا ... ہما الہے ما بین ہوں سینے
اما احوال سو کہوں ہی جسے ما بین ہوں عون حال
یار سب رکھیا میں علی رشتی دل چاہی ز لعل تیریسے
وقت سوں بیابوں میں بر دمیدہ ل اسالہ و
خود ابا شفیعا

خدا یاد دل و دماغ زلال یا مدد ہندوستان میں صاحب یار

ہر ایک طور فیض چندہ سیر چند روز منقلبہ کا اور دیا ہوئی

یہ رہبر متوسط ہمت جہانگیری و معاملات [illegible]

دہلی کا ہزار برس [illegible] ماین تغلق عظیم [illegible]

ہو [illegible] سا تھا شیخ واقع ہوا اور عہد معروف سی جبار [illegible]

فنا و [illegible] دہلی مقام سفرقہ کی ہمراہ وہاں حکم [illegible]

تسلط اور میلاپ کا بحث خوش [illegible] ہوا [illegible]

زبان [illegible] دولت مغلیہ وہاں لشکر اردو [illegible]

سے [illegible] و دہلی ہوا [illegible]

نظر رکھی ہی نہ دیوان خاص بادشاہی کی [illegible]

کر ہر ایک نسبت شہر کا نام زبان کہی میں میدان

تہذیب اور تعریف کے جولان رکھی ہی اجر [illegible]

ہو [illegible] متصل مطلب کا [illegible] اختیار [illegible] زبان

ہو [illegible] چندہ [illegible] اولاد [illegible] خوش [illegible]

بنوبت پنج خورشید چون نجم سحر و بطریق ... یکتا

نہالا زور ... سلطنت ابو دست و منیر ... معاملت

وقضا خلوت ... حضور ... فیض ...

پس راز ... حضرت ... جناب ... حسن

تمام بیت و ... کی والے ... باطن ...

ومکنون خاطر کا دریافت کری ... باعث

خلوت ... حضرت مبارک

... معلوم ...

... رسالہ ...

وجہد ... خرد مند ... خجستہ ...

کہ ... نقش ... اپنی کا ...

... موجب ...

خلاف ... بار ...

... قدرت ...

خام ... زادانی

خانہ زاد دولت موروثی [illegible] حضور [illegible]

رحمت یا کے عرض کرتا ہے جو [illegible] و [illegible]

روز مرزبان [illegible] [illegible] جان [illegible]

و سب [illegible] جانا [illegible] حاکم [illegible] و [illegible] حاضر [illegible]

پرنور یے خاور [illegible] حکم [illegible] حاکم یے بار باب

خلوت مقدس کا [illegible] کہ [illegible] مبارک

شہریار کا [illegible] جران یے [illegible] اور دربار

چشمہ جسم سے جاری [illegible] احوال [illegible]

خردمند [illegible] جاری [illegible] روز مرزبان [illegible]

عرض [illegible] یا الٰہی [illegible] دولت

تا ابد [illegible] قندیل فلک [illegible] قیامت

[illegible] جلد [illegible] مسند جاہ [illegible]

[illegible] الله بعد [illegible] و [illegible]

[illegible]

تو سید محمد قطب عالم کا زنک مرند و پور بلہار ہے ملک
ہوں ہی بادشاہ کی جو ور ان کا نہیں شہر بلک رنج وراحت
رہے کا جانا اور معانی رسی ہوئے حال و ملتا
ضعف
نہیں جانا زہ حب ہی رہا نہیں جانا ناچار عام
حضرت شیخ مقدس کی موصل ارشاد کیا اور قول
فرمایا کہ ہم سب کی میرا جدا ان عالم لئے شیخ سرنوشت
سیری یک حرف بولد ورند کا نہیں اسما زور ایام
ہی قریب الاقصا نہیں کہ زمدہ توقع زبحال رسی تکلف
حرف بے مینس ہاد خادر رہا نہیں بیس و ارسطہ
روز کیا مرور ہی لسہ از وفات اتی لین مع کار
دنیا رسی و لاریا بادار کے حرف کرو ل رسی
بہری رحسب لعل و موی رو مدل بہ
کا کرتے درمیان صحرای لق و دق پلے کہ جہاں کل
ر ان کا ہو مع عبادت حضرت و رحت
دو ور ہا

اگر حجاب بے مشغول ہوئے اور ارادہ سیر و ملک گیری کی
نہ کمال مرتبے لگا [illegible] دل میں ارادہ [illegible] دل [illegible]
رہا سو ہوا اس قدر کا [illegible] ان [illegible] ہو [illegible]
[illegible] میری چشم تو روشنی [illegible] وہاں [illegible]
کا طوفان ہوا رہا سو ہوا [illegible] صاحب [illegible] زمانہ
میں سبقت [illegible] کیا تھا [illegible] حضرت [illegible] کبیر اللہ جل جلال
بادشاہ [illegible] دل میں یہ ارادہ مصمم کیا کہ مقدمہ سلطنت
کا [illegible] برہم ہو کر ایک عالم تباہ ہو جاویگا اور [illegible]
[illegible] محاسن و [illegible] طلب [illegible] وقت [illegible]
باعث ویران ممالک محروسہ شاہی [illegible]
[illegible] چمن [illegible] حسن [illegible]
کا تحمل رہا [illegible] ہزاروں [illegible] موج [illegible] اور شور رہا اور
رہا [illegible] ان کے وقت [illegible]
[illegible] اور [illegible]

پس قاصد ہی دوڑ اندیسے اور خبر حال کیا ہو یہ
کہ ملک فتح ہوئی مرزنج بادشاہ کا بحر فتح پس عزت
بدیئی بعد ایک ساعت کے مشاغل ہو کر تولد
دو گھرسا جیسے ارو زیرے اور فی جالام یا معاف ہو وعرض
کر ہشا دیوالیہ ہوں خمرو مندو مرلعدب بجا لا امر یدرار پس
کیا کہ جہاں پناہ سلامت و مغی جہائی نشار دون
بہمان نا قصر جھم کا ہی لمصلحہ باد شاہ نا ان ارو الیوم
اور واقعے ان جی کبھا وقت حضرت محبوب حقیقی پہلے
تہ موصوف اور خیرہا باق سلے ہیں ہی شہید ہسے ہم صبح
مبارک بے بیشتر تھا ہو سحاب ہو معمود ہیں خبری
ہی ناس ادہ مجبر مستقی لدارود ہ کر پائی حرف بیت
اللہ کا اور حوا لحرام مرا سخ معبد پس یہیں معروض
حجر نو ر دلکھا فرمائی ہو لاو لا نین خاطر معبد پس کیا
ہے بیچ حرمیں اروہ خلائق کا کہ ہر کاں حضرت بنی
ابداللہ

رکھت ایک حرف نقش کا واسطہ حصول کے واسطہ

تمام نوری کی جمع لکھائی لکھایت مرقومہ رسمی حلق محکم کا

کا ہو جو سبب نیت حرف ہو جاوے لکھا اور تمام محبت

سنا ہے سال ملفوظ ان نقش لکھا بت

و مرپا وجا لکھ کر ہو وقت معما کی ایات العدد

رہو لیکن لکھنے کو ظاہر حرف نقش کا صریح اور حرف

لکھے ہیں اور دو کم ہے کہ عوکا فرجا کا لکھیں و دعوت جا

محمدیہ کا لکھتے ہیں اور امر و تعالیٰ کی اسما ال اعظم رسول

سمجھیں و واسطہ حاجت اور حرارت رسمی جو کام

کے بعض لکھائی از یک سر مور ابد البحر حال رحمٰن ورد

عرب سے مور و دوالان حرکے با زہر سے کہ رحمٰن اور

فدی کی سکتہ ہے تعلق ہی سمی رحمٰن صورت حال عمل و

ہی زہر موت کا ہن رکھیے ہو بلکہ توڑنا از لیا

مرا مرد وقتی سو مکرہ عرش کی ہی مقررہ رسیلہ

دولت ملک [illegible] کیا یا نہ تھا جو ملک [illegible]

[illegible] تھا [illegible] بلکہ [illegible] ہی [illegible]

[illegible] عالم [illegible] ہمیشہ [illegible] صلاح

دولت کا یون ہی کہ قبلۂ عالم دست دعا کا اور

دعا کو مجیب الدعوات یہ کہ دست بیر درماندگان حق

ہوئی ناکامی اور جا بہ سار نمیجا کان عالم ہی سر انجام

ہی دیدار [illegible] منتظر [illegible] اور [illegible]

لانے ہی [illegible] لیکن [illegible] اور وسیع وہمات سلطنت

و نظم و نسق امورات [illegible] اور عدالت [illegible] مظلوم

مراعات رعایای خلق اللہ کا [illegible] منظور

ہی مشغول رہاں اور [illegible] لیکن [illegible] وہ [illegible]

[illegible] طوائف [illegible]

[illegible] جناب [illegible]

کرن [illegible] مصروف [illegible]

[illegible]

منعکار ہی ہیں شاہانہ لیے ہوئے شمس

جمیلے جسمیں ہی رشہا ہا یادی پر

کامرانی کے مقبل بالا رسا مدار وکالت سے

چہرہ لٹ مولود لولاب محبت وٹ دمانی ور

منزلت وکامرانیکا زومرزوی روزگار فرخندہ آثار چہرہ

واللہ تبار جلیے ہرطرف سی مفتوح ہوں بہتر جو لحظہ پری کا

رفتہ رفتہ ہووی مبارک ہی پادشاہ جہان پناہ

وزیر لکن اور ملک رہی رہ کے معلوم ہوا

روسکا پہلہ ٹلک کا مال جہاری جارحین محرومی

سا ہے ملکونہ اجابت بیٹے رولی کے اور معان

خلوت بیٹھی اور پہر کر اوپر تخت سلطنت

روانی ہے جلوس فرمایا مقدار خلافت

نسبت باو مسعود کی انتظام ہنگامہ مروری

ہوئے ہی سرو سی با انتظام السلطنت

ہوئیکے اور صدای نقارہ مبارک یکے زور فرحت سی نغمہ و دولا
سپہر یکے اچی اور صفیر الملک نیت اور شادی یکی سبح
سنکس جہت عالم یکے باعث ہوئی و ہوم ہی پر ہمیشہ
سکے کہ ہمیں شادیاں جیدری ہیں ہمیشہ وی مثل
مبارک بادیاں یا گل یکے ہیرا وسین و ہر ال ہوا ۶۱
ہما ملک دل ہر دیں امید کے عالم ستی ابا ہوا
منزہ ہای فردی جامی فروہان مجبوریت ایسی
منصور مرا حشم و احتشام بادشاہ تے ہو کر ملک سو قدم الٰہی
پایہ تخت جنح در بار سے بے جاہ فرودی رود ہای محمد و مدد
سنسنہ سے قدر جہرت کیتی ہمان ہالات زرا بیست
ہر یکی سے خوشبو نعی مرد ارجماند و سیکے سے بسیرہ فلار رفا
رود ہاشو و سیکے بی ارجمار کس ربانی کہاں نغمہ راہوی
سم ہم جرم کوارہ شور و بالہ اول نمایاں جد دست
سیکے قمری بہشادہ شینکہ ارجان و تسی اپنی پاؤں
مہی

حضرت لعل جی صاحب سلمہ اللہ و خواجہ ادا اور زیارت

محمد لکھ از خرسیں بادشاہ بموجب غرض خود منظور

لیے ہم بھی اول طرح اوجھا لکھا ہمیں پہ اس و اتفاق

تھا و بکھو اوقات حضرت بابت اسی سبب سے بعض

بدولت حیات مکاں کے معروف رہنا اور سب

کیاں ولی سطہ استماوہ زیارت ہمیں فرمان ہوکہ

حیثیت بیدو طواف جناب قافلہ لدا ران

ساہ راہ رہے کے تشریف فرما ہو تی نہی اس میں مو

عرصہ تو دس بار کا سینے ہو اسکا ایک عرصہ بار

موافق حالات معہودہ کے دو جانب زیارت سے ہی کلکلہ

وقت رہے سب کے لیے تن ہما موقف برزہ

متوجہ ہو اور سو وقت ہماری تمدن باعث زور اور رسول کلام

دم جب تا سر تک کی زور حج ہو گئے پانی رسید یا و خالک

رجاوی چلنا شروع کیا اس عرصہ ملک و حشت

و میں تھا ملک نیک فرنگ نے ایک جراح دوا لایا
کہ ہر جراحت ہائی کرتا بہوش ہی اول خیال کیا
کہ یہ طلسمات نگاہ بندی کا ہی مدزراں لول رکھا دیا
کیا کہ دو جراح متقبلان ہر دو ملا جھٹ کر کس
دمہ لعل تجلا ماست کیسے اسی دل یاس تصور کیا کہ ہم
تجلا سے مقولان خدا سے مقانان بر تجلی ہی طرف روس
جراح سے کہ ع فرمانا چلے جیسے جراحی متصل یہ ہجا و یہاں تک کسی
کہ زور مرار مقتول بارگاہ لاہوت سے دو زمان فا روس
ہادی سے ان کی سمیع روس ہی اور مقال وسع
ولا ہی راحت علو اوجا بعض ملک سیرت
میں صورت کہ رہا حال خستہ حال اور لقابہ ہمت
فقیر زد روس روسکے جلعدار اپنی میں خیمہ وہاں
رونق سموم ذات کیسے مع کلاہ مجلس سلوک سے رسالہ
سلوک لعلو کے مہین الاتقی ملہم حبیب سے او ہر دل وحدہ
ہر نظر اسلام دیا

وخندہ سیدے للام دیا انہ بہ سمار ں ناعشاں وصاد فقر لمستی ی با

کامل ہی نہ عمل امید کا ترسے فیض درولیوں سے سرحرفہ

وسادرا ہی بالکے مسیح بابہ اسکی قالبس سکے بار و رہو ہمراہ اوموفیت

مناسب یوں ہی نہ ایسی ہیں محل تحمل جاحس رہ بلتہ

یاد کیے ایک توشہ ماں مجمعے ہوراں کشف احوال ان

چار خلیفہ سبع لطیف عالی عرضہ بادشاہ درمیان سیح

معال کے اسطور سی کہ نسیم الطاف ہو پوشیدہ وہہا جاموتا

زور صدف توں سن ہوش نیں واسطے بزرگی ہو وارید جا نذب

میمنت ریت درولیو ںکے وا الیا رسی ماں درمیاں رہ نیا

چار درو لیوں کے ایک شخص فی حسب زباں ترتیب مسیح

کہ لداز شخص ابرکھیا لعمیرد ابرسا کہ اکی یاراں ہمراہ نیا

رفقاں دم۔ ازہم چار شخص للقلاب روزگار و گردش

دور دوار سے خیرلال وپرال وار اسی مکان لے ہوی

ہاں ایں الحمد اللہ واسنت کہ رہبری قسمت وتاوری

جو ریسے شام تنہائی سنی ہی سا ہے فروغ شمع ملاقات
بعد بکھرے رو میں پائی مگر بالعوال کہ ہمہ بستہ شب تار پائی
فی ریحہ ہوا کے صبح پائی استراحت سے اور السہی شمع
رحمت کا لسمہ ہی کہ واسطہ مشعل ہدایت ہمارا ہے
قفل ہمیشہ زبان بر ہی سا ہے کلمہ شرح و بعمل وقت سرکرد
واضح اپنی لیے ہو گئے ہیں اس وسیلے سے متاع فوائد صحبت
ہمارا برکت مدد یار پانچ ہمیشہ تمنا کے حاصل کریں یا
دیکر ہے ذات ہویت سے اور دیدہ رضا و رحمت
لے رسم کرنا کہ سماں مضافہ اول ہی صورت جمال آئی
جو تجھے سے ہم لیں ہے اور دیدہ حقائق بانی سے دیکھا
بعد روز برتمیں اظہار سے ہے گر کوشش جو اقبال خدام نیاں
کلال بار منت کا کریں

دوشالن وغل سی سمو خال وال ادھار سی حیا بلکے رسم
گھر چھوڑ کر ایسی تکلیف سی جو پایا ہی ایسے چھوڑ دیا لیکن
ہی کہ کیونکہ ورد کا ظہور رہا رہی یا رہی سا مولد
سو حق کسر رکھتہ باد یہ امور منفعت کا جمع خصر پایا
گئی ہی روز روز الدر سے جا بجا کا ملک سے التجار بہا بہت مال دار
وا شودہ روزگار ز مقررت دا فرج سب واقعت کی
موجود رہا تھا کہ سید حراف بیہر کا جمع خدوں بیانی
خزانہ شمار ہو لگا امر کا اوسی دو فرزند تولد ہوئی تھا
عی جو الکو دوسری ہمشیرہ کہ او سے کی قبول کیا ہو
رہتی تھا بہا ایک سوداگر بچہ عمدہ خاندان
کر دیا تھا القصہ انہی عہد جو دونی جمع مال و نعمت سے
پرورش پائے روز کا او کا و ما یسمی تیجہ سیر کا
در جمع شکر کر دیا ان تا بڑی و عیش عشرت لوں

عجیب سے ماہتاب عمر اسکا بدرجہ چہاردہ سال

کے ہوگیا اور روز و شب میں سرور اور انشراح اُس

محبت کا تاریک ترکیب پیدا نہیں ہوا یعنی

مادر و پدر کا شراب خوشگوار حنظل فنا کی پیے

ہوئے اور سال حیدوست قضا سے ماند و دیعت

اس واقعہ جانکاہ اور سانحہ ہوش ربا سے عالم

بیچ آنکھوں میں سیاہ تاریک نظر آیا اور نہایت ماتم

کی لباس سیاہ بدل کر لیے چہرہ تباہ حال اپنی

میں سا ہے ناخن مصیبت سے نوچا ہے لکھتی ہیں

اس حال میں کہتی ہیں عجب سیر ہی بلیں

... نو صو سم ہی خزاں کا   بعد از چند

روز کے خویش و اقربا کی رسم تعزیت و دلداری

بجا لائے لیکن دل شکستہ میری کہیں ہزار عیسی

روز گار صبر کا کہنا گیا از اُس وقت اسکی

ما درزاده

ما مردہ فی ... سو باران کسی فراغت نہ تھی

اور عالیت باب سے اور ہر ... اور ... و...

کے تقاضے منصرف ہوا اور نہایت ... اور وفا...

سے محرمان خلوت کدہ وفا و اخلاص ...

مرادی اپنی ... جمع ... ہوتے ...

ہم ... والدہ فی ... ہم منزت ...

اور ... سے ایک مدت ...

شام ... رشتہ داروں سے روپوش اور ...

... نشہ اور ... مدہوش ...

دست تصرف ... اور ... بیلے ... اور

...

کہو یا ... اس حالت ...

... راہ میں ... اور ...

...

جو ہر جیو دیکھت تھا سو اب کا ویران پڑا رہت ہے
کتا بیٹھا رہے بن ماہ رو سو وقت نا جیو کوں جتے چال
[illegible] رہت سیں [illegible] رہت ہے
ہنس دوری چل گئی کہیں جا کر یا ڈوب کہیں مری
[illegible] راتاں [illegible] سیں دل بھری
[illegible] لگائی حیران ہو کیا کری [illegible] دل
کی دیوانہ ہو بیٹھی ہے مع اوس سہرکے [illegible]
سوائی [illegible] سب شکل نہاں ہے دیا [illegible]
[illegible] جیو کا میں مسکا رو پر جھروکے والا کر مع حد
ہمسرہ [illegible] بعد [illegible] رس بدبخت کی [illegible]
رحوال رو سکیا [illegible] بدبخت تمام رو سکیا حرا
[illegible] رقاں وحیران جا بیٹھا وہ [illegible] [illegible]
دیوانہ [illegible] کی [illegible] وقت سب سرور ملاقات [illegible]
[illegible] زمانے ہوا بعد دریافت [illegible]

والسلام

مثل میری لیے اندھیکے دل تھا تمہاری زور آور

تو وہ دست چراغ دلہن منج آیا سکندان بے ملوم

لیے تمہاری سکونت کی دلی زور بلو سات جا نو وہی

جو تو بات لطیف و بامزہ و لذت بات خوب

ذوالقدر لسان لا کر حاصل کیا جو سن لے مردمان لسن

تمامی ہیں منج سیر تماشائی جہان کا جو صورت لندگی

سوائی ایک جو بولی وو ذات خدا سوائی حال خارج

معلوم تھا ایک مدت نظر نہ پڑی کہی ایک وہم

ہوئی سب اسباب عشرت کی پیدا منج درگاہ

وارث العطایات پیدا کہ فضل کرم او سے تھا ہر دم دل

درد منہ دلکھائی آہ کیا اور چند روز او سیں آرام

لگا ہی یا قدم ہر بار رفتہ رفتہ ایک روز او سیں حیران

مروت منج نہ دیکھ میری اگر اللہ کرو واجد [illegible]

سی معاملے فرمایا کہ لیا اور پا جو وہ [illegible]

پر اُنس معارفت ہے رب زلال ہوا صفت میری
نہیں کما حقہ منطقی ہن ہوئی اور دیکھا حیرت
زند سے اس عاجز کا ہی لکیں ہر دو ان کا ایک جا
نہیں ہونا عجب مرشانی توناتوں کا ہی اور علاوہ
اس کے معلوم ہی خاص وعام کے ہی خصوصاً بی حکمت
رستامت اس نہیں خوش ہیں و مقام منفعہ اور بی طلبی
و بی میری کے بیجا زبان طعنہ دراز کرنی ہے اس
عالی واسطے خفت اور ملامت میری اور میری کا اور
بدنامی اور کم نامی مادر پدر کا ہی پس صلاح وقت
کہ ارادہ سفر کا اوپر دل اسی کے مصمم رکھی انشاء اللہ
اس وسیلہ جمیلہ سی توقع ہی کہ شب ظلمانی و
حال حزانی میں تبدیل ہو صبح نورانی و [illegible] ہی سے معلا
ہو وصیری در حضرت [illegible] اس [illegible] سعدی و [illegible] خاطر
عاشق ہو میری العلی و بھی ہی جب میری [illegible]

پس ایدرو لسا ہے کہ جاری ہے تب لوگوں کی ایدھوں

میری اللہ لیے اور کہا کہ ایک گروہ تجار حضرت زرتشت کا

بہشت میں ہوا جانا ہے بازار کہ ایشیا کی تسلط

بیچے خرید کرتے ہیں کہا تجارت کی جیسی حوالہ ایک

کے ارادہ و ہمت ایدھر کا ملک تجارت حاصل کرنے قوای رہ

وصل کا ہو سوداگر ہوگئی منزل مقصود پہ تمام حسن ہو

تب ہوگئی ہے اور کہا کی معمولی صنعت کی ہمارے

شغل سوداگری مثل ہے ہمارا گروہ ہو جائے مدد کی ایک

بنیاد اوس جماعت مکرمت کہیں ذریعہ تجارت کا

بجالانا موجب رسم ہے اور اصطلاح روس عمل

کے طلب تجارت کا خرید کرنے حوالہ ایک شخص سوداگر

پیدا ہو تجارت ہمارا تجارت کی بعد چند روز کے

تیاری ہے رخصت ہے راہ سے لے رو موصوف سوداگر

سوداگر ہمراہ ہمسایہ ایک جماعت

[illegible] دریا در فنا و صرف [illegible] امیر [illegible] اور جلد

[illegible] سی [illegible] کا [illegible] ہیں تمام [illegible]

[illegible] ادا کیا ہوا [illegible]

حضر فاما نظر سی غائب [illegible] ہر ایک تو دست [illegible]

عاشقوں کے جناب [illegible] کلون

کو [illegible] جو شوق سی لے عرب [illegible] رسمی

ماہین سیر آیا [illegible] مجلس کی رسم [illegible]

روانہ ہوئے اور ایک [illegible] کا [illegible]

جادہ لے [illegible] کر کے جوشے اور [illegible] میری پاس

رخصت لیا فقیر فاتحہ خیر کا پڑھ کر [illegible] حاضر ہوا فضل الٰہی

سی [illegible] ماہ کے [illegible] الحمد [illegible] رب تعالی

ہمراہی [illegible] بعد طے مراحل اور قطع منازل [illegible]

دمشق [illegible] ظاہر [illegible]

[illegible] کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] صدرق کہیں [illegible] بجا رکھولا

[illegible] تار [illegible] [illegible]

[illegible] رقاب ہی فروغ [illegible] خال روشن

[illegible] للّٰہ حضرت کا تنہا اور مہتاب ہی شمع سی

طالع روشن سی دانش ریاضت کا مہر منیر سیتی اجیالا تھا

مانند [illegible] لقمہ محبوبی رحمہائی قارئی سی اروح

وجود دیدار صدروں لیے جسم [illegible] تھی کا

روز [illegible] ہی بلبل زبان روپ [illegible]

سخن بردار ہی کہ لیکن دوست بی دعا والی جو دروس

[illegible] کم محبت جفا کار دلی [illegible] دل اظہار

[illegible] ملکی کا اور [illegible] مہر [illegible]

حیف [illegible] میری ستم کا کوئی [illegible]

[illegible] خدا کری [illegible] تا تک [illegible]

[illegible] ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

نقاب [illegible]

احوال مرزا [illegible] الحسن [illegible]

یعنی شہادت [illegible] کربلا [illegible]

فی [illegible]

[illegible] الحسن [illegible]

روضہ [illegible] حال [illegible]

[illegible]

[illegible] ظلم [illegible] حروف [illegible]

زبان [illegible] محبت [illegible]

[illegible]

[illegible]

جو [illegible] حضرت [illegible] نظر [illegible]

[illegible] لکھا [illegible]

ہمی کہاں منصور [illegible]

[illegible]

[illegible] جمال اوسکی [illegible]

ودل [illegible] اوسکی [illegible] حسن [illegible]

[illegible]

[illegible] ملاحت

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اور قصہ [illegible]

[illegible] خدمت [illegible]

[illegible]

[illegible] جسم [illegible]

[illegible] عرض [illegible]

[illegible]

[illegible] مجلس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن بمعانی حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زبان [illegible]

[illegible]

[illegible] بارگاه حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوا تسبیح ستاروں کوں [illegible] صبح سجادہ [illegible]

زر امکان [illegible] کا [illegible]

[illegible] کوں [illegible] حسن بعد [illegible]

خورشید کا [illegible] جلوہ دار

[illegible] تحسین [illegible]

[illegible] صبح حساب [illegible]

[illegible] صندوق [illegible] جوہر

[illegible] شہر [illegible]

[illegible] تحسین [illegible]

ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] جانے [illegible] وہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخسارہ [illegible]

میں [illegible] خدمتگار [illegible]

درسلسلہ تحقیقات مقال جراح کی جو ملی کی با

حاجت ہوئی کی ایک شخص سے معلوم ہوا کہ عیسی نام

بنگال کے [illegible] وہ سب جراحی سے اگر مردہ لاش ہی ہو

تو حیات اسکی [illegible] زخم کر کے [illegible]

[illegible] قصرہ بس [illegible] بیت [illegible]

[illegible] سالمہ و خنداں ہو کر پوچھتے [illegible]

روبرو [illegible] جراح کے [illegible] دل [illegible]

کہ وہ [illegible] جا [illegible] وہاں [illegible] کروہ

[illegible] روپے [illegible]

[illegible]

[illegible] طبیعت اہل عرب سے زیادہ [illegible]

[illegible] فارسی زبان [illegible] ہندوستانی [illegible]

[illegible] الفاظ کی سب سے [illegible]

تجارت پیشہ [illegible] استعمال ہوتا تھا جیسے کہ مقاصد

[illegible] ہو جاتا [illegible]

کا کام [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے [illegible] محمد [illegible] تعالی [illegible]
[illegible] باقی [illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] محمد [illegible]
[illegible] حکیم [illegible] اللہ [illegible] فی [illegible]
[illegible] خدمت [illegible]
و [illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کمال نصیب اس عفو رحمت بے چون کا
روشن اوس مرومک سے راست جو ہر صحبت
ہور ظلمات ہور ایلمسے جیہراں اچھی آسی اپنے
مرہم کا قوتی کری الہی کن سبح حق اوس
کا ہے سے اچھایات ہما لعل کر ہماں رو سیا
ہماری کاری بی برکاتی اور سعادتی حال
وو ہواری سے اوار جو اسر کیا دو وہ کارے
سو اول رتبہ کا کچھ جو جہاں
و جو ہوا اوس مرحوم کا ہے جہاں
ت اور سب عالم عالم رہیا وہاں جال
روبان سچ جہت اوس مرد مل
حکام ہوا و جسم تعظیم اور علم سے
فہری حصہ رو ملکی اوسب باطنی
جہاں جو دی القطب ہو علاوہ اوس علم
صورت کی

صاحب کا جب ملیں غول لا بدل [illegible]

یا ہو گیا تھی نہیں تھا وہ عالم ازبس کہ تھا جہاں [illegible]

کہا بسکہ دنیا کی حلقہ میں تھا کی روا کا رہا ان کر رو کیا [illegible]

کہ ان جو بار ہے شافی مطلق یا لا اٹھا لیا ازرہ ہاتھ بیدل کی

فرش قالین و قائم کیا جاگیر اور مسند جاہ و حشم رو ف

اور زمیں جو مجمع نقد اور جنس کی جمع ہے سو جمعیت مرحوم

رہا بہا تھا جو جس طرح بہا لیا اور ہاں اپنی ہیں وہ

نصیب سر ہے وہ عقل جسم ہے جان مال سی [illegible]

روسیاہی از شمار کو ہی کا جنہ ہمان ام [illegible]

جمال بیس [illegible] کا کوف رنج مال کر رجعت [illegible]

ما ما مال سے نقل پر روح ور مطلع صاحب اور حال

سے درست الہو کی سب مہ تعلیق زحاب بابال

و تاب لو تو کہ جس او سے لد کیے یا ب [illegible]

ہول [illegible] حسن ال [illegible] پر جلوہ ماہ کا ہو جاوی [illegible]

اور جب کسی کی صحبت اس سے ہو تو [illegible] دل ولایت
بات میں جو کہے بر منہ [illegible] نہ بولے ویسے
ایسا صحبت پایا [illegible] ہوتی ہے ایک [illegible]
رہا یہ کام حرام اور بات [illegible] اخبار قیامت
[illegible] کی برکت رزق [illegible] صحبت
[illegible] بند [illegible] پاؤں سے [illegible]
[illegible] مع جاہل [illegible] ولیکن [illegible]
[illegible] عرض اس [illegible] جو نظر وہ
یاروں [illegible] حرف [illegible]
[illegible] محبت عاشقانہ [illegible]
[illegible] مع خدمت اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] توجہ [illegible]
[illegible]

ولہ طوطا ہری کی ... کی مثال اگر دلدار کی ... ہی

ہمیں ہمارے میرے حرکات زور کلمات ہمارے دخل عیش

نار ناصبر حق کی ملا ساس مراتب جو مولا رکھا ... یارا

معشوق صد ستارے کی یہ السلام محمود خاطر کار کی جیسا

دو ہی رستہ خاک لوٹ سر ہو گیا ور نا ملک

اب ہی ہر ور ملیں سر و چشم بجا لاؤ یار جدس ملک

ر در کار ہند مقبول ف رسد ہو جا سراپا ست راست

با تماع و انتقال ہم جواب کار ست الملک جو ... ح

قد صد احسان لیں یہ رہنما ہما ہشیار او ... حس غایہ ما ... یں

بر صوفی اور ملا سے ہیں بیانہ میں کوئی تعلق قرار احوال

بدلہا رشین ہست سی مضمون رشتہ کی زر ... ف

نو دیا کی مرتی عشق اور حرز سے ہیں چشم مہر فا

ہمری اور حق مد لکہ عاشق نیری شغل

رومش نور الہی سی نامہ بہ رشتہ کی سلطان ...

اخراجات علاوہ بریں سیہ صاحب ... جعفر زادہ
... اور فیس ... عصری کہ آپ کی صحت
کیسی احوال دریافت کی تھا کہ الحمدللہ حضور کی حقہ جاری
... خدمت ہمارے کی ... ہی کہ ملاقی
... عہدہ ... ہی ... واسطے اخراجات
ضرورکی ... دو ... اور ... کھانا
فضل الٰہی ہی سب رسانی ہوگا ... کا عمل کا اور
دولت علم حاضر کریں بموجب حکم ... انشاء اللہ
حاضر ہونا ... کی ... رکھ لینا
کہ ... دیں ... کی ... اللہ
قطع نظر تمام ... اور عبارت ...
... صرف ایک ... نہ کی
بسم اللہ ... کی محنت ... نوکری ...
... اور بہت ضعیف ... حال
... اللہ ...

کیا حال جو شعر ہی [illegible] جو حالی جی پر ای ای کر [illegible]

خواہی جامہ پری اللہ [illegible] والد [illegible]

مرد ہے اور اس قلعہ کے فلانی کو جہ مانی ایک [illegible]

جو ظہور ان و جائیگان واقعی تھی اور ما ہے ایک [illegible]

سیری بیان تاثیر ایک شخص کی تو چار بس [illegible]

و سمہ ملک کے مالک تو دی فقیر حسب الارشاد [illegible]

لیکن [illegible] اور جمیع [illegible] مجموعی جا [illegible] اور [illegible]

وہاں کی حقیقت اطلاع کرنی [illegible] کی [illegible]

یہ ایک حبشی نوجوان سبزہ رنگ نہایت وجاہت

اور ملاحت مابین شمار اور ایک [illegible] سمی موی

جو ملی [illegible] ہر ایک [illegible] ہزار جوہری

ظہور کا [illegible] ایک یہ سیر کرون کو ظہور کا [illegible]

ور و حسن صبیح و ملیح دیکھ جلوہ [illegible]

کی نورکا [illegible] بس ملاحت [illegible]

سینہ خاطر سی قرار [illegible] ہیں [illegible] صبائی [illegible]

زلف چہرہ کا دکھلائی [illegible] زلف [illegible] کالی ناگ [illegible]

زلف [illegible] آرام [illegible] حسن تیرا خط سے بیزار [illegible]

رسیدہ [illegible] بود [illegible]

دروازہ [illegible] محل سرا کی [illegible]

[illegible] بیٹا [illegible]

[illegible] جان [illegible]

[illegible] جوان کی جان [illegible] جان [illegible]

[illegible] اسم [illegible] رخصت [illegible]

[illegible] سمائی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] کر [illegible] لعل [illegible]

[illegible] بیلی [illegible] کام [illegible]

جانی [illegible] خدائی زرق [illegible]

دار [illegible] دوحبیب [illegible]

[illegible]

[illegible] طلبگار [illegible] دولت [illegible] اور [illegible] کی

[illegible] کی جو [illegible] [illegible] سے [illegible]

[illegible] جان ہو دولت ایمان ہو دولت جہان ہو دولت [illegible]

[illegible] کی اور [illegible] العبد الفقیر [illegible]

چرا خود را [illegible] نفس دم داری [illegible]

[illegible] بادہ دم داری [illegible] [illegible]

[illegible] میل خدا داری [illegible] [illegible]

[illegible] حسب الارشاد درویش خجستہ طالع [illegible]

[illegible] ضرور لکھا گیا اور مرض [illegible]

بیہوش اور بدحواس [illegible] افاقہ [illegible]

ہمہ [illegible] خاطر مبارک [illegible] اور [illegible]

دل مبارک لا علاج [illegible] حال [illegible]

[illegible] کی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

جو میر بیتاں روز اول کی تفحص اور تجسس حرکات سکنات

زلیخا کی منع کیا تھا پس باپ کی خیال دوم

زمرہ قد لعبتاں ہفت سلیمے اوس پری کی جہان کی طرف میری نگاہ

ہو کر فرمایا کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے تجھ حسن لطیف کی قامت ملاحت

زیب و زینت اور صورت لیا زر انشر نیانی تماشا کرنے لباس

سے شعوت ہن جا کی پاس مطہر ظاہر کرتی ہے معرفت دی

پس دو تین روز دیکھتی بلکہ درمیان چار سوی بازار دوکان

یوسف بابی سودا گری کے جا اور قدر کی جواہر لیلان تھا اور دو

فاخرہ اور بیتا ہمراہ لیکر ایک عاجز موجب ارشاد اوس زلیخا

بصد دولت اور اجلال سوار ہو کر بیچ چار سوی بازار کی

اور دو دکان سوداگر کے جا بیٹھا دیکھا کیا جوں لب

جوان ور ستہ طلعت خورشید نقاب ایک عالم گرداں

نمایاں کی لبان حالت کے حلقہ مارکر صنعت ہیں کہ میں جاہ

زنخدان اور سلسلی کو دیکھ مرس لباس خوانی نئی

اوس مہر ولی کی سلیمانی اور

اور جو سر چوروی کی جاوے بغور بکی وارفتی ہی

تھی ثنا احسن کا ہما بادی یوسف رہا سہا سال ہر دو ولی

یوسف سب تھی تہ باتیں ہیں وا ہے یوں ہی سا تھ

کا رسکی بادی یوسف و قصہ مجنوں بیچارہ حرف و

ما سمر تجزو یلی ہر دو مات جاکر رسم صاحب سلامت

بھی لا یا اور او حسن خداداد او سیلی پر لائقیں و

رکے بعد از انحلاح کری محبت یکیتاں محبوب

جاتے ہیں جو عوای کلام میں یا سہیں اصلا ربان و عشق

نسبت بہہ منا سبت تھی روس جواں خوش ملاقات لے

تھی حال زیبا روی کوکی دل پہ پیر کی معروف

تھا کہ در بغداد رہست لو سر حلقہ میں جب

محبت و موت جابی سی ز حکام پایا بہر اخفای

زار و نزار عاشقوں کا سرچا اعلا تیں کسی مہمصای

ضرور جو مصرعیں نشو نما کر یا جو اوس شہر

رسوا ہے تجلی یوں طلسم ہو یو ابر کہ درو ح صحبت
ہمیشہ اور رستے فقیر اللہ یہ نظر جلد سے وقت پیچ
یہ پہر حال اظہار لیا اور بعد جو ل محال مطلعی سوال گئے
کا نیس لانا جوان از بسکہ سلیقہ دل پر تجا اچھا زیادہ
یہ ہمارا دلہا ہو کر ہوا کہ عمر جو یہ ہوا آنکھوں کی حرارت
محبت کا رسمیں ہو جاتی سی دل کر ماہما ہے ہم پہنا ضرور
کہ تو اول شرمی کر سینے پر سمجھ حسب سلسلی کہا ان کا
حضر ہو ایسا جاول جاوں کرتی ہو تو شدت رو
رنگ لو گکل ہے مرتی ہی ہو لعج ی و صوفی ہے مہاں آ
رد ہے کسی اسباب کا اول نا روکا نیست ی دلکو سہا یا
اور وانسا سے میری بعضی پس حرکت ہے ہوتی کہا اکبر
جسم ہو ت کسی جداسی خاطر اور سے او نہی کہ ایک ب
یا کسی خاطر و سے اور کی مشہور یہ شعر یاد ہیں لا یا
قریب اہم کہتا ہوں ہم جو کہاں جا و سنا کئے ہیں

مرا دو مارد

یا وفا دار ایسا ان پاویگا یاری رہات کی

عمدہ کے دنیاں اور کہا کہ اگر آج مجھ جہاں سرائی میں نہ ہو

وہاں تو ہم لینا ہو لیے از راہ شفقت کے جنہوں نے خدمت کی ہو جا

سی ان کا اور بوا اس کا دخل یہ سب کی مرتبہ پر

نہ صحبت ہیں ہمیشہ شرکت کا حاصل ہو اب رئیس

کمال بھائی رئیس ہندوستان کی رحمت سے اقبال

کا چاچا صاحب اور سلامت ہو اللہ چاہے و عمدہ ہماری حوالے

اور حاضر ہو سکا مجھ ہماں سرائی رئیس لیجانا فرمایا

دو کا ان سے اور اہل حرام میں صبح خدمت ملکہ حضور

لگا دیا حسو فقط ملکہ کی حکومت قسمت حوالہ

زور و صبح اور عادت خود سے رشتہ داری قصہ کو

اپنا سر پر بھی الماس پیا و ما کہ الکوائل مردی

اللہ کی رحمت کا بہت ضروری پس تو ہم

حقیقی کے سپرد کرلے اللہ کریم اور رحمہ

رہ جوہری لیے موتی جالر زیبائش و شوقی ار زینت

نموتی کی خیال زمانہ جدائی ایسی ہر یک بلکہ ز

لمحہ میں ساں پہر ہر سال سے گئی اور اتفاقاً صاحب عا

یہی کہ آپ تنہا چھوڑ کر چلا جاؤں لیکن بحکم الامر فوق

الادب کی لاچار ادھر دو پہاں ہمراہ قدسی کے لیے

چشم انتظار لیے رہ کر ملک میں دو چار روز تنہا رہا چار

روز بعد وہ وفا کیا و جوش ہمت تیاری کی ہمت اور

میر سامان او سمکان سی اوہاں صبح الملک کے لیے طراز

دار الخلافت میں روضہ رضوان کی دلکشا اور قلعہ

آیینہ بہار اوسکی لطافت ریاض جنت سی فرما اور

تھا کیا اور بیاس رہا اور قدامت اسی لیے دربستہ

گئی بعد ایک ساعتی زینت آرائی مجلس کا ہوا

واقعے اس پوشاک کی کہا کی اور سیاہ قدر خانہ بہار

خوش نما لبس سکے وہی سی شعر کی اختیار رہائی بر کمر را

بیت

اون کے باغ میں سرو کی مثل جو دار کے اسباب کی تیاری
خوش ہو کر بولا کہ صلاح ہے [illegible] اسباب کی
میں [illegible] کار کی رونق اور [illegible]
خواجہ [illegible] واسطے [illegible] بولا محل [illegible] باغ
اوس [illegible] کی نہایت [illegible] مجلس [illegible] صاف
آراستہ کی اور اسباب عیش و طرب کا [illegible]
کیا [illegible] میں [illegible] معانی محفل
کی [illegible] اور [illegible] لطیفہ [illegible] خاطر
حاضران مجلس [illegible] عشرت کی [illegible]
دماغ کا شراب [illegible] اور [illegible]
امردان [illegible] غلامان [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] زینت بخش محفل کے ہوئی اور [illegible]

... کے ایسی ہی خواہش اسکا ہیسے بغرض ... دستان

شوق سے ... ہیں رسم ... اور ... ...

دو ... قطرہ اشک ... کے ... سبب ... احوال ...

صاحب ... ... جاتی ہیں ...

شایان ... ہے ... اسی واسطے ... ... عرض کرتا ہوں

... اجازت ہو تو ... ... اس مجلس سے

... دل اپنی ... کروں ... فراق ... کی

اختیار ... ... مجلس ... عالم ...

وہاں آنے کی خواہش ... ... کی خواہش ... ...

خواہش ... ... کی خواہش

... ... خواہش ... ...

... جاتا ... ... ہو ... ...

سے ... ...

... ...

... ...

بوی قدم وہ مار ہیں [illegible] خادم [illegible] پر ولا [illegible]

تخمین ہے کہ وہ [illegible] بھائی [illegible] و وحق [illegible]

باقی [illegible] جمال فرحت [illegible] ہیں بہو [illegible] بار

جوان کی حرف [illegible] بعد [illegible] بیت کی [illegible] ایسے

ہو [illegible] کے رحمہ کی [illegible] بعد [illegible] خلقی [illegible] مستی

روح [illegible] قات کی خبر [illegible] ہوئی [illegible] اور حضور کی

ہمیں [illegible] برابر اور [illegible] خوان کی آل [illegible] اور سلوک [illegible]

وشمن [illegible] اللہ کی [illegible] ہی [illegible] ہے [illegible]

ہی کہ [illegible] تعریف [illegible] صاحب کی [illegible] بہر حال سوچا او

ہی [illegible] کو ست [illegible] رب [illegible]

مقام [illegible] بہشت [illegible] اور فقیر [illegible] خدا [illegible] کی

ضبط [illegible] خدا [illegible] کی [illegible]

جملہ [illegible] حاوث [illegible] صاحب کی [illegible]

[illegible] افتاب [illegible]

قصہ قریب تھا زلیخا کیا جوانی کی جو امکان اس کو تھی
مرمٹی بیمار ہوا اور صدا کی تاثیر سے وہ بھی
عاشق عورت کی ہوئی تھی ایک لحظہ بے مشورہ
اپنی سی کہہ کر اسی زمانہ بیکلی صفا کا زیبا بعید
رسم تھا ہوا مجلس میں ایک صوف قصہ پہ تھا ان کا گھر
بھی راضی ہو شرط و شرائط اور بہانہ رکھی کی اور دو
بہشت ہو کر مجلس کی برای پاس ہی اجازت دوستی
بیٹھ سکلو مشس اوٹھا اور جلد سی پوشاک عمدہ اپنی
تو روانہ طرف محبانہ کے ہوا جو لیتا اسی اتفاق جدا
نہیں کیا او نے ملکہ جا و ملکہ رسی ہو رہا تھا اس سبب
سی محابت زدہ اور شکست ہو کر زبان مصدر کی سے
حدیث اونس شیرین گو کہا ہے اور قصہ
کا مطلب یوں ہے سبحان اللہی یہ وہ ولایات عصر کی
بہت وہ دلیلی فرمانا کہ اوس کی اور بیت تھا کہ نام
اتفاق

اتفاق رکھتی تھا اور الحمد للہ صاف لوگوں میں مشغول مشہور کی

تھی ہمارے دوست دوستوں سے بہت بہتر لوگ ہر ایک و الا حال

حاجی محمد جان صاحب ہمارے قریب تو بستی [illegible] تھا

میں بہتری ہوئی تھی اسباب صاف اور [illegible]

ہمارا جملہ واجبات کی اور خدمت سرانجام [illegible] جس کی نیت [illegible]

دائم لیتے تھے اور ہم دو جو ان کے ہم رشتہ تھے کی اس نے فضل خدا

کسی سب [illegible] آپس میں [illegible] رب

[illegible] ملکیا [illegible] ہر کی اور ہمیں [illegible] جو ہم پر جوش سے جاکر ہمارا

کہ جو [illegible] پر کہتے ہیں سر و چشم کمال [illegible]

مہر و محبت سے [illegible] اور [illegible] رحم الٰہی [illegible]

[illegible] منظور کی گنجائش رہا ہی العرض [illegible]

[illegible] سے ملے جو [illegible] ہو کی [illegible]

سے ہر خیال [illegible] منطلب سب وفا

سکتے ہیں [illegible] مرد کا اعتبار کوئی بھی [illegible]

•

جو ب ورا با ستارہ تھر سی او لچا فتہ صاف کام اسرا لا ہوتا

بعض در العالی کیا جانی خدا ہول چالا بیکہ اسکو بر سبی اضطرابی

صاف جنگ تھا جانا چل معقل معتبر رین پچا سن ر دی ادی

نگاہ صبر سے رسیت صافت وضع تشنہ ت نہائی جہاں

ہوگیا ہی عجب سے ملک ہور روزہ جو ہر دلبار تب

دہلی انسان پر اس ر پرتی جو شہ کو ہے بول کو تو ماتم

ما شیت روز آن گلستان اوزانگی جانب کیسی صافت

رفت کیسانی سب دار خلا خانہ جلو میانی او بای ہوئی

الست والی فی فقیر بی رونق کا محبوب جھا ہ رو مخلص بی

ہر کم رکی حجت بولا روزی تشنہ آنکھی ہاتھ میں ماں سی

خیال جواب ما و ی کا ہم جلد ہم عالم پر ب ہا رب تو مشہور

بوت ہے یہ سہ والی ہر ی کس او جوا کرے کہ رک ی سی طلعی و ما بی

منتخب لطف چوں ما دم ہوا زنور ہمیشہ کہ دل ہوا ہی سرا

ان اپنی آنکھ وارد اس رقم ای کی ہاتھ میں بسا نشئی تیاری

تمام شد

کہ ہیگا معلوم ہر شے اندرون و بیرون ذرہ ذرہ سے ہوا جلی

سو قطرہ ہائی شبنم آب پاشی گویا تھا کسی چمن

نسیم گلزار بہشت ہی اب لہرتا اور ریحانی فرش

چاندنی سی سفید لہروں ہائی ایک لطف ملتی ...

مہ درات چراغان کی بیچ ستی اب مرتب ہی ... راز دار

و ... لطف ریحان کا مہر ہائی اور زیبا ... سرف

عروسان چمن ہی بیچ جہان فانوس کی جلوہ زار

ہو کر جلوہ گستر چشم تماشا ہوئی ہوتی ہیں

ریس ہائی الت اور سپہ جوا ہر سی ہے سیان لال سی

کہہ ستی دریا بیان کیا کروں وہ کیسے چمن لطف کا

جیسے بند ہائی ریشم بیچ معشوقی دل عاشق کا

کہیں بان بہار اور زرد بہ محبوب رباب ...

شر ہائی کلہ مطربان خوشی نوالہ سے کہیں ورثت داوار

مست ہو رہی ہی اور کہیں ساقیان خوش ...

جادو ادا اور بہت دلدار خرم شکل یری کی نازون

سما جام مرصع پر ریشم شول وریشم ہوا بیچ ذوق

کہای کوری کی حسن کی تعداد لی کریت بیچ بے بہا تار

کے لنگر ملک سوں کالا اوپر سب دل سو مکان محبت

سے جھرکو دور کوی محبت شیرین سی شہر ہای لقل عجب

بیچ خدا ایک ڈر کر دالہوسے جو ارن عالم ہو وقت نیاب

جلاوت سے کی دنیا باری تہاں یہاں اور مرصع مجلس

مہیا اور سب ہو رہے مصاحف بیچ خدمت سلطنت

رجوع کر سکے سب واسطے تن سی ملک نا رہای ارکی سے

روشنا تماشا سب جہان دیکھیں اسلام نشان روی

سروسہ ہوں رہے بچہ مغل منبع جامہ اس کا بیا ویلا ما سوں

ہم دو بہار بیار سیچ ریکت جہاں رہا جاوید اور

نیز سکیں بیچ کر محبت بدی سامان وحشت لیسی عرق

روز جہرہ سے اربای رہو وقت سکی ہوا رہا ہیں الغرض خا

بالائی

زبان پر تیری ... ہی حرف ... تیری پایا ...

عجب ... ہی تجلو شعلہ ہی اب شکی ہی ... اور ...

... ستانی مروسہ دیا اور قربان ہو کر ... سامنے کی

زور وارث قدرت اور ... وطبیعت ابنیا ... بہشت

روساے ... اور اوس ... کی ... [illegible] ... ن ...

زمانہ کو تیری ... لج ... دیا جس ...

... خصوصی تحیہ فرشت کی کمالات ان نام

... کہ ... اول ... حق کی ... رسالت کی

منتہی کی ... فرمایا ... جس ... کی

والا ... دی ... کام سر انجام ... ہوئی ... حال

کی رفعت نہیں ... تیری ... نہیں ... کیا ...

کہ ... کیا ... کی ...

... تیری ... ہیں بہاتی ہیں ہی ... کی

... [illegible] ...

پہنچی [illegible] اور دل [illegible] ہے [illegible]

[illegible] وہیں چار رسم تواضع مدارات کی فی الحال [illegible]

معلوم نہیں کہ یہ ہوا کہ مسند [illegible] مجلس [illegible]

کر کے شہزادہ [illegible] جب [illegible] مجلس میں آکر حاضر ہوا

اور حوالہ [illegible] مراعات [illegible] تعظیم اور تکریم سے

کر کے [illegible] اور [illegible] خواجہ سرا [illegible]

اوس [illegible] الملاقات کی [illegible]

اوسکا [illegible] وہ [illegible]

سوار ہو کر [illegible] فقیر اوسکے ساتھ کی لوازم استقبال

اور احترام [illegible] بہت [illegible] اور [illegible]

مہمانی [illegible] اور مسند [illegible] کی شہزادہ [illegible]

اور حوران جمال اوسکا دیکھکر [illegible] خوش [illegible]

[illegible]

[illegible]

پایا [illegible]

تھا شاہی پاس مجلس کی لطف صحبت [illegible]

[illegible] لاحول [illegible] خوشا [illegible]

[illegible] صدقہ واسطے [illegible] کی [illegible] عقل [illegible]

لاحول ولا قوت [illegible]

[illegible] موجب [illegible]

[illegible] عشق کے [illegible] تمام [illegible]

[illegible] دور ایک [illegible]

[illegible] عشق [illegible] عقل [illegible]

عشق کا حکم [illegible] عقل [illegible]

[illegible] قدرت [illegible]

واسطے [illegible] موافق [illegible] حاضر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] طرف [illegible]

[illegible] سے پارسل [illegible] تمہارا [illegible] کی جانب [illegible]

[illegible] چہارم [illegible] کی میں صاحب [illegible]

رسالہ ہی جو بھیجا تھا [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] ہی [illegible] کی وہاں ہیں جو [illegible]

کو [illegible] زمانہ [illegible] کی دل [illegible] ہم [illegible] اور [illegible]

ایسی [illegible] ہوتی [illegible] کی [illegible] عزیز [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] دلی [illegible] سمجھ [illegible] کی [illegible] اور [illegible]

[illegible] وہاں [illegible] سے [illegible] ہوئی [illegible]

[illegible] کہ [illegible] تو [illegible] ہوتی بات [illegible] کی

[illegible] سے [illegible] صاحب سے [illegible]

روز [illegible] اس [illegible] کی [illegible]

کی [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] میری [illegible] خیال [illegible] کہ صورت [illegible] کیا

[illegible]

تھا پر دولت کا تیج حاضر بادشاہی تھی جو [illegible]

لا چار بے چارہ ہنگی اب دولت دوئی ہور کی [illegible]

بادشاہ کا ارم لیا رخش سرت نوشا نوشہ ہے ہور اب

سرت ہور سرت حواب [illegible] یہ ہور روز [illegible]

تخت زر سید کا ہمیشہ ہر روز یسی [illegible] تیج [illegible]

تخت حمار نے حرف عوض نہ شراب ہوت تھم یسی پر تو

تھوج ہوا ہمہ قصر حمام کی میں ہور [illegible] ایسی ہی [illegible]

[illegible] ساعد [illegible] نیچ [illegible] ہاں اور وکی دو نو

سر ضاو درمیان [illegible] ہم لی لگی ہور کی [illegible] تھا ہور

لیسی لشکر [illegible] قلع [illegible] اقلیم صحبت ہرکی تاحت [illegible]

تمام ہے حواس کی اسقدر غارت کر گیا ہے ۔ بیچ شبستان

دل ہے چراغ عقل کا روشن رہا اس عرصہ ماں

اور بادشہ ہر کی ایک خواجہ سرا صورت [illegible]

تیا کر سامان [illegible] کی حاضر تھا نظر ماں

تو قسمت حاصل کرکے خوشنود احوال اور [illegible] ہوتا

کیا اور [illegible] جواب لکھا کہ [illegible] دیا [illegible] کی صحبت

رس [illegible] لکھی ہوئی کہ اتنا تخصیص [illegible]

ہو [illegible] تو واقع [illegible] چارہ اس [illegible] کا [illegible]

بیک [illegible] پر لکھا کہ [illegible] فرمائی [illegible]

[illegible] کسی [illegible] پر جلوہ افروز [illegible] اللہ [illegible] معلوم

بیان کرو لکھا [illegible] کہ مجھے [illegible]

خاطر [illegible] خود [illegible]

[illegible] راستہ [illegible]

[illegible] فقیر ایسی اور [illegible]

[illegible]

بعد [illegible] خدا [illegible]

[illegible]

[illegible] رخصت [illegible]

[illegible]

ومقابل روس میں جمع الملک ہے اور دوم ...
... اور ہو لوگ ظالم اور زبان گیر ... ویت کو ...
انکی ارادے ہے اور اتفاق و خبران و قضا ... ہے اوس ...
وامور نفس ہے کہ مستقل ورود ... مجاہد ... ایک ...
تواہب شرع ... ملاقات کی مقررہ ہوا ...
سوای باد ہوا کی واقعہ اس میں ... دیکھا ... یا یا
جار ہیں حالت بنایا ایک مجلس کی صحبت حال روسی
وقت کی ... گزرتا تھا ... اسی میں حال کہوں ور دیکھا
رظہار لیا ... جاویدا ہونا ہمیں اسی ... ہونا لیا ... جدول
لکھوں ... ہونا بار لیا جدا ... کی ... معجزہ ...
لیس کرو لیسی کی احوال کو اپنی اظہار نہ کرکے ...
میری حال صنم کے دربار ... آئی لیسیمری حال کو کہ ...
... وردی ... مع صبا اللہ ...
... لکھا ... محبت مرحم ...

کہ مقبول پیر مغاں ہیں پیر ہو کر ظاہر ہوا ہی سو تو جہاں ہیں بہ نور
عیاں ہو رہا ہی علے الصباح جب خاتون مہر اوپر زربفت کے
تہہ کا جامہ اوڑھے سر پر لے کے اوپر کرسی زر دوزی کی جلوہ فرما
ہوئی وہ خورشید لقا روم منبع ماہ نخاص کے جلوہ افروز ہو کر
دیکھنے لگی زن سی میری طرف متوجہ ہوئی تھا کہ ایک بج
وضع ہوئی بعد ایک لمحہ کی ایک خواص نزدیک
میری آکر کہا تو فلانی مسجد میں جا کر قیام کر جس وقت شام ہو
عروس آرد ستر کی نقاب چہرہ کا درمیاں لی وہاں آ
اپنے قصر موجب ایما اس کے مسجد میں جا کر بسر حسب
اس کے مانند بیس بیٹھ کر اس کی طرف روبرو محو ہوا
دو چار گھڑی رات گزرنے کے بعد ایک پیر ہمراہ دیکھا
چہرہ کی سامنے حسن کہا اس ہر لگی اور ...
لکھی کہا لا جس وقت زاہد ... دار ورد ...
... بیچ حلق بیٹھے ... وہی ... سرا
آخر

کہ اول روز مجلس آراستہ ہوا بعد طعام ہو چکا تو سب کو

اور دل لگا کے احوال پوچھا جو کچھ اپنی سرگذشت

برابر کہی سنتا تھا بعد ایک لحظہ کے ہمیں رخصت کیا

حاصل کئی دن اسی طرح گذرے [illegible] تب ایک دن [illegible]

ہمراہ لے کر وہ شاہزادہ ایک باغچہ میں کہ ایک کوٹھا یا ایک محل تھا

جب اس باغچہ کے اندر پہنچا تو دیکھا ہر طرف درخت سرسبز

نفیس چاندنی سے معمور ہے اور سب ارجاست

بلکہ واسطے غلبہ روشنی کے آئینہ دار رات کی بھی [illegible]

چاندی ماہتابی و [illegible] زمانے سے بیٹھ کر تماشا

اور ایک طرف فوارہ [illegible] سب سیدھا چاندنی

بنائی [illegible] جھولا اس باغ کی رونق [illegible]

چالاکی کا کیا کہنا اور ایک طرف تخت جو بیاباں [illegible]

[illegible] لیکن اس سے کیا کہنا بجلو [illegible] دل

مشتاق کا کیا کہنا لیکن جس وقت کہ طرف ماہتاب [illegible]

حسن لطافت طبع جاں بخش دیدہ منظر کی ہوئی تھی اور

سپیدی گل بہرت یار خوش بیاضت کی ہائی

بہشت قطرات صبح جا و سر کی جاری اور نیلم القدرت

میانی حسن لطافت یار اوشہ ہشت گوہر کا در حضرت قلب

القلوب کی ہمیشہ جہانی اور ہر دل اور سب یاد

کی جنس دی ہائی اور سب خواجہ سرائی جاری تھی

عجائب قدرت اور اشواق آتش زمانہ دل کا کیا لہراتا دل

روسما چمن کی ربرکیا کہ بعد ایک لمحہ کی و

شب چہاردہم رونق افزائی حدیقہ فردوس ہوئی

اور اوس منصب رفعت لعرہ کی جلوہ آرا ہوئی ول کی

جمع حضرت مرطلعت دار حلقہ بیچہ ہو یہ حضرت کی ہری

عطر صلوات رحمانی سب ہی لہا القوت حشمت

دو خمہ ماسا ہولیکا ہو کی زینت ارائی بزم کا ور ہمیا لیا

روز وعدہ مجلس حاص اللہ الاسن رخشم کا اور حاکم

مبارک تحرک

میناریں بہشت [illegible] ریاض [illegible] بانی

ویسے نوراں تھا ہوا [illegible] کھلی [illegible] ویسی [illegible] العبا [illegible]

سی نوی بار [illegible] ہو [illegible] دھو [illegible] ماں [illegible]

اور ویسے چاندنی کی بیا [illegible] سما [illegible] اور [illegible]

وو لوں پاسیلی ہی اور ماہرویاں سی [illegible] اوپر پادشاہ [illegible]

جسے [illegible] کی رونق اندور حوروں کی [illegible]

جوہیں انی ہو ہیں وو ماہ رو [illegible] سے [illegible]

[illegible] اوری نور [illegible] کیا [illegible]

ہی [illegible] خلق [illegible] کو [illegible] دوری سی [illegible]

اپنی [illegible] کیا کروں تعریف [illegible]

موج دریا میں [illegible] تماشا [illegible]

ماں دیکھا [illegible] نور جمال [illegible]

جوں [illegible] والی [illegible]

ہیں عجب [illegible]

رہون ہوتی اوس [illegible] بھتان جمال کی [illegible]

بحر و اشغ [illegible] اعتبار وبر مثل بنیدہای جانی نساری رو

کی حاضر ہوا رسیں [illegible] خواجہ صرف [illegible] بس

میری [illegible] ظلم البحر ولد فقیر رو عوقت طرف ہوا جار

کی ہوا طلب [illegible] ہو لذری مجہ پہ اوکی مدت

[illegible] سو ہولا [illegible] پیالک ان محبت پہ جو ہوا ہو ہوا

نظارا [illegible] رابطہ [illegible] کدورت کا میرا نظر [illegible]

حاضر کی رکہی نہی [illegible] متوجہ ہوکر بولی لدرت

[illegible] وقت [illegible] کہ سو تورہ [illegible] کی

[illegible] راہ [illegible] فقیر کو

[illegible] محبت کا [illegible] کی [illegible] کوئی

برلا یا جو وقت ملتفت ہوتی حق کی سوا کی [illegible]

حقیقی کی کوئی [illegible] درمیں [illegible] کا [illegible]

نا چار [illegible] عجب تھا [illegible] سینہ کی [illegible]

ہوئی

سو جان کی راحت دلبر [illegible] اے [illegible]

تا ہی [illegible] دیکھی کیجی خدا میری خدائی دل [illegible]

دور [illegible] ہے [illegible] طاقت [illegible] [illegible]

جانی [illegible] [illegible] جو [illegible] کرار [illegible]

درد کی ہوتی تو جان مال سبھی اصدق [illegible]

[illegible] کا ہوتا [illegible] کر دیا [illegible]

جی [illegible] سے [illegible] صاحب [illegible] حاضر [illegible]

کی [illegible] کا عام [illegible] کیسی محبت کی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] کی کیا [illegible]

پھر جب جان اپنی [illegible] تا ہوں [illegible]

پھر بھی دل کو میری شاد کرو [illegible]

کی [illegible] ادا کرو خاک [illegible] میری [illegible] یاد کرو

تجھ [illegible] [illegible] یاد کرو

[illegible] حالت [illegible]

وچھوڑ رہا ہے سبب رت کی بستی کی روس زندگی

کی اور کی برہم ہو کر پلا جو جس منزل کی راہ میں تمام

چلی تیزی سے جو بہہ ہو چلی گئی اور بس عمر ہو تو ان ہوائی

سر زمین زیبا رہے گی قدم بار بہ ہم رسوا ہوئی بیان سچ

کہ ہو کے لگا کر ہی ازیر کی چھوڑ بس آنکھی ہی سمجھی کی

[illegible] اور بستی یہ ہم ادا کی جا رہی عمل ماضی کی

تو وہ ایسے بھی سر ظہور اب مقام دار کا دیکھنا ہے کہ

مجھ کو غم ہی سکتے ہیں ہوئی ہی کہ اب ایک کی دوست

لفظ ہر مال اچھو و تیری عمارت کی پاس رہتی ہی ہی

وہ وقت ہمیشہ دوست ادب بارگاہ ایک ہو رہا ہے ان کو

[illegible] زوال منصب کی ہمیشہ ہمارا فاصلہ کا

میری ہی نام پہنچی توجہ [illegible] واجب التعمیل ہیں اور

ایک ہی مولا رہیں ہم [illegible] سچی پاسبان

ہیں ہم وہ ملی ناؤ بندہ کی رشتہ لائی ہی

[illegible]

دل پس ان مدعی سے ہوکر کہا کہ حضور [illegible]

شاہی جو تخت ہے ان ارکی اصحابہ قاصد سے ان رہنمائی [illegible]

معنی [illegible] بہت ہوئی غیرت کی بہتی کا تیر کی ان ماد ان

وصف ہو رہا ہے اور سب سے بس اب زیادہ ہے ہائے [illegible]

ہر عالم حیرت کی مانی حیران حیرانی متوجہ دوست سے ان کی

آنکی بہتی پر صید شکار رہے طرف دوستی توجہ کا ہو رہا

رہا جانہ مجنون سرائی بیخودی کا ساتھ ہے دل حال و دین

زبان کی روسمت کا لیلی ما بس ہوکر رو بیٹھا اور جا بس [illegible]

ہائے حیران ویران شب و روز صبح عالم دیوانی

توجہ کردی و صحرا نورد ماں سے صحرا سب در خوردنا شد مجنون کی

نہ مجھے سو کیا تعجب حال فقیر کا بہا ہر کر روتا پھرتا تھا

ریک قاصد تو جا کر یار کی توجہ ماں کہہ دینا [illegible]

خلق ماں تیری سے نہ لیتا ہی دیکھتا تیری خبر ماں [illegible]

رات دن رہتا تی غم تھا مجھ جانت ہوئی [illegible]

کی رہنا تا ہیرا تہ رہتا ہی اس کی کھول بیچ رہنا

تب وقت مانجہ تیری محبت ہتا ہی یہ رو تا ہی نہ نکو

چھپن ہی رو سکے تب ہم ہوتا ہی پیت ہی گریہ وزاری

سی ایسا جان ہوتا ہی حضور لطف اسی عمر رہتا و لیبرو ہونا

دکھی ہم ہی رو سکے طرف ات تیری تیا جو من

رہتا ہی انسان صفت انسان کا محض اوبیرا ہی وزیر

کی ہی لاچار عالم مطالقہ ہی جیسی چالوس سو کر رہ دیوار ادر

سی ہے جا تیرا ہو ہن وصف صبح کا دسب رسی

دعای جا حمد ان کا ہی خود ارسول روشن ہی مرن

بیان حال اسی کا اون کر درشن کیا کی لیم

ساہ اوسی بہاہ مت فل بیر دو رجا فل رہ ت بلہ مال

تو کی کہو کہ حق حال رہی ہی تیری کی ہرجال

دو ن سری وار سے سو تو رسالہ بہا کر امید لی

کو کی سی اب جو ہم کی عشق ہا سے من ہی دی ری

لہ و الی لیم

نہ جو دنیا کی لیتی ہی رہے تو بہت سا اپنی قدر ہی
انتقال اس عرصہ میں خواجہ میر ابوالحسن کے بیٹے اور یہ حضرت
ہو گیا اور مطالعہ خط شاہ احوال فقیر سے ویسے ہی اوسکا
کہ اوس دن سے زندگی کا اوسکی بہی کوئی دن ہات
تہ سی کہ معاملہ لکھا ہیچ جان اوسکا کی دل اوسکا
یہ جگر دوستکا ہی تیر میدان صریح اوسی کے اوسکا
ہی ... بعد اس تمام و فراغت نماز وقت
جا و دلی فقیر میں ان دنوں ایک مہینہ کی مسافری کی
ہمراہ انکی بیچ خدمت اوس تکیہ میں تشریف
سکا احوال سے بار ہا یار اللہ ... فقیر کی نسبت
قدر کی اللہ تعالی اور بزرگی اپنی بیش بار وصف اوسکی
بیچ اس ایک مدت سے مصاحبت رہی کی
یہ بار رو یہ اخلاص کے دیکھو والتفات
ایسی احوال مدرکہ لیا ... بالب ...

کہ اسم وہی کہ نکالی کہ موردِ عتاب سلطنت ہو اہل

رو کی علمی اس ملک روز کی اسم ثوبت کی کہ جہاں

ہم تابش تحقیق کی ابتدا کی سعد الدولہ خان داروغہ

سے لیتا ہی اور مجلہ سلابت تحقیق رسکا خوشحال خان

کا زمانہ ہی دوران کی طرف تعلقات کا ارادہ حضرت کی

کے طرف کی راہ سے حرف خواجہ سرای کہا کہ اس ...

ہوتا ہی کہ ... شخص کے روانہ ہو کی عرض ... تو

... حال ... وہی بھی کہی خدا جانے کہ ...

روز ... اس وقت خواجہ سرای جان ...

... سے عرض کیا کہ گستاخی معاف ہو تو

عرض کروں فرمایا کہ کہو ... سمجھا ... جان تو

... ہو رہا ہے ... ایک ... حب ... تھا کی ...

ای ... قدر ... زیرکی جدا القاب ... تا ...

رو ... اور ... کی نظر ... کی ...

سنہ ... ہجری

خوبی کی ناؤ دل کی دھوم دل لگے ادھی زر

زور و جور اپنا صاف ہوتا لئے جو ...

حال ملک میں منتسم ہوتا کہ حرب بالفعل

وہاں دار الشفائی کی ترجمہ ...

سوال ہی ہوا تھا عوض ...

رسیکے روپے صاحب پاس رسے ...

طریقی ... منتظم ... ملامت

مسکرا ... ہوئے ... حوالہ ...

نواحی طرف ... کہ ... پہلانی ...

سند جاوی چشم ... ہوئی ...

جو ... ظلمت سے ... روشن ...

دریا ... جواب ... وقت ...

... آید شاہد ... زور ...

دل ... ہی ... رہے ...

اس درخواست پر ہمارا دل تو پہلے سے [illegible] تھا

چونکہ ایسی ہی التماس ہو [illegible] اس [illegible] کے دوام کی

تمنا کرتے ہم ہمیشہ [illegible] اس کی نسبت [illegible] خاطر [illegible] ہو

[illegible] سلطنت کی جدائی [illegible] نظر [illegible] فرما کر یہاں

[illegible] حاکم کیا کہ [illegible] اس صاحب [illegible]

انہوں نے [illegible] مرض [illegible] کی [illegible] و [illegible]

اور [illegible] ملاقات اور تعریف [illegible]

ملک کی [illegible] اس [illegible] و [illegible]

[illegible] اور دوسری قانون عقل کے باعث [illegible]

[illegible] ہمارا [illegible] دوستانہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوکان ہے [illegible] جس کی [illegible]
بیچ [illegible] خوب [illegible] اور [illegible]
رضا [illegible] کی اور ہر دم آتش خوبی سی [illegible]
[illegible] ان [illegible] جلد [illegible]
[illegible] فی مجلس [illegible]
[illegible] خدا [illegible] زبان [illegible] عشق [illegible]
ولے [illegible] عرصہ [illegible]
[illegible] رفاقت [illegible] بعد [illegible]
کار [illegible] خصوص [illegible]
بعد [illegible] حمام [illegible]
[illegible] حکم [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] عشق [illegible]
[illegible]

بہو ریب کیا تھا ہی جو تھی کہ ہم نور دیا طرح صاف [illegible]

عرض کہ تب تو بہ دہ [illegible] کا شکر کہ کا [illegible]

حضرت کا رسالہ حقیقی [illegible] کی [illegible] جو شوقی

صحیح سیر کی [illegible] بہت ہیں لقد جان

عرض [illegible] صدق [illegible] مبارک کی [illegible] شور بال

پیر لیا [illegible] سب عالی کہو یار مبارک [illegible] الله

طاعت

میرا [illegible] دور شیخ خدمت روس [illegible]

یا عرض [illegible] لکن شیخ [illegible] روس [illegible]

رہے [illegible] ولی کا ہوں کہ اس حال [illegible]

[illegible] مناقب [illegible] کی سر افراز [illegible]

بعد [illegible] [illegible] مستی ہم رضا [illegible]

روس کا [illegible] عرض میرا [illegible] سالم

عروس [illegible] بس [illegible] نقش [illegible]

[illegible] حصول [illegible]

[illegible]

انھوں نے نعمت ملک کا روبرو جا کر دل میں بڑی خوشی [illegible]

بہت طرح دریافت کرنا حضرت مضمون کا یہی کہ

تمنائی خاطر کا تھا کہ در وصل ہم بار بھی روشن

چراغ بسن مہتابی کی اور بہتی بہ [illegible]

اس وجہ سے ملاحظہ یہ جہاں [illegible]

اور سب سے فقط کار سن لکھنے کی ایک بات [illegible]

پاس بیٹھ کر سیدا اس کا نام پایا اور سچ دل میں [illegible] دونو

معقول کر سب سیر ہوا اور باعث [illegible] کا رس [illegible]

بیت [illegible] ہوا [illegible] بعد رسم [illegible] بی

ملاقات [illegible] بڑی سی مشکل تھا ملکہ [illegible]

وار دو ات [illegible] ملکہ [illegible]

وہاں [illegible] مال [illegible] دنیا [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

عالم [illegible]

تو کہ بس بالکل ارادہ [illegible] جانا ہی عرض [illegible] ارشاد

میرزا [illegible] صاحب [illegible] عید [illegible] تبریک [illegible] سلام [illegible]

[illegible] حضرت کا [illegible] سکوت [illegible]

چاہی [illegible] عرض کیا کہ [illegible] اپنی [illegible]

کیا تھا کہ [illegible] صاحب [illegible]

بعد [illegible] ارشاد [illegible] روشنا [illegible]

[illegible] زبان درمیان [illegible] خاطر [illegible]

[illegible] اور [illegible] اقدام کرو [illegible]

[illegible] شناس دل [illegible]

فانوس [illegible] مقال کی [illegible] جلسہ

فیض [illegible] استعداد [illegible] مشغولہ [illegible]

[illegible] رت [illegible]

اور مستقل مزاجی [illegible]

لیکن موافق [illegible] فصاحت کلام [illegible] بیان کر

[illegible]

واللہ [illegible]

ولایتوں کی سیر و سیاحت کا شوق [illegible]
ملکوں کی سیر کر ڈالی ہر جگہ ایک سماں [illegible]
پھر کلکتہ کی جانب گئے [illegible]
سے پہلے اول مرتبہ کی [illegible]
مصر کی زمین [illegible] ملک شام کی [illegible]
معلوم ہوا کہ یہاں لطف کی [illegible]
سنی کہ یہاں [illegible] معمول ہے [illegible]
سے ہی [illegible] وقت جا کر [illegible]
کی اور [illegible] سے کہا [illegible]
جل ایسی [illegible] کیا جاتا کہ
دل [illegible]
رہتی [illegible] کو کسی [illegible] میں [illegible]
جانتے ہیں کوئی [illegible] اور [illegible]
دوسری [illegible] رہ [illegible]

تو سب ہر ایک تی خبر تی ہے واحد جانا جاتی ملک کی
خوبی کی کلام میں لکھی بیان واقعی اور لطیفی الله مردانا بہا
کہ شعر و ملک ف اس کام میں بے سوا بیاں کی لطافتی ابس و
بیت ن کہیا دااز سیلا کی ارسی میں کا ر رہم میں دو
حسب رہی سمی بہا اسر رستمو الست بہارا بہر سی شاطر ہم
سکر کی لہو یر عشق مرہم خلوت مراد معانی لعدی عاجا
بیا وصا تی تہت سرکت اسی لیسی مراد کی الا کرالله
ازی حیت سمر و کسی ہی جو کا قول مردان جانو دو وقت
روس کمصلی جو بکا کہ اسم ہور وری رسف لعل
سربانی کا جا جو شی زبان ترتیب سیح بیج رہے
بیہ بول شرم کیا تم رحمت لطف کی [illegible] موت
جدید رحمت کاہی سکی و بیش ہمت اس کی [illegible]
بانت عوق رسی سیکھا کرنا صوری اسی ور سہم [illegible]
رتی کا پاس حاضر ہوریکی سیال کر و ہو لی [illegible]

مرادی

شرط ہی ... صحبت کو کرو ہی ارشاد کیا

رہا ہو ہمکو بہت ناگوار ...

کہاں وہ جو قدر بی اس مقابے عظیم سمجھوں ذوق کی

روز ازل بادشاہ ذکیا دار بسی بہت و ثروت عزت

سی طل افتی رکار و بیعول و وفدان بی ترتیماری جو

سیر کی اور زمدن بیح مسکوری بخدمت ... جو روسی

جہاں جہاں روحت زر ... بہا حقت و نرو ...

و بیدور دکھوار کی بیدریبی کر ... رحم شمس ...

کرسکے بیج راکل و ... بہا ... صحبت بحر جان زار اور

ضب نیکے معمول رہا ہیں سی مصیبہ اسکی تو بیح ...

و ... ... سی ایسی ... جاہل جاہل ...

عشق ... ساز ... پیری ... کران ... داریکے ...

رہا ہیکہ ارادت ... صرف کر چکی اور ...

سرشت الجمال و جامع انسان ہر حال و دو کاملہ شکر ہے کہ

جناب حضرت کا ارسال صحیفہ [illegible] بحال الی اللقا و اکمل

عوارض [illegible] صحت [illegible] جسمانی [illegible]

کہ بندی [illegible] مجالس [illegible] کلفت [illegible]

رسانی [illegible] و [illegible] اور [illegible] عادت معہود

سے [illegible] یہاں تک ہے دل میں [illegible]

[illegible] خواہش

[illegible] ارام خاطر [illegible] حال

دل [illegible] یہاں [illegible] دولت

[illegible] کی [illegible]

[illegible] و [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

تو یہ نسبت کہلاوتا کہ ہلہ اور مرتبہ ضمیر نسبت نفس کی ہے

عمل مر خوش نسبت یکے مہ جاوی ہے تب اوسکے سانہ

سی ڈھیٹ مرت ورق ایجاد کے زیادہ ہی کرو الہ

ذر جو سرا پایر جالر ایک صراق مرت ویے العمل

ایک کیمی ہاتھ پڑی بکھرا پارو زندت روسان جو کچھ

خواہ سرا کی بہی یہی زیاد دیا کی اور زند ... اوسکے

ایک ضعف فاخر مرت ... ور مہر ... ت

کہ اوسے بہ جام زر دو بلی ... ورکی خواہ سرا اکہ

ہر اکی مرت کے موافق قاعدہ سمرہ کے اوس کر ... اپنا

لے اپا ادر ... اوسا ... خوشی کی ... جاتی

جب جادو ... زرت بکار جمال میر ... سبہ ...

لشکر اوسکے جلوہ پر ہوتا ور ... نقش طرح کی کوئی

گہری اوسکے ... بعد ... منزل اور شہر

شہر نواحی ... جمال ... ناکی

چاہی خوش طبعی کی اوقات صرف کرتی اور وہ بھی
نقلیں ہائی ریاض اور بدیہہ ہائی پُر نمک و لطیفہ ہائی عجیب
و کرامات غریب الیسی جب بیان کی اور کہا کہ تا سحر
[illegible]
[illegible] کی ہر روز [illegible]
جو اکبر ان سے [illegible] باوجود السعود عجائبات اور [illegible]
[illegible] روز بروز [illegible] نظر آیا اور [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] عجائبات جو ہر روز [illegible] حکایات لیتی [illegible]
[illegible] حرف [illegible]
[illegible]
[illegible] شکر [illegible]
[illegible] و [illegible]
[illegible]
[illegible]

معمور ہوں میں تمام اوس کی خبر دی ہے

خواجہ میر الیاس و ملا کے نور سے پاک ہے [illegible]

پیدا ہر یک ہے اوس کی صحبت سے بہت کرامت کرا [illegible] محمود

ہو گیا میر کوں حرام الفاظ [illegible] سب کی قبول

ری بات [illegible] رشد ضائی خاطر عالیہ [illegible] کی لذت

خدمت یاران [illegible] حاضری خواجہ میر الم

رضامندی [illegible] سے [illegible] مقدم [illegible]

ای کالا [illegible] صد [illegible] بہت محبوب [illegible] پیارے

بہت کی رنگ روپ [illegible]

جسنی دیکھی شکل اوس کی کہا سبحان اللہ قدرت حق کی

نمایاں [illegible] قصہ مختصر [illegible]

ماجرا [illegible] زر [illegible]

[illegible] جاگا [illegible] روشن

والدہ کی [illegible]

[illegible]

نشئه زار جمال دلفریب اولمغله شیم مشتاق کبی
حظ دیده‌سی یعنی دیده رقیبه نوشته‌سی که اکر ایت مجد
مفارقت اولیجه بیسر لیلی ور لیلی مرغ التفنق
کبی مات سمات مقرر اولمغنی یعنی چه اسمی ابدی
سبزه شهوران شباب اولمغله سجعی بهار اولسه
نورسته هوا اولمغله صحبت اولمدن نایله عهد جوانی
کبی کلفتلی اوچ الله یار خبرستی میلی منه رای
بعشق ومحبت راستوان اولسی بعد حضور ودرسه
مراجعت کنا اوزره مادر مالی سکار وجاخان ودرباره
مسالح ودستکاری اولوب موقت محبان صداقت عصمت
مقتضای ودر نیکی اوسلمکین سعی حرم سرای خاص
باعث رسوای خاص وعام اولمغله عاقبت عشق
ری اوزره میسر که معلوم اسبابکم لازم وقرار خواب
حایل بهارمالی محبت وسمال دوره لدخای خوارجه برار
لم ملازمتا

که معمار [illegible] اولدی [illegible]

[illegible] منظری [illegible]

[illegible] و [illegible] زلزله [illegible]

[illegible] دوکان [illegible]

[illegible]

[illegible] و [illegible]

[illegible] و [illegible]

[illegible]

[illegible] حرکت [illegible]

[illegible] خواجه سرای اول محل [illegible]

[illegible] دوکان [illegible]

سقف [illegible] جمع [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جو دولت علم کی [illegible] اور ادب

عقل جو نہ ہو وے تو کسی کو [illegible] ہے [illegible]

کی [illegible] حاصل [illegible] خدا ایسے کو

[illegible] اگر کوئی [illegible]

[illegible]

[illegible] خواجہ [illegible]

[illegible] کی [illegible] اور

[illegible] خواجہ [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] جو [illegible]

[illegible] کی [illegible] اور [illegible]

[illegible] صحبت [illegible]

[illegible]

[illegible] تعالیٰ [illegible]

[illegible]

کا میدانی کی حملہ ہو دل نے ہمت

بادشاہ ... دنیا خواجہ سرا ... لیکن ...

سی ہے مقابل اوسکلی ... اسی ... ہمت

... چنانچہ ایک روز وفادار ... ہو ...

... بموجب ... خواجہ سرا

موافق حال ... واسطے طلب اور ... کیا

... کیا کہ وہ جوان ... طرح ...

... دل ایک ... خواجہ سرا ... جب ...

... زبان ... سے معشوق ...

... خواجہ سرا ...

... جو ...

... محبت ...

...

عشق ... قایم ...

زندگی کا الہام عشق مرا سے رکر سے سبا بھی کر الفت فرزا

لی خاقان نہب ہو یا مہ جبیں کا زل حیرا و لکا او جو

فلی ہم یا مدار تیہ قدم اہل کی تی عشق جنت و ہر یلے

کریں ہے حیات پیار و ہر سہاب رسوا کی لی جلسا دی اور

ہنگا دولت جہیز ہر ان کا سب آہ تی فنا و ازوا

اب ہم لی تنہا ولی ہاں ہاں اور شاد حسیم بہہ دلے

بیدار کی ہاں لگا جلاد طرفة العین میں کرو تی ہاں

ولکو مرنا ہے سب حسم ہو و جب لی چاری دل

وزل کو لعل اور مایں کہاں کی جیرا سکو کہاں

ہی شرمیں رسا ہاں معلوم ہوا کہ ہم میں باور سو قدر

روز قیامت لی حساب لیتا ان سب کا ہی ہو یا کیدہ حساب

سلطنت لی کلیر ہر ان رسکو تو نقش جا ہو کہ میری دوا

نیا لیخ سا یہ کرانا ہم بہر کی تیں اس سہ ہو یت کو ہر

ہر وان جہاں اب انجو کی بگر سے طور ہیں نتیجہ

ادا جی ک

تیوں حق [illegible] بہی جب جہاں اولی جرات [illegible]

نہیں غیراریسی رہنی ظرف [illegible] [illegible] ری

مہی او صحالے جب [illegible] کی تہری کیا کی

کتنے ایسی [illegible] بیس زنا [illegible]

[illegible] جہاں [illegible] بہی ہو کی [illegible]

[illegible] بیدا [illegible] کلمہ [illegible]

[illegible] بیدا حاجت [illegible] کی [illegible]

[illegible] بہی [illegible] ری

[illegible] کی جرات [illegible]

[illegible] بہی [illegible] کی جوان [illegible]

تھا کہ [illegible] حاجت [illegible]

[illegible] بہی [illegible] کی میری [illegible]

[illegible] ہی [illegible] جام [illegible]

[illegible] یاد کی [illegible]

کی بعد جو شعرائی اردو کی [illegible] حسن [illegible] کلام سے

[illegible] اردو [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] کی [illegible] اس [illegible]

[illegible] اردو [illegible] مرتب [illegible]

میں کم [illegible] محاورت ریختہ کی ہاں اسی طرح کی [illegible]

اُن کی کلام میں بھی اکثر [illegible] کی ہی [illegible] اور

[illegible] اردو [illegible] کی [illegible]

مرحوم [illegible] علی بن العباس [illegible] کی

اور [illegible] کی [illegible] اسی [illegible]

مائل [illegible] اردو [illegible]

[illegible] اردو [illegible]

محاورۂ اردو [illegible]

[illegible] اردو [illegible]

منظور نظر [illegible] اردو [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
بارے ان سب کے [illegible]
[illegible] باب [illegible]
[illegible]
[illegible] علی الصباح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اللطافی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھی ایک عجب ہے کہ [illegible] کا حیرت ہے [illegible] ساقی جہاں

ہو جاوے [illegible] آتش [illegible] [illegible] مجلس باری [illegible]

جس کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] زبان کی

[illegible] [illegible] مطرب کل [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] باغ [illegible] [illegible] جان [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کی [illegible] [illegible] باغ [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] عشق [illegible] جلوہ [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] والد صاحب [illegible] اور [illegible] [illegible] سے [illegible] کو

میں [illegible] ایک [illegible] یا اور [illegible] [illegible] کا

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible]

اور [illegible] [illegible] دیکھا [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] نہیں اور [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ۲۰

مرا دل جس کو [illegible] تھا خیال [illegible]

ہو [illegible] حلقہ ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم صحن میں [illegible] محبت [illegible] حسن [illegible]

سمجھائی [illegible] کہ [illegible] جان پروانہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] دل

[illegible] عشق [illegible]

لکھا [illegible] کیونکہ [illegible] حالی [illegible] دل [illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

ہو [illegible] وہاں میری [illegible]

روشن کیا [illegible]

اور [illegible]

روز [illegible] وقت میری

حال [illegible] جب [illegible]

تب [illegible] حرف وفا [illegible] ہو [illegible]

یہ [illegible] کیونکر [illegible]

[illegible]

رکھا [illegible] میری جدا [illegible] سونا [illegible]

رسی بات کہ [illegible] ہم [illegible] اللہ [illegible] بہت [illegible]

اللہ [illegible] آپ کے [illegible] ولایا کی اللہ [illegible]

ی سبحان اللہ کیا [illegible] ہے [illegible] ہاں [illegible]

[illegible] حوائی کرو [illegible]

[illegible] بہت [illegible] حول کر [illegible]

[illegible] یوسف [illegible]

[illegible] ہمیں [illegible]

[illegible] سجائی ہے [illegible]

[illegible] دیا اور [illegible] کا [illegible]

میری [illegible] اور [illegible]

ہوائی [illegible] جو اللہ کی [illegible]

[illegible]

[illegible] حوالہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میر علی [illegible]

ملک [illegible] الہ [illegible] [illegible]

کرب [illegible] بیدیں کی رضمان [illegible]

الکا ایمان [illegible] [illegible]

ہو ایسی محبت [illegible] ہوئی کہ باوجود اسکے [illegible] بیت [illegible]

چونکہ ملتفت [illegible] لکھا [illegible] مبادا [illegible] کوئی قابل

تپیر اسباب [illegible] ہو تو [illegible] وجہ [illegible] ہووا

[illegible] ہوش [illegible] شاید اور کسی

سبب [illegible] بھی [illegible] [illegible] سہ

[illegible] مضمون کی [illegible] السرار و قات

روز [illegible] [illegible] [illegible]

حال [illegible] بھی [illegible] ہو واللہ

[illegible] عنایت و فضل الہی و توفیق [illegible]

ہو جائیں واقعی سچ یہی تو ہی

جہاں لب ہائے روست قدرت خدا کی [illegible]

وہ صفات سے فضل وکرم کی تدبیر [illegible] عالم [illegible]

کا ہو [illegible] سب ہر بات ہی جس کے حمد ہیں

ہو [illegible] آدم کی خلقت کو دی رطب اللسان

ایسی [illegible] کمال بحر کی [illegible] دن [illegible]

دوا اسی [illegible] احمد مصطفیٰ [illegible]

[illegible] رسول [illegible] پیغمبر [illegible]

[illegible] رشتہ [illegible]

جو خدا [illegible] چار [illegible]

[illegible] صورت [illegible] بحر [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] الفضل [illegible]

اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وحدت و صلحت کی جو [illegible] اور دو قال یوسف [illegible]
[illegible] میں [illegible] حاصل [illegible]
[illegible] درست [illegible]
[illegible] آیا [illegible]
[illegible] آیا جو [illegible] پہچان
کی دوست میری [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت میری اور سو وقت [illegible] صبح جا کر
[illegible] کی موافقت کر
[illegible] میری آیا اور سبب اس [illegible] حاضر کی
[illegible] میں [illegible] یہیں [illegible]
[illegible] اجازت [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] واجبات [illegible]

جوان کی گئی تھی میرن کے بھائی میرن تو خود سپاہی تھے

[illegible] علم عالی حوصلہ [illegible] عزت [illegible]

رسن ولایت کی [illegible] منصب بیچ [illegible] عالی و علی کے

و [illegible]

شعور [illegible] [illegible] [illegible]

حالانکہ کی [illegible] ذات [illegible] الا [illegible]

وقت [illegible] [illegible] [illegible] الله [illegible]

[illegible] دنیا [illegible] موافق [illegible]

[illegible] و عشق کی [illegible] و [illegible] لطف

[illegible] اور [illegible] وانی [illegible] ابن الخطیب

[illegible] [illegible] تو [illegible] وقت [illegible]

[illegible] [illegible] جناب [illegible] علم کی

[illegible] سوار ہو کر [illegible] حقیقی کی [illegible]

[illegible] [illegible] فرمایا کی [illegible]

کی [illegible] جو [illegible] حقیقت [illegible] اور [illegible]

[illegible] [illegible]

گیا جو رتبہ ہی فنا کی بعد وصل اتم کا معلوم ہوا کہ موجود
ہو گیا انسانی میں حیث ... ہمیشہ بقائی وجود انسانی شیخ
شہرت [illegible] دیوار [illegible] ... ما ...
... وقت کہ تمام خاندان ... صاحب
گریہ کہ سلوک فقر کی ... کی کہ ... حضرت کی
سید کی بہار ... رقعہ ... روشنی ... کی بعد ...
مانی کی ... اور ... شاہ میر کی ...
دعا ... توفیق ... ... و ...
... کی ... ضعف ... اور ...
... کی ... ... ہے
تو ... ... ہو ... ...
... کی ... کو اصل ... ہوتا
دنیا قسمت کا ... ... مصطفٰے ...
... کہ ... ہوا ... میری

جسے نجات پائیں جاشنی نفت کی حرارت زعفرانی
کیسے خاطل پریں زرد و زرد شیا آتش سے سرخ
رازقی
دل کی ماں غم و ہو اس سے امیدوار ہو ولا ایک جار بردار
حرف جمالیہ کیں ہے وہ ہو رہے سلطان نعت
لیکن ارماں نہ ایسے کی سچ شکر تھا۔ کی ریت رات
محبوب
کہا دیں تو ماں کہیں ریاضت لیے اول تو وہ سیہ
ہے واسی گو سیدہ محل ہے انتقام اپنا اول غنی حقی
عدم
حیات کا اراج و وجود ما ایب اور کبھی اور خیال
کی دو اول بار کی تھی تو تدبیر کی بالکل تب ہوا اور سبھا بھی
تعقل کی عطوفت مادر کی حجیب میں بلبلی مشکور کرلی
ہے سو ار زمہ صفا ہمراہ خوارج سرا کی بچا اور بیدار
دو کہ رہی اپنی عہد میں سیر محفل سلطانی اشتہ
کیا ہے وہ انس ہے بہتی رسائی ملول سے ہو جاں بحق برجمہ
شام کی رشتہ وہ کیا تو اور وہ سے جواہر خوشبو ان کی ہمراہ
نور فاضل بیان

یاروں نے پوچھا کہ تو جو صورت میں نہیں روے ... کی

بیوفا اشعور ہما ... کی تمثیل نہ واسطے طلب اوسکی قصد

کیا چنانچہ وہ بھی لائق ہی نا دیکھا ہما حضرت ... کی

بھر وقت ... [illegible]

جب وہ نہ پایا وارد اسکی کی

روز ... ہوس تکلیف ... روز روز قطعی ... نایاب

بیچالکی دست و پا ... زار کرکی منت ... سپ ... کی

ہم ... ارباب علما و ... حلم ... الہ ... دیکھا

... سید ... امداد کسی اوپر ... لی ... لوگی

چنانچہ اونکی ... اجابت ... تمامی ... [illegible]

بیچا او لکا ماںباپ ... کی روپیہ ... عدم کی ...

دیا بعد ... توجہ ... رکھتا ... [illegible]

وجہ یہ تھا کسی ... رضا ... اور ... [illegible]

وہی ... فرزند کی ... [illegible]

... سنو الله ... جائیں ... حرکت ... [illegible]

مینے جو حسن سے اپنی اور دولت کی بحث تو رہ جیسی مجید و ہوا

مرکز وا رفاقت کے کہاں نہ ملیں یہ اپنی [illegible] و ہی سینہ

آلزول میر میں اتفاق و ار منت جانہار و [illegible] بہاد

[illegible] سعد مرکز کو لم بہ و صلہ [illegible] العزیز

ہو مطلع کمی پرور حکایت سر کرد ننگ مسیو لمی و مستعد ربی

کہ ابھی تمہیں [illegible] لیے لمحہ دار موری برابر اور روی دیا

آمہ ی کہ حرمان باشی ہد سرکشی کجا لائی [illegible]

حرف ہوا ل میر اہل تر بت رعاض شی کو

بیچ رب قدم سکوت جانے رسد بانے کی قیام

رکھا صلاح وقت کا مین الکی مجا ر نیو ای بیا سلول

جانا نہ مجمل صدم کی ا روپیہ مجھ سان کی ال

تمکنا ہے ہر خاموش سرکشا لو شفقت [illegible] کر

جیدیہ عشق و گرفتاری وام لا محبت لونگا

بہار جلی جاتا ہو وسلکیا میں سب حسرہ معدم

دلہوا بار ارمیا دیوانہ

بیٹھا تھا اور اب نہ اوڑھتا تھا اگرچہ پری جب یا

اور اپنا اور ماہتاب کی روپ سی کی زمین تیرہ

خوش سب ادھم بارہ لیئے سوار لیر کی صحبت چہار دہ کی سی

کر دیا چار ساری کی سب تیر عادت

نہاں ادھر سیہ شہزادہ کی لباس اور زمرد کی سوار

کر کی اور اب کی تحت سبز تھا ہر ملا پور ماہ جبین بلند

ہے ور روپ سی کی جلوہ دوش ہر روز

کی سبز ہوسکی عرصہ میں مسافت

روز کے طے کر آیا اور بعدی راہ جاتی کی واسطے چشم

اسرار حکایات دل حبیب کی شہ جس سلام اُٹھ

نمایاں بار کے کریا اور کی تحت کلمات دلفریب

سے صد ادروں ملکہ نے ہیچ جس سلام پیا یا

حضرتی اسی طور سی کہتی باتیں کرتی چلی جاتی

پھر اکر وہ ماہر و پری اکر اب شہزادہ کی

تو اوں

پھول دلکا نہایت پالیدہ ہے سی پھول رہتا ہے

جب نہ ہووین پھول پھول رہتا ہے او سہ مقام عالی صحر

ستار کا اصلی شکے سی بول پھول رہتا ہے خمسہ [illegible]

ماں سنکر [illegible] پیاں [illegible]

سمجھا بی پیارا ہی [illegible] دو دلکو [illegible] پڑھتا ہار [illegible]

کلمکا [illegible] حرف [illegible] لفظ [illegible] لفظی

[illegible] کی لفظ دو دیں کی [illegible] کی صرف [illegible]

کہ عشرت [illegible] کرم ہوا [illegible] پھول [illegible]

[illegible] صاحب کی [illegible]

ہاں یاد آئی [illegible] مستعد [illegible]

[illegible] جان [illegible] نقل [illegible]

[illegible] سمجھتا [illegible] نقل [illegible]

[illegible] جیسے [illegible]

[illegible]

اول کی [illegible]

اور اس پر نجوم کی کثرت سے ظرف پانی کا [illegible] ہوا تھا
دکھلا رہا معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] [illegible] [illegible]
پر رونق بنائی گر کہیں بھی پتھر اپانی ملی تو [illegible] [illegible]
تھی [illegible] اور وہ اسکے پانی کا جو [illegible] [illegible] [illegible]
خاطر کا [illegible] خاطر میں [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] چلتی چلتی وہاں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پانی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
حاصل ہوئی اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
نزدیک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دیکھا پہاں تو [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوا چلا [illegible] عشق [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دو دن تر ہیں یار کی بھلائی ہمیں سر گرم حیرت

یا رسمی تھی میرا رحطا مجھ پلا دی مدد دی جو یا ہی کہ حیل

رہا کہ میرا کیا نصیب ہیں کر کا اور یار سمجھا بعد میں

زیادہ سب سر جا کہ اور جگر داد ملا میرا نقد سمجھ تا

شمع بہت حسرت سی پوچھتے ہیں یا سب طرح سکی

جو پہونچا یا اور قدم قدم ہم کر اسکی سب اس شمع کو لے

خبر کی سمجھ دیت پر آپ سی دور رہ ہمیں یا عجب پیدا

جب تک سبھی یاں یاد رفا مجھکو کو کا روشنی

ہم نقش ہے یا مجھکو بہمنی تقدیم ہم سی لاکہہ سر لیکا کر

کیا جراسی میری دل نی جا بجا مجھکو لگا ہو دیکھی تو لوگ آ

لالہ ملنی ان رو سکی ہے حکم و لوح و نقشہ و روح سب کی

تو اسکا ادراک رو لہکا نہیں قبول و لکن حق

زند زند حکمو فیض حیف کبھی رہا ہی جو محکم سب کا ہم

جنگی تو تم اسکی تو دل ر سکا یاد میں سبب

والسلام

روز جان اور تیرا حیران دل میں رہا تو طالب

رو رو کے ہی رات جو گزری تو صبح جدا ہوا [illegible] نہ ہوا

اے دل کیا بارش نہ ہوا یہ جو عشق لیلی کا [illegible]

[illegible] حال یہ دل بیتاب ہوا [illegible] مجنون

دل مضطرب میں لیا مضمون جمال لیلیٰ نے ہزار دکھ

یہ بات اور سب محبت کو صحرا اور دی [illegible] پانی کی کیا

کام تھا دل وہ حقیقت [illegible] خوب [illegible] پورا کیا

خدا ہے وہ [illegible] لیلی کی تھوڑی [illegible] میں رکھی

حال وہ [illegible] کی دنیا جو لگا [illegible] موجود [illegible] دل تم

اللہ تعالیٰ [illegible] سچ پانی [illegible] کی [illegible]

سن [illegible] حال [illegible] نہ [illegible] سخت

جان کی [illegible] صحرا کی [illegible]

بہار نظر آیا [illegible]

کی [illegible] کروں کہ [illegible]

او سطرف کو متوجہ ہوا چلتے چلتے لوہر اتفاق سے ہمارا

ہاتھ لگ کر جاتا ہوا کہ قلعہ کو دشمنی کر کر اسی بار محال

کر دوں کہ ایسی بات ایک روز رسید و بس باسید و

ہزاروں مسلمان مارے گئے سید ابو محمد نے فرمایا کہ تو تو

مرے مروج اسی بات سے شیخ ... کا ... ہے بیدار بندی ہے

الغرض چند روز کہ شیخ ... روم کی ماں ... اسم

تیرا ہاتھ پکڑ ہیں ملاقات ہے اس وقت ان کو ...

ظہیر الدین ... پادشاہ روم کا بیٹا ہے

ایک مشکل امر میں تیری صحبت ہوئی کہ جس سے سائد ...

... کی صحبت کا درمیان ہیں روم کر ...

ہوئیگا بہت بہتر شیخ عالم ... بیٹے جانب ...

... تب میں پوچھا میرے دل میں ... شیخ

... قدم ... جانو ... تا ... شاد

میری ... میں لیکن فرا ... کی میری ... ہوا

خاطر ...

حاصل [illegible] یوں [illegible] حضرت کی [illegible] وصال

حضرت [illegible] میری ملاقات کی ایسا [illegible]

سنا [illegible] لوکاں [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

عجب سو وحدت [illegible] [illegible] [illegible]

یاری [illegible] صاحب ولایت [illegible] مولانا [illegible] کے

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور

حاصل کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شب [illegible]

[illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

سوالی [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] محبوب کی پہلو [illegible] تھا پھر فرہاد کی [illegible]

[illegible] کو [illegible] جو [illegible] جاوے [illegible]

[illegible] اس لیے سر [illegible]

[illegible] نومبر ۱۹۰۹ [illegible] کی [illegible]

[illegible] وفات [illegible] بسم الله

[illegible] حاصل ہے اور امید [illegible]

[illegible] الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس [illegible]

[illegible] سنہ ۱۳۲۷ [illegible]

[illegible] وصال [illegible] روشنی [illegible]

[illegible] میرا [illegible] مرحوم [illegible]

[illegible]

والسلام [illegible]

درست بیان مشہور ہوا کر سخن الٰہی بابل زمانی

ما جرا اس کی [illegible] ایک بیان کرتا ہوا سخن فن اسرار ہیں

درست بیان سے اور سخن خرد وعظ سے بیچ فہم ادب کے

نسخہ اور وہ جو ۱۳ ع قصہ دیر در ولایتی ور دہم کتابوں

[illegible]

[illegible]

کچھ بر سبیل فرما ہوا کی

ملک [illegible] سن کہانی جو لقب بیت کمالات ہنر فن کا

کہ جو پڑا سا کی [illegible] کی والدہ [illegible] شمس دی

اور سن دیا ازل میں [illegible] اہل وطن ہیں جو اعظم فنون

جاوے کی کلام اور محل نجوم سنسر یاری کی مجلس سلطان

دانشور اور دیان خرد منیر رکے لقب سے [illegible] اپنا سکی

دو گمان [illegible] جب [illegible] صلاح تبیغ [illegible] فرمودہ کن

اور ادب خلعت وعمل [illegible] زر و [illegible]

ولوگاں کی ہمیشہ سے یہی ہے جب میری کوئی دقیقہ ولایت

نہیں چھپتا بفضل الہی [illegible] بردہ سالکی

فیض صحبت [illegible] حال و در اسے مقال ہے

بہم دیکھنا حاصل کی طرح ہے [illegible] اسلامی و حسن

معاش [illegible] بہرہ وافر [illegible] ہر روز اوقات خیر

کیا کرتے صحبت ارباب فضل و کمال اپسی [illegible]

زبانیں والفاظہای شیریں سیتی مجمع کمال ہے کرتا

اتفاقا ایک روز اصحاب وقت و حضرت [illegible]

[illegible] حضرت کی [illegible] تمام [illegible] دیگر [illegible]

زبان [illegible] محفل [illegible] حاتم

طائی [illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

اوسکی آئی

کہ ایام سلف میں ... نوفل

ایک شخص ... مدت سے ... حاتم کی ...

... رکھتا تھا ... اس کی ... کا ...

حاتم کی ... کرم ... کی ... رکھتا ... میں

جدا ... کے ... سے ... کی ... حق

وہاں ... میں ... کا اپنی ... کہاں ...

... سے ... سواری ... کیا

... حاتم کی نوفل ...

... حاتم ...

... حاتم کا ... دو ... سواری ...

... سوار ... کی ... ایک ...

... حاتم ... [illegible]

ایسا دیکھا کہ ایک پیر مرد نورانی یا فرشتہ کہ ... وقت
زن ہیں دراصل طہور ہے کی تدبیر اور لب سے کہا کہ
حاتم نے یہ بھی اتفاق ہی رو سے عالم میں سے رکھا یا ہو
سب ہے کہ کامیں اگر ہمیں حال دیا ہو ... بیکس
حاتم طائی ہاتھ اوپر کر جواب دیا دو ... لی وہ
لینے سے بہت حیران ہو دیا کہ سا رہا ہوں دیکھی
عقل کا اور زبانی جیسی مرد ہی تھا بہت ہی
تم نے کیسے سوچا ہمہ فکر و رلغا جواب دار نیکر اکہ
پیدا ہمیں ملا ہے رزق اس نے تم کو بھی لیکن
ہی جانتے ہو اور وہاں مانے سمجھ کہ ہم یا اور کی نصیحت
ہیں کی کہ حاتم طالب راحت خاص مارکا مرادی
لبریز مہو ... عقل میں رہ ... نصیحت کہ ہو ...
اور حاتم ہیں مایوس ہو کر خاموش رہی رحم ...
... حاتم متصل چاہا کہ درمیان آدم وقت
دلی دل ...

ہوا اور [illegible] صفی [illegible] لباد چھوٹی

رہتا تھی نقدیر [illegible] پہنچا [illegible] میرے زینی

گھر کیا اور اوس مغلوب [illegible] بیان

[illegible] اور [illegible] کی سواری

واقعی [illegible] لیں [illegible] ترما [illegible]

[illegible] زور دار [illegible] ان مانی [illegible]

[illegible] زور دار [illegible] تحسین [illegible]

[illegible] آہو [illegible] کا

[illegible] جان [illegible]

میں مردی [illegible]

[illegible] سلاح [illegible]

[illegible] زنانی [illegible] میں مردی

[illegible] الوالعزمی [illegible] اور [illegible]

[illegible] اس صورت [illegible]

ناحق امولی نے بیرحمی الودہ کہ

مرقعہ

مثل مشہور ہے کہ بارہ برس پہ ... پچھے امولی کہ بھر کر

سکتا ہے کہ مصدر ساالگا ہو مجھے ... گئی ہے ... آزمائی

ہر ایک کہ مردی اور دمیلکتا ... سطر جیسے ... حاجت

لیکن محض دوں ... جیسے ہی جارہ ... بر جید بالغہ کیا 21

الکھا ... دو سکا لم امول کا چار جا ... کہا کہ اگر تو میسر

نہیں بجانا تو ... خود بخود جا کر شاہ ... کرتا

ہوں کہ فلانی شخص کی مہمانی ... کے یہاں

کیا ... رسم ... کہ آدم کا جمع ہوا اور

جا کر کہیں ... دست ... کہ ... تو فعل ... بیلی

بیچھے مردکی روسی کرو ... ساحل ہوا نوفل ...

پوچھا کہ جانم کہیں کون لا دیا ... سر گرو ... کر

... بی ہوائے ... جس ... کی جگہ

... روسی ... جلی ... ہر ایک اپنی اپنی

الگ ... لیکن ہم

بس یہی خوش ہی کو ما دو ہو نظر فی باندھی لی
یہی جانیا لی بیکسی [illegible] بیچارہ نظامہ نفسی ایک سوا
ماہی نہ ہوا سوا تماشہ قدرت الٰہی کا [illegible] جسم
ماہی خوفنا کی عالم کی [illegible] پوچھی تو [illegible]
کرم کی ہیں وہ پیر مرد کی [illegible] ہیں حضرت
نگرانی کی ایا کی [illegible] ہیں وقت [illegible] موافق
[illegible] اخلاص کی کا اللہ [illegible] قلبی
کہ خلق محمدی کی کہ بیچ [illegible] اصل [illegible]
درمیان [illegible] اور [illegible] خلوہ اور [illegible] صحبت کا [illegible]
کہ دو [illegible] ہوا [illegible] بیل [illegible]
دست قدرت خدا کی [illegible] اور صفت [illegible]
پیر د [illegible] [illegible]
اور [illegible] تمام [illegible]
تو عمل کی [illegible] کی بہت [illegible]

مردود چھوٹی سروات ہیں کہ ملس حریص لی
اثر فرمائی لالچ تحریر فساد کرتا سالم ہی تحص ہمارہ ولد کہ کر
بولا ہیں کہ ہمیشہ اپنی نگاہ ڈالی ان سب رو سلونہ چرو
دست سی تھا کہ ادکارت ملون تو ہیچ کا ہم ہمہ ہیا سرار
ہے کہ حاکم تیجارہ یہ ہمارہ ہیا ہے ہی تیخی و فسادن اور
ہمسایا ہمیشہ ہوا سیاہی لیس جاری لی کہ سرکشہ پیر
تو سی تن لیتا رو سوقت عمل دلگیر شگونہ نہ ہے
ہمیں اسب سہ آتی ہی کہ ازاب عمل دولت اور وقت
ہی حاکم لی کر عمارتیں لیتا ہوا ہے اما ہما ہی جا
یا ہما کہ ہم تو سا میری [illegible] دا ہیمہ حیثیت ہم
ب وصل ہی تسیم کر رہے چھوڑو بالا ورا سی محصل عاص
دکریا کہ ہم سو [illegible] بولتا اسی بند ہی حرودی اور
[illegible] تو کی کہ حاکی بدیرہی حب اکسا لیجیب
[illegible] میری [illegible] لی [illegible]
[illegible]

اگر فرشتہ ہو کہ ہو [illegible] کی [illegible] ہی پر [illegible]

نوفل کی اور [illegible] ہو [illegible] ہی [illegible] اور یہ

کر کی آصورت اور [illegible] ہیں یہ [illegible]

تمھارے [illegible] کی [illegible] اپنی [illegible] کی [illegible]

اور رضا کی [illegible] رضا [illegible]

اور [illegible] ہو [illegible] اور ایک

[illegible] لہی [illegible] جاتا ہی [illegible]

[illegible] کی [illegible]

جو [illegible] کی [illegible]

[illegible] ہی [illegible]

جو [illegible] کی [illegible]

[illegible] کوئی [illegible]

[illegible] اور [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible]

سمجھا تو کسی نے ہو نہ جانا میں بیک جھمکیں اپنی اور سیر خیال

میں کئی ایک دار الحجاج تم پہچانی عجب ہا اکثر میں بہانہ کر علم

بہشت کی تعلیمیں و حج النظر کہ اب اور [illegible] میں دو سب

بھی حاصل ہو ماشول ملاحظہ فارغ نکالی ہی اگر حسرت طمع

و صحبتی رضا [illegible] کی مجھ عروج [illegible] بو جانی تا جع

حیوانی کی کی آو ایسی تمام بے جو سوچتا ہوں تو واقعی سب

یا میں ہوئی دو طرف سمجھا کسی میں لیکھے [illegible] وقت

کا سیر وادی ان حضور میں حلقہ کہ عمارت عظیم

راس ان جا ملیں و [illegible] سماعت مرتفع و اسند [illegible]

جیرول شہر یہ کی ورثت گرنا جا کہ چند روز میں

لیکن ان [illegible] مجلس [illegible] میری تیار ہوا اور میں

[illegible] وقت [illegible] تو اب کی جا

[illegible] بیکار یا [illegible] لحیاج کی لگ

[illegible] کے برسی و امن اسل

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

وجعفر المعروف [illegible] ور [illegible] کتاب السلطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وعلو

[illegible] الحمد

[illegible] العمره

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باولها

پاولیکا بعضے انو حسن کو بستی نوری پا وطنا

بہت [illegible] بیکو [illegible] لعل کا [illegible] جیو [illegible] در تو

[illegible] کہ [illegible] کو [illegible] تجھ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] العدل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ومقدم کورلی وقت جوهر لقب جولنو ازلی ومحمد میدانی

لازم دیمونی پیدا جنب عطاردی سبب فرو ازور وحشت

عرض رصد وابسی جانی جانبی نع ولاد بساط فهم سلطان

پیدا و ازلی لا یکمون ان حوض ونو بلیسه نو نسبی بلغت

بنیاد بسط نتیج ییر و خان جهان مرو ملکلوی جهد

شونی نتیجه ولسانلری سیخروی و جملهی حسن شان

کلامی یجی ویا ازلی جوهر حیوان جرو وسماقت کورسی

جلیه وجانه ندیت حالی بیلب پندو حانی حالی دو جلی

نیر اسی نوبالی کرنسی رسطوح دوست بجینی اسهی حالی دوام

المعرو لیب جانیه طلعت حسن بی ملو و لسانی نو حاجد ندن

القیا و ملاعت رسم کوچه حق برده کجا سبع کوستک

روحی شب اسلادت رسن حرمی بیوت تدبیر کله

اروی و وسکی تعقیبا حالی الکر کلمه اخری میر بدین البقیه

سر شعف سیمه سنک جهان ارزم بالیمین سلیمه علی جوهر

نور بی عالم اکبر

نور دلی و صاحب [illegible] بھی [illegible] کر [illegible]

قدم [illegible]

کیا لعصر [illegible] شام [illegible] تا [illegible]

[illegible]

روشن [illegible]

لطائف سی [illegible] ما ان [illegible]

آراستہ [illegible]

[illegible]

[illegible] و [illegible]

وہاں ور[illegible] وہاں [illegible] وہاں [illegible] وہاں [illegible]

تا [illegible] و کا و رہانی [illegible] والی [illegible] و

[illegible] وہاں [illegible]

[illegible] و [illegible]

[illegible] و نور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] و [illegible] و [illegible]

[illegible] و [illegible]

[illegible] و [illegible]

[illegible]

[illegible] کار آگاه کیا و [illegible]

[illegible] های [illegible] کاری و [illegible]

و [illegible] و [illegible] و [illegible] و حتی و [illegible]

[illegible]

[illegible] مستعمل [illegible] لفظ [illegible]

[illegible] شیخ محمد الشریف

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] چنانچه [illegible]

قال [illegible]

[illegible]

[illegible] چنانچه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نزدیک [illegible]

[illegible]

زبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فرمایا

[illegible]

[illegible]

[illegible] عرفان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو دو چھٹانک جائے لینے وقت [illegible] شفی کی شکم

سیر کیں اور [illegible] کچھ صرف طلا و نقرہ جواہر و تحفہ [illegible]

عجیب و غریب و فرش فروش جمع ہر ارادہ [illegible]

و میسر ہی میں دریافت کرنی کہیں کلام کی [illegible]

جاتا رہا بعد [illegible] اور [illegible] کا [illegible] کشف مقصد

حاصل [illegible] ایک عرصہ مانند [illegible] بولا کہ [illegible]

خود کچھ مطلب [illegible] مدعا [illegible] جاتا [illegible]

حصہ [illegible] کے [illegible] جاکر [illegible]

[illegible] مطلب جدا [illegible]

جدا [illegible] میں [illegible] بیان [illegible]

[illegible] سیاہ [illegible] کرنا [illegible]

[illegible] 12 [illegible] کار [illegible] اولی

کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] در جواب [illegible] والی [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] وہاں [illegible] صیدان [illegible] لے [illegible]

[illegible] کا دیا کہ [illegible] رقعہ [illegible] کا

[illegible] حضور [illegible] سرور [illegible]

[illegible] کا کہا [illegible] صا [illegible]

کا [illegible] اور حقوق [illegible]

کی [illegible] جام [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] لے [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

نا ازل سے ملک کا سا ہما بہشت چو دو ہما اب ملک ان

تا دیکھن آثار یہ سچی ہیں کہ تہمت اب اپنا

کبر رسولاں دو انبیا جو حسن کیا جا بجا کی کمال

دنیا پچ جیو نا کھانا پچ سبھیں ہو اس اور سچ سا

تہ صفت الہی کی فرمان ولا جا بوجہ ادھور

تماچ خوبہائی دلی وصفائی ملکہ حالت

بیج پہر پدر دہر شوقلی رسی چمن میں تھیا ہیں

الٰہ الہٰ ہالی شوق سے شوق از ذوق شتاق

جان شتاق لت وصف ہے ساتھ کہ دار

حسن ہو شمار دور احوال میرا اہمی کی

جسی عشق کا تیر کا رتی لگے اور روشنی ہے جانی ہماری

لگی تجہ کی محبت ہے نمک بقیس یار

جانی کی یہ بچ جو لی سو دی روشنی جانی بس کر

بو جمع آئے سو متوالی کی لیسے اور دی

نو ارس تی لطف کیا ہم لی رس چال کیا رہن مہ
سچے لو گھر ہندا ر رو برت کا فرا سبع فوا کہ نیجے بولا بو ری
کہ منجمی پیالی ہمن سے ارزو چیا رم کہ خاک لی
قدم تو تیا لی چشم سا زم و مدم بیشتر جوا ہری
مبارک اقصا و ما و لی بہتر بی بکر انتما ہیں فاقہ
مشغول راہا چشم ان پیو کا نور سیں جا ا تا لو
عشق تیرا من سد کریا کو چہ اردلی و صحرا او زری ہمیں
کوئی عشق کا مجنون و ادر فرہاد سی لیجا و لکیا
ماہر قسم بود لی و دل عمرہا کت بہتا تا بجیا ہی زرد
رب و جو رہا تہ ہم رقعہ للہند خواجہ سرا کو دیا اور
وہ لیلیا جمہ ایک صحہ کی میر سابی رو دیر دروازہ
حجرہ کی چھپا [illegible] یہ داخل حرم [illegible] تم
بھول و ملکتا کتا ہو ل ، سر الہ [illegible] بہزن [illegible]
دی ہوش با [illegible] الغرض جوا [illegible] ایام [illegible]
[illegible]

راوت جوں رتن کی جھوتی کی او دو [illegible] سدا یلما [illegible]

[illegible] بجو [illegible] حرن درت بسد رو [illegible]

[illegible] مجرو کی سی مستعد [illegible] صوراب [illegible]

نہوت رو بعجے بلدم بیا [illegible] دو [illegible] لب [illegible]

[illegible] کا و [illegible] انجوالی بہا [illegible]

بسلی [illegible] ہی تا بدی [illegible] حمرو [illegible] ملکہ

[illegible] کو [illegible] سب [illegible]

[illegible] ملک [illegible] سب [illegible]

[illegible] دہن [illegible] کی [illegible]

[illegible] سب [illegible] دو [illegible]

[illegible] بیا [illegible] کی [illegible]

[illegible] الیس ملی [illegible]

[illegible] حمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

فروالله بخواب همه کیلیان انرا نکر بموجب فصل الله بعض

علی العصر لیے علی بتفاوت ترک دین وعلام

کی زور شاں کی ہر بلیدت کی کہتے شو برکے زرر ومیند و

ستے وق ہوتی رشیا کی کہ بدیدار تو وار لار دمن

دلمن دانا وعن دام وبار دلمن مناصب ہر شور لگا مہد رور

سر ہوا کی حسیح تو مال دنیا کی سیتجے وفی بر ولے کی

رسفد سعی کی حویب کی شمار ہے مالا سب بعد ایں

کہ سب بت سیر وال رحا طہ جیا ستی سیر ی کی

برجمہ مبر اعلیٰ سے ہر طرح کی اگر عہد ہر ایسے سیلی بوجہ

روشا قبول لکر وجہ لکہ سبتی سبتی مناوم تو قحا لہ

تو لے مہلک ہچا بلیم حسد لان ارطہا رتعدحا یہ لکھا

رنقضہ حضور سیاح افالکا قطع مدار عبری

کا کر لے سیح الاملا مقرب کی بچا زور سبا جو

سیر لعج وسیہ شاہ کا نسر لکھاہ منزدن سیسے برکلی وبلہ

نوابی

موتی کا ماہ لیتی [illegible] صحن [illegible] میں [illegible]

ملک [illegible] ان کو عزت صحبت [illegible] کی تھی اور [illegible] تھا

[illegible] سا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی

اور [illegible] عشق [illegible] کی [illegible]

بادشاہ [illegible] کی صورت رکھا ہے ان [illegible]

[illegible] کہ [illegible] کہ [illegible] ان [illegible] روشن [illegible] کی [illegible]

[illegible] مفصل بیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقصود [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

عجب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ار

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور

[illegible] [illegible] [illegible] عالم کی [illegible] اور

اور مصرع میں تجاوز کر گیا تو میں افواج و اسباب
اور صواع سکنہ اور سونا لیسے جو حصن و عیش لعل
کرکے یہ حسن لطافت ایک جو ہر مطلع مصور ہے
مشکل کہ ہم کہ کرار صرف بیچ سمجھے ہم ہونا کہ پر انا معلوم دی
تو ہاتھی سیہ پوشن کی وہاں ہی جا عقب سیرت
مالم تھا چہرے پر ایک کمال یار کہ تم تھا اور یا غرض کہ
جیسے لوم باکھو جو اب نشیں یا کہ جس کا حد ہونا کہ موافق
قاصد کا حصہ جس کو کنارہ افق سے ماہ نو پیدا ہوا اور
و صبح ہے کہ ستارہ ورنگ کھلا مہر کا اور سرکت زینب
تو سمان کے جلوہ اور دو رہی خلعت سہر و جسم کو مصیبا لہ
و شاہد و صالہ سب لعل سے زیاب نہ جاوے کہ وسیلہ
لوہا و بکس صفا لیجئے بہ یوں ان جا رہا مطلب سے ہ
و پس ملک کا اور برکت زور ان سے حسد اور تمام خلق الم
حیف تا ہند گنگ لسے ہی عصطر لسا کا ہ زیاد کے حوزل
ولم طرب سرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صف [illegible]

[illegible]

[illegible] جلیل القدر

[illegible] اسی لے [illegible]

[illegible]

[illegible]

خاطر سیں مرزنی سی جمال انس بوجھ کو ہو و لطف کیا

دل سوں طلق و جان سوں عیش ہنسی جال مرو کیجوان کا دل

کہا کیا رقعہ دیں سخن اوپر اجرا ان بیہم یا جملہ ان کو

انکی طرح تا سیلہ کے صادق کی جیب ہے عیب ہنسی کہی تھا

جیو سوں ہنسی ہی زور کمال عشق پاتن سب سے رسمی

رشتہ ان زبان جمال کا دیکھتے ہی [illegible] بلا کو عشق

کہ جو عشق جیسے راہ ہاں بنسو کہیں ہو دل کی شبا ہ

ہم جیسی بچہ کی عاشق جان میں راہ پہ عشق کیجو میں کے اگر

ہمن عاشق معشوق راہ پان سکندری بہر سیا ہو کر لیں

کر کے جو دل کی رواں ہے سوں میں وار جا کری ملک ملک

ملک کا ملک تری نصیب ہو ید امید رکھ کے جام لقا ہے

کر بات عشق رو ان منزل مقصود کا ہو و لا نہیں جیو

دل مشق کا ملک دو جا ب ہے دل کو عشق ان بر جا

تھا ارو دلی بطلب بوید کی ولد سہ اکے تعیدان ارکو

زبان لکھ حرف

و دیدنی اللغوص سے معلوم ہوا و کمالات ہے تجربت از فرا

رسیدہ عشاق بی کی طرف سے جہاں ہے تمام رو برو ہور یہاں

کچھ فرق کچھ بولنا ہے شدا لطف ہے اگر وصال الحبیب حال

بی توانسته عدم ور ہے ... کر ...

... نعمت ہوں لیکن ملکه ...

میہ کی طاقت قدر ... ہو تعیب ... ہوئی و ...

سیے ہو کار القصہ دایہ بی اپنا اس کی مہر رکھ ورلایع انور

دیکھیں کہ کس لیے حسن و غرور کے گذرانش کیا

چہ کیا اوس پردہ لکن وقت بی از رہ عنایت ...

میاں لو سیلہ دایہ کے متصل پردہ کے لو لایا جو وقت

کہ در میان ہیچ خلوسرا کی خاص کی ہوا محرم و ملاحظہ

کہ کان خاص و خادمان حضور ... والیسی و رسے

کہ سر ... حسن و جمال کی کر جو ... لوٹ

... ہے جو اس ... میرا ... تعلق ... کی

اور دیکہنی قطعی کی یہ کہ تمہنی دلاوری وبہادری

خجالی وجمالی مقبولی تیہی کا مواہی کی ... و

حقیر الفت اس مہین ہونہنی کیا مرتبلو ونزول

جا تقسیم ... بلند مرتبہ کی مقبولی

اور کیسی مشین ہیج شوق وجمال روشن ... درود

ہر کوئی ہور زن میں رسولی خاص وعام کا گرونی

بیاین تا چھید وجمال ہور بسی بڑی تہا ان پر صحبت

رسمی ہور تعہدان کو عملہ وفی ہور بکار مصرع ...

یہ گیدرل ... زینکی ہم بیعد ارت یا ... کوئی ...

حاصل کلام کا یہ ہے کہ ملکہ نہیج زیبا کاں مطبوع و

دلکش کے کہ خوشنہ ہت ہریس کا تہا اٹھی ہور بار پردہ

کی ایک صندلی رچ واسطہ میری کہوالی اور فرا یہ

باہر پردہ کی متصل صندلی اٹھی اور نکلوایا ت

بیٹھنی کی اوپر صندلی لیے اور فرمایا کہ جو تجھ کہنا ہو

کلام ... کا

سو اگر مینی اودال زبان سے او صف تعریف جو ہے
وارد ہی ہو عالی رسالہ پوری و شریف لوازمی ہیں سکی
کہو ان بعد ازان عرض کیا کہ ملک برہانی و ... زدال
ورا ہانی سلطنت حضور سی فقیر دیا و سی و ہی
داخل ہو حد ملک ہر لکھا تحفہ و ت نثار کیے ہیں سو لیے
ہیں ل مقام کی کاربردارا ان خجستہ دربار
سرکار کی ہمراہ لگام اور ... اسباب
بجواہر کی و مکلع چھپر کٹ بند و شمشیر وانواع
تحفہ جات از قسم جواہر و ظروف جملہ ... و ...
اور ... سک دیبا و حریر و ... سیاہ و ...
دیوں ... قاقم سی سو ... کر ... اور
کی کم ... رخصت کیا یک رخصت ہوونا ... شب
نا خوشی وارد دیکھا جاتا اور جو ... مطلع ... مال
اسباب تقسیم طلاوالات و ... و جواہر

وحواس الانفس لدقسم پایندان وحواس وصلیز

رصح اوجاچیے والقاپیہ وموصوف بزبل خورب

ظلمانی والکوچ شانک سے ارحاصہ ہوستی روحیتی

ملوکا سے جاند کی وشنی میانہ سے دوسیان بزرہما کانہ

متوجہ کار ہے داران کا عاقل دوراندیش جمع آہ ونیخ

قبض بصرف میریکی لیس جسقدر رسی بعد حاجت

شمس ہی منزل منزل سلوک لیکر حیثیت

ہوگی اسیقدر ملک زیادہ ازینہ جس قدر علم کی نسبت

بادیہ حریت کا اندر حرف مکالمات محروسہ جا

بٹر ہاہی مال دنیا کی منعے دفعی نہ رہتا ہی اسقدر

دولت خدادادہ کی زوال کہاں ہے ہم کہتے ہیں اگر

ارتفاع ولایت کا مدنظر ہی تو وقدہ ایک

خرچ ہوتا کانہ سے شہید ہوالی مجاہدم باید کر گوارا

حکم اگرچہ حقیقۃ مشکل ہو جانات ملکیہ بیرت

الا ...

رفاہ خلائق جمہور سب نے اور حاضرین دعا نثر کی

نیا جوان حاشیہ لعان لب ۔ دولت اقبال

کے حل ہو کر کا طرح سے اور امیر امورہ کے رحل و رد دمش

کا ہو کر ساید مراد کا سے زعوش شد مرزا سکی بادی

در جواب نے فرمایا کہ العبید آیا محتیر الکبر حاجت ہی نہ رکھی

سرکار بہت میر اطلاع حاصل کر کے رج سے وہ بھاگا

کی اور تقسیم کر خسوف کو شاہ رحیم سیاہ ماہ اور

ستاروں رسم کے سے طلوع اسیر ہو تیر بیٹی اور حقیقت الحال

ستمعقوعہ کے اطلاع دیجا کہ پشن مانس وہاں لے الراہم

بھیج بھاگا کے ایا اور ملکہ سے حلو تسرا کی داخل ہو

تشریف لیکے اور وسط مرکا سب رسے عیش

طرب کا حد سکا راں اور خواجہ سرا سر کار کے موجود

تیا جشن ملکہ سلامت ہو ار ورکا سے حلو سرا کی

کے کیا وقت کے ملکہ کی صرف سان منزلت وا لیکے حضور

اور دیکھاں حویلی کی پوشاک پکا چھوڑ بیٹھے

محل جو کہ باغ بدر خان کا تھا اور شمعدان

سونے کی لگن اور لگن پر صحیح دو شاخہ جاری پنج

بلکہ ہفت شاخہ کی روشنی سے ہر طرح فروزاں و لعل

نعلی پلنگ اور فرش مملو کا مہ و مسند زربفتی و لعل و بیانہ

تانی زردوزی بالیدہ باطنا جہاں کی لٹکتے وزری و

حبوب زرد و زرد بند سنگی و سینچ داشتہ ہائے لعل و

مرتبہ ثروت و حشمت و آمادہ الکھاف کو مردم

رسل طرب منتظر تھی اور الکھاف فکو مردم شکرو

اور کی حدت مستعد و مجلس آراستہ جو ہر ایک

و حشمت و سامان اور ثروت اور دوسے مقال

سکے دیکھنے والے سبی پوچھا کہ اور ثروت اور ہر سبب

قرار مستغرا سبی جو رہے تھے بیگما ہر الکش کا معمور شادی

کہ ہمیشہ کی تھی ماضی کی ملکہ اس وقت سے جا کو کھانا

[illegible]

کے تھی تو ایک دن یہاں قرار کر تو جب کر دن اپنا وقت
انتظار دن حلوہ لیا کے جا کے میر سمجھن ولا یہاں سے
دار حل چلو کھانا کے تھوڑا کام شہزادہ وارث بی
ہزار ایک کتبہ جنبی والا تیرا ارقعدار دم سطر مراد
صبح ہر ایک محراب لیسم کے لعجب لباس مکتب
معاملی دیکھ کر ہوش دماغ میرے پر بیدہ ہوا العذر کی
رحمت زمانے لگا کہ وہ صحن در روکی در باس
عمارت ہیت و عمارت ہیت و عمارت لیت جگہ کو
کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ جواہر تمام عالم کا جمع کر کے
رکھا عمارت جڑ دیا ہی لیکن فلک عجب پردہ لے
بیٹھے اور دروازہ ہی باہر دروہ کے دیکھ کر میرے سامنے عالم
بیٹھے کا فرمایا

[illegible]

[illegible]

کہ ایک حضور سراپا نور والی ریاست ولایت کا وقت
ملکہ جان تھا بعد رحلت حضرت قطبیہ رحمۃ اللہ علیہ کے کہتا تھا
اللہ کا ارادہ چشتی کے لیے ایسی تمہیں لباس ملوکانہ
مرتب اور مرغوب کیا تھا اور حضور ظل اللہ کے
حاضر ہوا خدا کے حضور تعالیٰ کی برکت بیعت سے فرمایا 18
کہ الحمد جناب اقدس قدر قدرت قضا حضرت
وحشمت قبلہ حاجات تمہارا ہوتا ہمکو ملکہ زمان
زمان و نور دیدہ جہان و جہانیاں کو کہتا ہمکو نسبت
میری حضرت و افتخار حاصل ہے اور ہمیں سے حضرت
ذکر کرنے کو کہا کہ وہ الحقیقت حضرت سلامت ظل الحق
ہیں سب جو کچھ ارشاد زبان مبارک سے ہو تو ہمارے یا رد ہیچ
بیکس و بیچارہ [illegible] پیشہ ہیں کہ سب تم پر [illegible]
ہے اور سب سے خورد سال کی ہے اور شعور [illegible] مطلق
ولغب کامل [illegible] نہیں ہے خاموش رہی و بالعاقبت [illegible]
انا باللہ [illegible]

کامل تھے رسم سلام بجا لا کے ہیں زوال تخت طالع کو لغزش تھا

چاہی ہوئی بادشاہ نجیم شمشیر کی طرف رو سے کی

فرمایا کہ آلتور پور دینے جو گئے نعمت خواجہ

خیر کا معلوم ہوا عرض کیا کہ اگر لقمہ سیاف

جان تیغ ہو تو ہم لمحہ بہ شمار عرض کرتے در دیا

کہہ گئیا تھی ہی عشرہ گیا کہ حضرت سلامت

دیکھتی موزہ پیچ شیخ مبارک ہے بیٹھا ہو گا اگرچہ مسبوقیت

علاقے ہی بیان اس وقت کی اسکو ہی وہاں تک جا ب

کاہی فاما جو کچھ کہ سنتے بعد ہی بی تو جو پیشانی

رفو دلیل سے لکھا نشر نہیں سکتا فا و عجل اللہ ملاق

تی کر اور اس فضل و کرم رسی لیے دارت سمت رہا

تمہارے ملکو فرمانروائی اقالیم کا کیا ہی اور کو مستعصم اللہ

رب کا مقدم ہاتھ گیا ہو کر ہی مکر دارت ماریں

المیر کا ت تمہارے ملکو قبلہ کعبہ و جہاں جا کر جا لگا ہے

مبارک کوں محل الیجو اسرو سیہ جینا کا کرنا مسلم بلکن طالع
سکندر تھے سہیر اوسکا یا سر چتر پادشاہ کو اول اسنکا
کہ چھوٹا چہتہ ہے یا نہیں ہا تھ سی سمت پا بسند آیا
اور جھوڑ املا لکہ جیسے سیرا اسروا اور و ملکہ زیور اور
لباس اسکا دیگر اسباب پالکھیاں ڈولی بر سینج صحرا
لی ورق یکہ جہاں ہون لے اب رب ان کا ہو
چھوڑ اور سینج نصف سب کے لیکر یا عجب دیکھو
رعیت معمول ہے ہے بموجب حکم بادشاہ ہیں اور وس
ملکہ فرشتہ طلعت پاک طینت کو سینج صحرا کی یر تنہا
جا ملکہ اسکے چھوڑ دیا سب آزادی تنہ سینج دریا کی غم کو دہ
کے ارسیر لا عشق ہے اور سیر جھم پاس کم ایلک
جو اسکے اوپر قافلہ سیلانی اوسکے نا حق پلا کر
سنا ع جو اس اجازت لے پالکی سب سینج جو ر
کاٹ کر لیکر کے جو وقت کہ ہو دل صبح شمس کا
اندر ملکہ سے نکلو ندیا

اور مرصع نگینوں فلک کے مادر فخر ہوئے اور لے ملائے نور

عطف کی پیدا رحمت کا اور ایسی جہان کو مال پھر اس مقابل

ہے سائے دور وجہ ابا اور مکان سے شکر ایشیا ہے حق

خداوند حقیقی کی اور ایسا اور بیاہ اور اوس ہیبت مولا

صورتی پر شہ و مانع جن رو قی کی زخم سبب بالای قالب

ہے لوگ کہ جنید حرب ہیچ مریلے ارشاد و نصیب اور محلہ

یا لکھا اور وہ غیب دلیل رب پیسا یا اور دیا والی ہاں

مشغول ہوئی تھی کی پہلی وقت کا بابا الٰہی العصمہ

سلسلہ مرید کو دیے یہ رستم و سخن ان کی و مال

بالا این وصف تر جی جا کہ ملک رو کی مبارک

رہنما صوم جواد و بلکہ پھر دن سو کیا اور جھم

جس وقت یہ موسی ولایت سی پیدا صفا آفتاب کا

بلند کیا ایک فقیر مہر روشن ضمیر جد امداد الٰہی

و تباہ و کاملہ اور سر حال حسنہ مال اور ساکتی ہیبت علیہ

کہتا تھا کی [illegible] زحمت جان [illegible] مالوان و حشم

[illegible] روشن [illegible] اور کر روشن دو [illegible] دو دل

ورقانے [illegible] فقیر کو ایسا خادم جا کر [illegible] روشن [illegible]

کی [illegible] جب [illegible]

سے [illegible] اور [illegible]

کرکے [illegible] یہاں ایک فقیر [illegible]

[illegible] اوال [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] محبت [illegible] دوسری [illegible]

اور اوسپر [illegible] اللہ [illegible] دیا

[illegible] درویش [illegible] محبت [illegible]

کر [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] خدمت [illegible]

[illegible] کہ ایک روز ملک [illegible]

[illegible] جزا [illegible] اللہ [illegible] فقیر

[illegible]

[illegible] گیا اور سانکہ فوج شہر [illegible] بیجانگر میں [illegible]

[illegible] کو [illegible] بالتصریح [illegible]

فرمایا کہ ایک حویلی موافق [illegible]

[illegible] کہ القصہ [illegible] ہوئی [illegible]

[illegible] ملکہ نے [illegible]

[illegible] فرمایا [illegible]

فرمایا [illegible]

[illegible] حفاظت [illegible]

[illegible] ملکہ [illegible]

[illegible]

فرمایا ملکہ نے فرمایا کہ معماران [illegible] کو

[illegible] ایک عمارت عالی [illegible]

[illegible] القصہ [illegible] حسب الحکم ملکہ کے ایک عمارت

بلند تعمیر کی [illegible] درگاہ حضرت [illegible] الرجانی

تھی قلعہ میں تعینات تھی لیکن بیجاپور والی ملک زمان سے جا ملے

اور بادشاہ بھی بیجاہ جلدی سپاہ فلک بارگاہ ہمراہ [illegible] سپاہ

سے رسید کیا [illegible] و شعب بہادر و خانہ [illegible] کیا جو لیا

[illegible] مطلع [illegible] کا [illegible] فصل [illegible]

[illegible] بہادر [illegible] دبستان [illegible] کی [illegible]

[illegible] اور

[illegible] کی [illegible] حضور [illegible] بدلی اور [illegible] حقیقت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible — handwritten Urdu/Persian line]

[illegible — handwritten Urdu/Persian line]

جاگی نہایت زرین لالی ملوکانہ اور ملکہ رب معروف
بجان و دل شیح کاروبار مہمات ہے جیسا کہ از قسم [illegible]
لزند و عمدہ لالی الطیف و سرہت کی خوشگوار اور کونہ و لیح
و لاچار و ہفت جوال جواہر و زرہے و چند جوان [illegible]
وارنی [illegible] و نالش با دلہ و دکر کہ قبل فرسہ و طویل و
دیش رس رب خوش یک صوفیت سود اگران شہر کے
مناکو اکر و واسطہ شغل کے موجود کے جو فقت نہ رس کلاہ
زرفت کی حلوس فرمایا دہ سلطان دریا دل لنواری
تخت رو ان سوار ہو کر منزل اور مکان ملکہ کے تشریف
لایا ملکہ واسطہ استقبال کے باجماعہ کیزان خوش لقا
و خورد اور سرو خوابان جادو نوا و جیبو خدم حشم
و پیش سے عزم کیا جو نہی سرزر لکو رکھ آئے منظر نظر
آیا ایک مجرا استوار ٤ نہ انسانی اور کیا فر با عجب
لزد ماد حیرت ٤ دساہ کا سوال اور منصرف قدر
قدرات [illegible]

و ترقی دولت کیواں منزلت کو روز بروز ترقی ملی اور

روز بروز دولت حصول ہاں انسانی قدرتی بادشاہ نے بھی

از رہ عاطفت اور الطاف کے فرمایا کہ ہم ملک شہ بیاد کریں

بنگالہ سے شہ روس جا بہادر کے ہمراہ تیس ہزار لشکر بادشاہ

میں مطابق دولت کے دریافت کرکے اور اجازت رخصت کے بعد

ہاں پیکر پوشیدہ روپیہ پیش کش دیا اور متصل ثبت کیے

کر سے سر ہاتھی کا حکم فرمایا القصہ جواہر جواہر وغیرہ

نذرانے کے ندرانہ کرتا جب طلب کیا ملکہ کی صاحبہ کی تئیں بعد

سامان مہمانداری کا بجا لائی چند مدت بادشاہ بھی

حال حیات رہی سلطنت کے بعد اران کی سلطنت

دنیا سے اور ممالک شہر کے کنارہ ناب ہوا بعد رحلت

روس بادشاہ کے سلطنت روس ملکہ کے اور حاکمہ

کے فورا ہی پیس دولت خدا داد کو زوال نہیں بلکہ

نقصان روز بروز ترقی در پیش ہی سرکار کے رہا دم

کہ مہمان تو روزی کی جو پیمور دار جوان تو القصہ راوی
نی زبان حکایت ترجمان کی یوں لائی ہے اور اس
حکایت کی تقلید یوں مینڈک بیان کا کیا ای جو لوں
حکایت سرگذشت ملکہ زر افروز کی یہہ ہی کہ بروانہ تشن
کی اب تو روانہ منزل مقصود کا ہو جا کہ یہہ فرہاد
وحشت و کربت کا مدنظر اور فضل الٰہی کی کر کی چلا
بعد مدت زمانہ کے ایک ولایت بہت افروز نمرود
کے جانا جا سکنہ زوسد بار کے ملبس بلباس سیاہ ہیلی
کہ جیسا منہا چشم جو دیکھا اور کئی زنگیر و جا بیلاد
کی باتی ہی سو منقطع ہوئی جس روز ماہ نو اور فلک
کی سو دار ہوا جو مذکور خلقت روشن شہر کی از خورد
تا بزرگ اور بیتر تاجران و ار پادشاہ تا بود سر واز
فقیر تا بہ امیر کا ہی اردو دل صبح روشن صحرائی و سکھی
جمع ہوئی اور یہہ فقیر قید عشق مایں در زنجیر کا ہم اپنی
حالی اپنی بہم

میں نہایت متحیر و فریفتہ ہوا اور تجاہل کیشی کی

حیران و ششدر ہو کے بہوہ اور افریبا و جولان کی بصیرت

درویش ان تماشای قدرت الہی کا مشاہدہ کر رہا تھا

کہ اس عرصہ میں وہ جوان کا وہ سوار ہو سمند

رستے میں شیر شادمانی سمند سیماب کی بجلی ظاہر و نمودار

ہوا بہ ہمہ درد متصل مشتاق دیدار و فالصبی اللہ لولہ

روسکیکا رہا مانند قالب بیجان سیماب و بالولال

متحیر و حیران رہا بجز اوسکے وہ شہ عظمت و کرامت مظہر

شجاعت و شہامت موافق قاعدہ معہودہ کے عمل میں لایا

اور معاودت معلوم ہو کر اور ظاہر کی شہر کی طرح

وہاں کی شہر کیا سبی ور طلب ہو سکے اور سر حل آیا

سہی سرکی کہا وہ صنم صنیمیں کی و بدیع خضر نکاں آ

رنس عشق ثبتی عقل کی مان ماں ا اور کہہ

نظم اور زبان سے کہلا دیا ہم سماں قسمت رلا

چنانچہ والد صاحب کامل کہ حضور ارباب نیولنل تابستہ
میں وارد ہو کر عذر کیا بیت گناہ یک بہر واردات
رنسن حاجو لکھا ہے بعد القصہ ایک مدت تک رسلی روپے
کہ روپیہ میری برابر پرسال کے لگتی تب وہ دلانا عرض ہوا
اور جی لینی دلانی اور اون معصیم کیا کہ اپنی ہاں تعلق
طبیعت شہر ر کہکر دو تین آدمی کو الگ ہو گئے کا مطبع سمجھ کا
ہمراہ اپنی لیجاون گا رستم اور سمرو کی کہاتی باتیں
قسم اور وہ کیا تا ب لانی ہیں جو کوئی اجنبی کی جگہ ہو
کے القصہ وہ گاؤں سوار ہوا اور بدستور سابق کے
سیکہ مسکو دیکھ کہ گہنا اسکو چھوڑا اور ایک غلام کی اوپر
وار شمشیر کا کیا حملہ سعد کی سمجھ جلد روانہ ہوا لطف
یہ کہ مرسائن رکھنی اکبر گڈا اور جا بیتا اور کہا کہ
نفل کیسے سیر ہوا ہی تو وسط جسے کال مت دلی گلدار
روسیہ سعی ہمول بدر سن ور کاٹیہ مانند مجبور ہو کر تمام
خلق کو دلیل کہہ ابکا

طلوع آفتاب کے دن ظاہر ہوا جب کہ پہر اور ایک ساعت جاتا تھا بہر اندر

روشن تھا برابر شب کے [illegible] بہار حاصل ہوئی جب کہ تیسرا پہر ہوا سب سلطنت کی

کہ تحقیق عمر کا تینتیس برس کا تھا ماہ [illegible] اور حصہ [illegible]

[illegible] جب کہ [illegible] پہر کی [illegible]

[illegible] صبح عید کی تھی [illegible] اور [illegible]

[illegible] کا [illegible] ساعت [illegible]

[illegible] کہ [illegible] جانب [illegible]

[illegible] احوال [illegible]

[illegible] کہ [illegible] اور [illegible]

خانہ کا [illegible] میں تھی وقت [illegible] اور [illegible]

معلوم کیا کہ کوئی شخص نہیں [illegible]

[illegible] مادر [illegible] کیا [illegible]

کی [illegible] اور [illegible] یا کہ [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

جب یہ سنے تو بہ تکرار کہ ہوا نہ ہوا ہیں اپنی عورت سے کہی کہ [illegible]

اور ڈر و خوف ہو کے تب دیکھا [illegible] جیسے جسم [illegible]

لخت [illegible] اور دل کو کہی محبت کی [illegible] راحت [illegible] جلد

[illegible] علیہ السلام کی مرد نا اور کہا [illegible]

[illegible] حزن نا حق میں کیوں گرفتار کرتا

ہی جا لینا کام [illegible] جب العرض محبت کی جل [illegible]

[illegible] کہ [illegible] کی [illegible] دل

[illegible] عجیب [illegible] ہوا

[illegible] دو [illegible] کی [illegible]

[illegible] خراب [illegible] اور [illegible]

[illegible] خود بخود [illegible]

[illegible] بعد ایک [illegible]

[illegible] اجل [illegible] اور [illegible]

[illegible] تحت [illegible]

[illegible] 47

چنانچہ بعد فقیر کے روس جادو لکھاہ کی سیج قیمت

روس شاہ کی بیچ کر تنخواہ ہوا اور ایک سال آیا

ایلچی سلام با ادب تمام عرض کیا اور بہت ارشاد کیے

شاہ نے بادشاہ سے عقیدت زیادہ سمجھا اور انعام کی تھا

جواہر کو دکھایا کہ روس عمارت عالیشان کہ ازحد زیادہ تھی

ایک شہر جاری کی ایک سو نہیں ایسا ہی بہت عمارتیں

اور روس ملک میں بھی شہر ہی اور سب شہر ملک بیش بہا

رفتہ رفتہ ایک جواہر زر جلد داد سے تیار کیا

ایک مستعد ولایت دہلی تابوقت شام گئے کہ وقت

برخاست ہوئی اور سلیکا نہ اعلیٰ عثمان سبب

کہ گروہ لشکر کی تھی بہت ہر ایک سے حکم نہ کی تعمیل ہوئی پانی کی

بہ طرح دریافت کرکے ایک جہاز میں کیا وہ جو لے

چاند لال ساکن بندر کی طرف کو سیج کی روانہ ہوا

ہم ... روس سرکار کی بعرب و سلامتی دریس آیا

جو یہاں رہا اور رہا دو دفعا کی کوشش سے زد مری کی ہوری کے ساتھ
خوف و رجا سے مقام میں آکر اور حجرہ سے نکلکر عقب باب
و شیب کی یہاں ہو کر ملاحظہ کیا جوان نے جو کہ سختی تمام
سے موند الکر اور ایک کلید جیب سے نکالکر ایک مقفل کو
کھولا اور اوسمیں داخل ہوا میں نے مانند چشم حیوان کی
اوس مکان منزہ طوفان سے حرکت نکی چنانچہ بعد ایک ساعت کی
دست بغفلت کھا اور سر کا او کی اٹھا کر بوسہ اوسپر شتابی سے دیا اور
دانہ تھلا کر متوجہ نشین کا ہوا اور وقت میں اسی بینا نہیں جلد
صبح نکلی اٹھا اور وہ جوان وضو کرکے واسطے نماز کی اوٹھا
بعد فراغ نماز کی اوور کی کہ درویش یہاں آ سے مایں الکوز
سنی کی باہر آیا اور سنے صدمہ [illegible] خشک
طعام ہو لاوسنی رشارہ مٹھی کا گیا موجب حکم [illegible] ادب
بجالا کر او سیر کو [illegible] کے باوجب بیٹھا اور تناول طعام سے
فراغت حاصل کر کی علامہ نے رخصت جو انکی دی
اور مجلس کی تمام کیا

اور مجلس آراستہ کر کے خلوت کی سیر و تفریح محافظت اور
کہ العزیز مطلب تیرا کس بات میں ہے سمجھ کہ یہ مطلب اور مدعا ہمارا ہو نہ فقط
کہ اراستہ ہیں وہ مرد ایک لے سرد دل سرد [illegible] کر کے دو
اور کہا [illegible] ابھی درد مندی لے دل سے [illegible]
ہنس ہنس حال درد بیدار [illegible] بعد ایک ساعت کے کمال
بات ہوئی حالت عشق روگ کا دریافت کر لیجئے تو بھی سمجھ لیا کہ
العاشق صادق والی ہمدرد موافق سرپاس لائق ہی کہ
اور اپنا احوال کہہ [illegible] حلال [illegible] مرشد [illegible] کرکے
ہوا اول سررشتہ مقصد تیرا لگا ہے [illegible] لگا کر بعد اس کے
سر ہوا مطلب اس کا کرو [illegible] شاہ بہادر مدعا کو اللہ فضل
تو سہی [illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible] کہ العزیز ماں باپ فرزند
دل بند سجان [illegible] عالی [illegible] ولایت کا ہوں شاہ باد

فی وقت تولد میرکی منجمان والا کو روز مال نے خرو و بیرور کو
طلب کرکے فرمایا کہ زائچہ طالع ان سے روسے اختر کا درست
کریں اور حقیقت احوال روز بروز اور ماہ بماہ اور سال بسال
کی گذارش کریں جیسا کہ بعد تعمق کمال زروائے علم اپنی کی اہل
تنجیم نے عرض کیا کہ بفضل الٰہی و توفیقات نامتناہی کی
زائچہ کب کمالات فنون شہریاری و کشورکشائی کی کھینچے
کماحقہ اسکا ہی حاصل کر لیا اور کوئی دقیقہ از دقائق
سعادت و شجاعت و فتوت و مروت کم نہ رکھا مگر ابتدا سن
چہاردہ سالگی تک دیکھنی از غضب و عتابات سے پدر کی
خطرہ و رنجش ہی لازم کہ تا مدت چہاردہ سال و تو
اور جاندی نہ دیکھے اگر یہ مدت بسر ہو گئی تو کمال
زمانے اور سلطان جہان و شہریار دوران لکھا ہو گا
والا ہمت منصف و رحیم ہوا جیسا کہ یہ حقیقت دریافت
کرکے حضرت و ہمت فرقدرت کیوان منزلت نے
للاله اليوم

ازراہ شفقت کے میرے تئیں معمور دایہ اور چند فرزند اس کے
کے خانہ میں تعلیم پرورش کا لیا اور فرمایا کہ باغ میں ہو یں ایک
تیار کر کے سب لوگ درست ہوں اس عنایت کمال سے روضۂ عالی
نصب ان دو چار قسم طیور خوش الحان وہاں پر ان کے
میں پر اور میوہ ہائی گوناگون بادور سانیہ و چشمہ ہا گلشن
دلنشین بوقلمون اور دیوارہائی بلند اور مکان ہائی دلکش
چند ور چند بیچ اس کے تیار کروایا کہ ہر ایک جواہر
نکہ اس کے بیچ اس کے نصب کیا
کے بیچ اس کے داخل ہوا ولی اللہ و دایہ و چند لعل اور
ایک استاد ادب صاحب فضل و کمال کے بیچ اس کے
ہمیشہ بیچ پرورش پاتا تھا اور حقیقت تعلیم علم کے اور
تکمیل ہمیشہ بیچ حضور حضرت
فتح جمیع و لوازمات کو عرض کی کہ
حضرت شیخ کا جمیع علوم کامل

کو روضہ رضوان جا کر وصل یعنی اللعلماء ای رکھا کے
وغیرہ ہای کو پاکون بیچ کہانی اور کہلی کے مشغول رہا
ایکروز یہہ واردات ہوا کہ ناگاہ بیچ ایک دریچے
کے گنبد کے بیچ عجیب ایک گل نظر آیا جو ہات سی اوسکو
لیتی کو یہہ چلا یا کہ لکھا ایک روشنی ہو گیا بعد ایک لمحہ
پر ایک دیگر گل ہو دیکہا دیکہی ازیں واردات سکوت
ہر دم بہار بار کرتا تھا اور شغل و ہوش میں لگا رہتا تھا
ایکدم غافل ہو گیا تھا او سیع حجرہ میں ناگاہ ایک الغرض
تبسم کے بیٹہی گنبد بیچ کو کہتیں ہوشیں رہیں مدہوش
بہیجے کر دل سنہ کر کی لیا و کہا ہوں کہ مدعا پر روشنی ہوا
ہی اور بہہ تو یا جو اسکو خبر کی وہ خود ہوں رات کا چاند
نو خدا کی بزیر پیرهن مرسه و دید حیران شد چه کرد خانه
خراب کی مدد نو عاشقی بس ہم دو دیکہی رفت جمال اوسکا
کہ یکھتی سر لی برادری بہیج یہہ درہ یا خبر چالے از ہوش و تمیز ہوا
لو الہم الرسل لله

اور یہہ محبت ربانی پر ... ربانی کی تمثیل اور [illegible]
یوں کی جہانگو یا ربہ صورت ہی ربانی کی اور کہیے رو [illegible]
جو کہے اور پورا انگریسے عجب بات ہی جو [illegible]
صورت ہم سوال ربانی ہی جہانگو سا کہہ سب کہا [illegible]
کا نپا سی جہری سب باتیں لے ہری دیری ایک صورت
کہ جہری ہو سکتا ت ہی اور ایک [illegible]
اور دوش پر او کی شہر ہی اور اور [illegible]
[illegible] وقت [illegible] اور حاکم با عوض [illegible]
و لے [illegible] صورت [illegible] کے ہو جی
اور [illegible] اور [illegible] کے [illegible]
اور [illegible] دیا اور [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] اور حاکم [illegible]
[illegible] کر [illegible] ہو [illegible] کر جدل
[illegible] چنانچہ حالت [illegible] اور [illegible]

دستوا عمل میں لائے اور اوس میں ارام جانی باعث تایید و

توان فی صد پا سے بہت سے بیمار و بالغ سالی بیشمار القدر دیہری

و دلداری کی کہ شنید و نشنید نبا کاہ حیات عمر عیش ابدات ہزاد

خانہ ہا و سوالی ملک سیر ان کہ جہاں سی سالی کی کہ ہاتھ مار لی

حیرت علم و حکمت کے سالی بار حیرت جاسی ہی کہ انکدم ابو کا ہالی

و سکینی یکسو کو اب نہ تیر ان داد دہ مارت کے دو ان مکش

ارکا انہ ترما نہ سعدہ بیر دز خشش بر سر ان روز کار رحمدار یا ہاید

حسن خالکہ فضل عاشق کا دیکھتی ہم درانی اور سحر لی کیا

رحا کر تا ہی رقم راح سحر کو سوم یادگار ہر باد لو بہ

دل حرود القا سلام میں کہا کہ ای صبح حور ہا ہی بکران و

باعث اللہ ہا سلام سرید غنے جا رسش کلہ ابوان یا سرکے

و ما رسے کلم گشتہ کو ہی ہا کی مشکو یا کر و گا شری جا ل

ارنی کھا با وقال ارجاہر سنیہ کو فلاح حسن کی کا اللہ ارذول

کا کر جا سوں کہ بہ جہا ل لہا با تجہ سہر کیہوں ارز ملاقات

کہ اس کرت و

ہزار نعمت ہے اسرار یا مروت و اسباب بلا حاصل کیوں زیرش

دی روسیا مالک ارض نام دل ان سی خبر دیا جہاں کی پرسش

کنکو طرح اسکی ہی سپالی تیری در دراز گیا ہی دیدہ نہ ہوئی

کہاں جلوہ سوں کہاں کہ میں وضع و سامان ہے کی ... اور

اسکا ان میرا اکبر ... تیر رو نیم و حیال کا بال ... کھول

گیا کیا قدرت اور مقدور لکو رشن کیت روشن ... ایک

کے جنگ کہ مقابلہ یہ ہے میں رکسکو دیکہا نہیں اور ... کو

اللہ علی رفعت و علی قدر ہا ... و ازدرات ... الہول ...

خجل و مدہوش کا کے دل ... ہی رخصت ہوا اور جمال ...

دیکھوں میرا ... باب بگاڑا اور ... حیران و ...

و ملال و کرب و بادل ... دل والی و ارس عیان اور ...

کے ہتوں لگے کہ اور ... اور ... روتا ... دل ...

سا ہہ اس کی لیے مشغول کریا کہاں کی عمران قدر

پیری کی کہ جسکا بچاں ہی ہہ حاکب شعر کی کہاں کی ...

کلاہ ابریشم وفا مکو ہی جیسا سلسلۂ دلبری نسبت درویش
کی رکھتے ہوں تیری عشق میں مخمور و خراب ہوں
درویشی اور اہل دل کے سلسلہ جلا ا میرے کا دادا ہی حضرت جمال کے
نہایت خوف و رجا سے عرض حاشیہ ان محمل بلقا
معوض کیا سرورت چو بداں و بدر جہود کس سخن
بانک بلند کرہ بیانی بادشاہ نی سنی ہی درس کہ حیرت اور
سنتے ہیں کہ ہم سب کو گروہ کی صاحب رای و
عقل کو دو [illegible] و فضلای عصر و علمای دین درس کش ابن کیا
کہ سخ [illegible] کلی لمس رفت کہا کہ [illegible] مرقومہ
لعلم [illegible] اور سے جارہ جوی کفای شاہ مراد بلند
رقعہ کو کوشش فرمان وجہ [illegible] ان محمل میں [illegible]
روزہ بیت جدولشور جہان دین پرور رحمت لوا
ہد [illegible] بیدارت خود سے باب تشریف لایا اور [illegible] و
باہمہ شاہ و دیکھا اللہ نعمت [illegible] لطف و اور [illegible]
رہے [illegible]

زیادہ گرمی سے بات کی لیکن پرسہ اور حیثیت دیا چلتا

ہوا اور شہرت و عداوت و فضل و فقر [illegible] ان

تو زرات و محال لکھا تو و جیا رہ کری [illegible] ہیں سے

بیشتر وقت ہے لکھا ایک اہم شعر میری زبان پر گذرا

زیر بالیں میں [illegible] ہی دل طلب در دشت

عشق را دار و کرد بیمار [illegible] روز جمعہ [illegible] اور سکے

سے مقابلہ کی ہم نے ایک حقیقت پر اس [illegible] اور [illegible] کی

جمع ارباب القلب [illegible] حقیقی کا بین ہو کر [illegible] لے رہی طب

ما دران رحم معقول [illegible] کا مطلب [illegible]

شعر حسینی ایک [illegible] بلکہ [illegible]

ما تقول ان [illegible] جواب [illegible] السلام [illegible] والسلام

[illegible] تمام شب [illegible]

ایک کہ عمر وہ [illegible]

کر [illegible]

پکڑ و فرو وارد ہوا اور تحقیق ہوئی ہر ولایت و اقالیم کا
بعض حسب نقل وہ ہم و ہند اور یونان و عجم کو [illegible]
روز برف [illegible] خدمت اور سن [illegible] کرامت [illegible] کا
حاصل کیا بادشاہ نے فی القلیل الحوال ہر ولایت عجیب
غریب دور و نزدیک کا [illegible] اور [illegible] کا حال [illegible]
ربع مسکون [illegible] دست [illegible] [illegible]
کہ حضرت [illegible] ولایت ہندوستان حسن
[illegible] ایک [illegible] بہت حسن و جمال [illegible]
عالم [illegible] صاحب [illegible] ایک حریرہ
[illegible] دو لال کی [illegible] ۔ جو [illegible]
خاکستر [illegible] [illegible] سر [illegible]
[illegible] خاک [illegible]
[illegible] بعد [illegible] محبت [illegible]
[illegible] عشق [illegible]
[illegible]

شیخ و رہائی شاہ وری کی تربیت میں رہ کر شغل و وقت میں مشغول و دیکھ

کہ سمار ان و محمود ترک بہر دیار رہنے اور بہر دار و دولت یا سجا

زر راہ دور دراز یا محمد پیدا رسالہ سی کمال علم کا

جا کر صحیح للبی ان حق اعلام اعول و قت و تفرد

زمان کا سمجھا کی سیر میں و کر مجالس عوام لوگوں کا تصور

زیارت کو تھا اور بعض مجرد مستعمل ہیں فی ثقاہ حاصل

حاصل کی ذیل الرحلم یا د شاہ علی سجادہ حدیث میادہ کا

بس ہند یا جیر کو سو تو ٹ بر لعمہ حالے تبار کو صحیح اور بس

سیاوف یا دساہ ستی ہی رسالہ یا نشد [illegible] سیو کر دیا

کہ وہ چار برس صاحب اور سیرف تکو سا بہرا ایک [illegible]

مدرسے کے ہمراہ اور بس سو دہلی کے نزدیک بعد منقص چند مدرسہ

فضل اللہ رحمہ اللہ مقصود ماں کے کر اسد و نذر کا [illegible]

ہے جا رقص ہو رہیں بہم جمال الدین یا [illegible]

خبر عبد ال احد یا دل کی کم کر لکھی رسید ہم و درود [illegible]

شام عمر نے پائی اطلاع اور دل میں بڑی راحت قربت حاصل
ہوئی لیکن زبان کو یارا کی شکوہ شکایت نہیں مگر دل میں کوفت بہت
رہنے سے مرگی لیکن ہوتا تھا   فراق کے درد [illegible] کو زمانہ
کیسے نمونے کیسا رحم کو لکھتا بعد اللقا کی حد دوم کہ قربت
[illegible] [illegible] صدا اور [illegible] ہوئی تب وقضا نا سے
شہنشہ [illegible] دلی [illegible] کیا دل ہوئی کہ فردا روز عید
جو لکھا [illegible] اللہ [illegible] نصب [illegible] کرے [illegible] قطعہ
وقت صبح [illegible] [illegible] الحمد [illegible]
سے [illegible] لطف و [illegible] [illegible]

[illegible] فراق یار [illegible] ستم   جہاں دلدار [illegible] کی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]   [illegible] [illegible] چار [illegible] کی [illegible]

روز صبح دریا کی [illegible] کی متصل [illegible] کی [illegible]
[illegible] سوار [illegible] کیا بعد قربت [illegible] [illegible]
طرف [illegible] [illegible] ملک [illegible] [illegible] [illegible]
لیک فقران

رکھا تھا قلمدان مرصع زریں و دوسرا کلاں جوڑا اور آئینہ
رکھا ایک شخص کو دیکھا اور ایسی دنیا و روغن کیا ہو
وقت محو تماشا ہے میرے طرف و بطور مقابل ہو کر بعد فراغ تماشا
واسطے دولت کے میرے پاس ہر طرح کی شے ہاتھ لیکر اور پیالہ ل
وسیب ہاتھ میری کا حلیم پیا اور ایک حلوہ تھا سو ہاتھ میں
لیا بعد عرصہ چہل روز کے میری پاس شیرینی ایک ہاتھ میں لیکر
دیا تبسم کر کہا کہ سچ رسن کے تیرے کیلئے مشغول رہا اور مسعود
کو یا کوں جس قدر اسکے رحمت ہو تو با دل کرے اور ایک زمان محول لیا
کہا عنایت کیا کہ میرا ایک کود کی بعد محفل میں لا کے ہاتھ بھیکو اور
کیا اور ہاں موافق فرمانے میرے دور اشغال کرتا جاتا ہوں کہ ہر روز وقت
اور اس بات حاصل ہوئی لیکن ہوئی اور اس قسم کا غیب
تھا اور ایک کتاب دولت الکتاب سچ رکھا تھا کتحفہ
دیوان کے لکھی ہے اکثر اوقات اسی سے مطالعہ اور ایسا کرتا
کرتا جاتا کہ تمامی علم نجوم و حکمت ترقی دیر ہوا اور مدت تمام

سال کے روز بعد از عرور جو کہ چار یا پانچ روز تھا اسی طرح
اور قلمدان اور کاغذ مجکو سپرد کیا اور کہا کہ اس ساتھ میری
بسوں اور ولادت کی کہ خلعت اور اصل ہمارا دم
ہمارا ہمیں پریشانی مجکو دیکھکر انتساب سے کا بجا لائی اور جو
روپیہ قاعدہ معمول عمل کہ متوجہ یار و لگا ہوا ایک جوان
باروی چہرہ آفتاب کیسوی مشکناب کہ ابرش ضعیف
تھا اور زور کہینچی ہوئی تھا نہ رہی کبا میں دیکھا بعد فراغ
اور وہ ہمارا روتا روسکو ہے حلو سرائی جانشیں سے بیحاکر قدرے
کہوڑی تیر انشا کرنیکے کہ مہو رسے آزاد یا گیا کہ کہیں ماں
درس سے العول کو دریافت کرنیکو لاکہ اگر دست نسا ہ از کسیکی
پشت پر ہم آگر ہستی تو جو خود خدا ہوتا ہی اور
آخر مجکو اسکے میرے طرف دیکھکر وہاں سے اوٹھا اور مجکو
کوبشکر ہانچ کے جاکر زینے سماں انکار چسپی لٹکا دیا اور
جان کبی تسلیم کیا ہے روح قرح زسیں واقعے ہست
مالوکی اللہ کا ہاکرنا

بیعت کیا اور چاہا کہ بیچ خاک سیاہ دفن کرو الغرض

قلعہ مذکور کی سی لیا اور اوسکو ... کرلی ... فصل ...

بعد اولکا ... اور ... ہاں متصل دریا ... کرکی کھولے

تمام ... چو ... روز رہا اور ... بیچ ... اس ... اعظم

... صاحب ... اور ... وغیرہ ... محمود ...

رئیس ... اور ... کی ... ولی ...

... حاصل ہے اور ... اون

... کیا اور ... کرو ...

حکم کیا کہ جو ... ارادہ وطن کا ...

بعد چند ... دار الخلافت ... والد بزرگوار رہا

مشتاق ... اوسط ... کے ایام میں بعد از ... معزز

عرض کیا . حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر خار ...

وطن از ... خوشتر یوسف کہ ... سلطانی ... مصر

... ... خوشتر ... کیا تھی

حاکم ہو تو شیخ رسا بخ قدیم کی رفاقت پید ہوں فرمایا کہ

لی اور جشن میمنت اوس کا لگین منعقد کیا و نہا مبارک

جاگیر و بریان مطلق کر دیا بعد رہائی کہ شیخ قلعہ مبارک

کی ایک حویلی متعلقہ و مضافات مکان بہت آراستہ و مرتب

بہتر اپسند کر کے واد عیش و عشرت کی دینی و باغ دل علم

فرحت طبع و سیر کی مقرر ہیں بعد اسی کا ہنگام اور لوبیت

رنگ روضہ رضوان اور محمول دماغ رزم کا کیا اور

بخاطر جمع و استقلال تمام حسن یکی شیخ اربعین کی تھا لفضل

قاضی الحاجات بعد حصول رور کی ایک ابدی اور خلد

و برق برپا ہوئی اور فتوح جو سکا موجود ہوئی کی بادشاہ

رو لکھا روپہ تخت زمرد پنہا تاج مرصع خلعت مروارید

کی ستھا تھا میں مجرد دیکھی کیے سلام عاد رب بحال دیا اوس

عالیجاہ نے فرمایا کہ اکھوان مخلب تیز کیا ہی معنی

کیا کہ ہم کو چھ کر دو صحرا کی جو لکھا منقول اور سر دست

ایام قسم الکری کر لو عہد

اور دختر روس کا پیرہ اختر کو جیتا ہی کہ ایک رات بی
ہنستی روز و شب معمول کہ اس بھونر پر یار بھونرو کو شب
دیکھو جہا جو سے لطیف مصاف الف حمد حسن و جمال یکے
رہنمائی کم لنکا دیدہ ضلالت و گمراہی کا ہو کر جمع و زار
جمال روس نو نہال با صحبہ دلبری و دلداری کے رس
زمینہ دیدار کو سیراب کری بعد از حکایات شب ما ہے
مشہورات بہو کا اندر وسہ دہر کب خاطر تسبیح بیسنی
کہا کہ روحی از دو کو سا دہر ان سہ دیگر کیا نسبت اور بھونر
موافقت ہونے بعد از عہد و پیمان کی کہا کہ سوالی دیکھی
دیدار فالیض الانوار روس مرو جو یار محبوب کا کچھ اور
سرو کا رہے نہ روحی کہا کہ اگر اور او وعدہ وفا کے اور شبہ میں
راسخ دم ملامت و قدم ہمیشہ کا کہ اور دم ہر اور کو عہد وفا کی
اور عہد محمد صغیر سکا تار یکن دیدن مجھے لالہ جمرات
سنتا ہوں کہ جمال سے محبت کا اگر ایک بات تب ہے

اور فرزند محنت و شفقت تیرا لگا ہوگا من آنکہ سرگذشت

ما تو بگویم تو خود از چشم بینکہ چہ حال است جیسے آنکہ مجھکو

نظر دید اللہ راحت ثابت اور تسکین نور افزائی و دیدہ کشائی اور

ہے و راحت ہر چہ اور دوست میرے سینہ کو ست کہ اپنا

مائیں و بیماریں با نہایت ریت واریں و وہ اللہ سی دلالی

اور میں مانند جانکے ہیج لعل مانند پیالیوں اینکہ

کمال اور میری کہو کیوں نہ اولی کہ جسکے واسطے مجھے

ہمیشہ جاتا اور وہ جو مرشد وفا کی عہد و پیمان کار سیا میرے

بہت تعجب کرتی ہی بار دیگر ہیج رسانیکے مجھکو ہی شب و روز

بیشتر ملی ہی اور اوس سے اللہ حال کی میری طرف کمر بستہ و لقا بیک

سے کہا کہ کتب اب ای سے خبردار کہ جان کی امان نہیں بیک

جا کہ جاہیے رب ہیج عفت سی کہ شیطان عیب ہو کر

اور میں جاکر ماہنہ ہیج کہ اوس سے پوچھنے کہ قرآن کریم

دل جا مسکین کیوں اونی عاشق ایک سے عشق کی باکہ جب

مجھکو ملی اور ہون

چلو دلی اور سوقت جان کمبخت خواب سے مستی کیا بہا دی حقیقت

دلی شد سپاہی کی نعل سے پہلے نکالا گر چوڑا الٹے کے اور عمر آن

سوچ جب حضرت کا ہر لکھا اور سمجھا ان کی لکھا ایک بات دے

سچ سینہ مرا اور امو شیں گر دلی ما میں کر دو ہم کو کھلا دو

ہوں تو ایک عجب کہ لکھا رہا ہی اور بیرا اور سے نکلا

اور جا کہ سچ تھا ہو گے لا کر عجب سے ضرب و سلامتی کر ہیں

کہ اور شخص تب رہے کے روشنی کہ غضب سے ہو گیا

مانند جسد اور دل بہت بہا دم کر خلاصی پھر تیکا کو

کیا بود رہا ہی اور بالا میں اور سی بار ہاں لایا بجز جلال

کو کہا عرض مجھ سے معلوم ہوا کہ وہ لڑکا ان کا دو شاہ کی اور وقت

سے عیش سرا سا طبیعت کے مبدل ہوا اور برکت العقد ط

کالکر کہ رسی سچ ہا جہیں سے پہچانا ہوں اور ہاری کی ہمال را دو

واسطے اشتعال طبیعت وزنہم سودا کے ہی لاو اور بسدہ بر گاہ

بیچ جو سپے حصہ رکے لیجانا اور مہمان کا اور ثنا اور علم کو ہوا

واسطے اس لیکہ خلق اللہ کا دل اور اس شہر شدہ ہے

دیکھکر جسے اور کوئی بندہ خدا کے حق میں [illegible] کوئی تا بمراد

اسکا [illegible] ہمدرد و موافق [illegible] مراد ہے کہ ہیچ مدت

[illegible] اس [illegible] کہا کہ [illegible] گروہ فافہم [illegible]

[illegible] کہ [illegible] کا دل [illegible] مطلب [illegible]

سے دست بردار ہوا اور رخصت ہو کر [illegible]

مدت ہیچ سال [illegible] صحرا و [illegible] میں

معروف [illegible] جو کر اور [illegible] تھا اور

[illegible] کہ اس [illegible] ہی [illegible] کہ [illegible]

[illegible] سے [illegible] واسطے [illegible]

[illegible] حرکت [illegible] میں [illegible]

[illegible] معروف خاطر [illegible]

اسکی [illegible] روشن [illegible]

[illegible] مقصود کا ہو کہ [illegible] ملاقات [illegible]

[illegible]

سے فرحت حاصل کیجے امیدوار فضل الہی فقط ہمرن

[illegible]

[illegible]

ای دوستان ز حال من زار بشنوید ، اردو چال [illegible]

دل از فگار بشنوید ، ہر چند بہت سرت و قدر [illegible] را

زمانہ کیسہ [illegible] اللہ جو بہت ہزار [illegible]

جسم کا ہی [illegible] و قادر [illegible]

زور و فرزند سے مسکوں [illegible] کا لکھا [illegible]

زیادہ ثبات جاہلیت کا ہی ہمیشہ [illegible]

[illegible] رہتا ہے اور [illegible]

[illegible] وفات [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

حضرت اردو جہان صادق [illegible]

بر بستان کے [illegible]

رنگ دیدہ و دیروں کا بہا ہو الفاظ کا ہیچ معنی بہا کر

دنیا ایسا کہ یہ میں موسرا سحر و جادو ہے غزل یہ در بیاض

جان حریف الا شوخی بسر صحرا رسیدہ سامنی سے نظر آیا کہ

عملدہ مرصع سچ کرو اس و جد و حال طلا و دو دست و وصل از

برائیت کہ ... ف و چشم ل دوست با کمال رطمسان بسبح لڈ

سید لکن حالی ور اپ کے کہا کی مرثیہ نہ پر پیش رشتہ دستگیری

ا بچکا دامن گیر تھا کا بھلا اور قضا کی ہمراہی سے کہا

رسم دل کی جوش ز لعل ... دیا بیکا بہت کا ری کی

مدد اور شعار ... سمہارے سن دستگیرا جاتا ہوں

کوئی ... رکھا ہمرا ہوں میرے سینے گری یہ بہت جھکڑا

برق زنگ ... حرف اور سے جدا اور وہ روز کو

ہما جا جیسے ... رو علی ... دستگیری اور بس

ہو ... سے دل ... کلام ... لکن کچھ معرفت

میرے ... اور وہ ... عرج

تمت ... الا علم

سے سیاہ اور تمام خراب ہو کر ان کے طیش میں جو ان کی [illegible]

کی اور فرمایا یہ کہ ان سبب سے بعد اس کے وفات [illegible]

رات اس نے [illegible] کر ایک تیر ران پر ہو کے مارا اور وہ [illegible]

اور درد میں بھاگ کے چلا اور اس [illegible] تیر [illegible]

پیادہ پا تو قتل کیا اور [illegible] کے اور اس [illegible]

اور آگے [illegible] اور [illegible] کا ہو [illegible]

ایک چشمہ اور چند اشجار اور ایک [illegible]

میں [illegible] اور اس [illegible] کو [illegible]

اور [illegible] کا [illegible] ایک صدا ای [illegible]

کو [illegible] کہ ای [illegible] والی [illegible] میں [illegible]

سے [illegible] [illegible]

اس میں [illegible] قصد [illegible] کا فرمایا دیکھتا کیا ہوں

کہ ایک [illegible] میں [illegible] کا [illegible]

[illegible] لکھا تھا [illegible]

صاحب سلام کیا اور عرض کی کہ حضرت سلامت ہم سے

تقصیریں گنہگاروں سے صادر ہوتی ہیں امیدوار عفو کا ہوں

فرمایا کہ خدا بخشے اور مجھ سے معاف ہو گیا مگر ہوشیار ہو کے زبان سے لکالا للہ

[illegible] رحیم [illegible] لکھا یا بار بار اور اس پر کئی صفات [illegible]

حاضر کیا میں بعد فراغ طعام لیے اور پھر جانا پایا راستہ [illegible]

[illegible] ولیکن العصا کہیں دار الامان خراب ہے اور

[illegible] خدمت [illegible] روسیاہ کر اون ہوشیاری [illegible]

[illegible] ایک [illegible] رواہ کرے والا [illegible] صبح [illegible]

[illegible] صبح ہوئی [illegible] کیا [illegible]

پیر سا ہوں اور [illegible] صحابہ [illegible] جالے ہی [illegible] ضعیف ہے

[illegible] صبح [illegible] اور [illegible] لشکر جہاد [illegible] سالہ

[illegible] صاحب [illegible] اور [illegible]

[illegible] نہایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

ماین اسی ہت قدسی یعنی سی روسیکہ نساب یکھے جاتی ہی دو

روز رنگ اور رات لیا اور بطابق تب روشنی

جابجا در صحن کو ٹہلتا ہوں یعنی ہوں سیاہ ہوتی از دو ٹہیں

قائل نگاہ سیر کو جسکی ماین ٹکٹکا ہوں بیچ ہوں نشہ ریعت

سمجھا ہوں اور وہی سرمو دسرا بنا بیچ بالو نگا والے رہائی

روز بازار الا مانند سہا رکھتا ہے تقاضی اور کشتہ ہی

بعد ازین در حوض رنگ دل امید ہوں رب

چمن کم شو ویرد دستہ گل امید ہوں اور مطلس خیال او سا

نو ہال جیسے گل کا ہمارے جینا ہی اور ماین ہجر وطنی او سی

صورتحال اور حسن و جمال کے تاب سی تیار ہوا اور مابعد

قائب بجلی بیا کا سہ ہوش و بدبو رسی ہوا پیر و در بیت

گمری زمین حال پر ملال سے روز ہمکو منہ جلا بے کا لہ لیو

اور میری جگر کا جگر اقامت ماین آیا او سے زدے

پر کچہ ہو کو سلام کیا او سی سے مرحم کا فقیر بات کی جواب

سلام کا دنیا میں عرض کیا کہ الٰہی یا رب حضرت صاحب جواب

سلام کا دنیا و ہمہ مسرت و راحت ہی ہر چند عمر و الحاج

کا نہ ہو سکے یہ سب ہوئی منقبت کر لے تا ہمارا دیدار ہو یا

لکھا ہر یک حرارت ہر نفس یا کی مبارک یا ہوں

کی شفاعت ہر یا حال کر لے اور موجب سرور و رسول اعظم

تشریف لایا کبھی کہ نزدیک ہو کا ہر وقت صبح کی ...

کل اور رات ایک ... الاولین کی معلوم ہوا کہ ...

اور حضرت ... کی ... کی ... اور ...

عاشق ... کی ... کہ دنیا تیری ... کر ... ہے

کہ ... علیہ السلام ... منقبت تیری ... مقام

... سب ہی ... کی ... کر ... یا ...

کی ... کا ... عشق ... ملک

کہ ... علیہ ... انسان کو

... عشق ... رہے ... کی

... تعالیٰ ...

کہا ہے شغل بہتری عصار لکھا کیا حقیقی ہنر کیا نگار لکھا

ہنر ہمہ کی لئے سچ اظہار کی جمعیت رسالہ جلد کا

نقل کرنا بار معمل تا جہر و توقیع نگر [illegible] کدر رفیع بیت

دریا جہر طالب [illegible] بیان وارد و علاوہ [illegible] کم گشتہ

فضل [illegible] طالب ہو کا جب او [illegible] کی مہربان معروف

مستفید [illegible] لا جاری کی سچ کرنا [illegible] احوال [illegible] حلال

دعی لیلی ہر دو رحکایت سراسر شکایت کا ہوا [illegible]

[illegible]

کہا ہے گفتار سعادت شعار امیدوار شفاعت ہی الہی کا

سوداگر روز میر مبارک محمان سیاح کہی ہین سچ اکس ہمسر کے تجارت

ہوت اعلم و شناس کی ہر صاحب فہم و ملاقات جہانبان

عالم و نعیم کے لقدم [illegible] اکثر و بیشتر صاحب لطف کی زینت

دنیا روز وصال مجلس اعز و فرزند ماکو دل شور کم شب [illegible]

جلیس ہمدم و انیس محرم ہے او جو کہ بدولت کشتہ و

تجارت و سوداگریست باعث رونق اقلیم و معمورات شان

و مردم مشهور آفاق و فقرا گوشه‌نشین و خدا بیتمان صحرا

نشین تمام عرصه روی زمین که میسر نمی‌شد از رفتن تجارت

ملک فرنگستان و ملاقات ایشان حسب الامر رو زنسیا

های باری بالاتفاق با اهل موافق و در دو سال صادق با تحفه

های هر دیار چهارپا چاروا با قافله تجار با اموال از سیاحت شهر روانه

هر جانب للاقصای مدت مدیده ارزو رجالی بو و آب بو

منزل در منزل و مراحل در مراحل مسافت کرده سیاح اروس

سه سیر سوادگی هر جا از رفتن آنها متفکا و الله چنانکه کجا

سوداگران مالدار با جمع شهر و دیار شهر آفاق سوار

روس صحیح کیفیت که سر جهت باب دولت از فرانگی کا

سوار یک جواهر با جنس خود سفار داخل تجار ولک

سرزمین سوکر مردم که قبضی بوجها که سردار ایشان گروه حساب

سکوه کالوکرها در پایه دول فی طرف سیری بنما که ... روز رفع

بعض سطر قلم کو خوش ہو اپنی تعظیم تمام پیش آیا صدر
کی جگہ بٹھایا اور پوچھا آیا کہ یہاں تشریف لائے
اطلاع بھیجی اور پس ایسی بادشاہ مغرور کس [illegible] کی کہا
کہ ملک سیرت فی جا ہائی کمال کی آئے [illegible] قدر [illegible]
تعبیہ اور الغرض کہ لائق بادشاہ کے لائق [illegible] شعور
و افراط سے ور جاتوں جہاں بالعکس دوران بیا حاصل
کر بیان [illegible] وصل [illegible] کا درویش لائے وسیلہ
صبح کا کیا جو وقت کہ لائی شب کی پردہ ظلمت کا [illegible]
چہرہ [illegible] ریش [illegible] رفقا کی ہمراہ اسکو [illegible] کرکے
اور کلمات [illegible] کی [illegible] جہاں [illegible] دوراں
کے [illegible] ایک [illegible] دوسرا ملکہ کا
تھا اور جا حاضر ہوئی دیکھا معروف دروازہ [illegible]
میں جا حضرت [illegible] کہ بیٹھے مہمان اندرون
طلب کیا دیکھتے ہی [illegible] وال جادو ادا اور [illegible] کا [illegible]

ایک مشرق اور دوسرا مغرب پر جملہ لکھا اور دوست نے لکھا ہ

میری اردو سن اور ایک میرا سلطنت جو ورنا ر کی

بہو دیکھنے پر شائع کر لاں یہا جو اس کی خارش کی

مطابق پر مضمون کے ہو گئے اور ہم پر حرکت و بعد از

وقائع شدہ اور لاحظہ کیا پر یہی دو وہاں ورکسان کہ

صف صف ور لشکر عشاق و نوجوان نہ یہاں تماں شکار کر دن

والمال اس ال مصحف انسان کی یہی ہمہ کم من علامان

فرو ماں [illegible] شدہ غائب سبحان سیاب وطلال ہو لاور

سخ صحرا والقرار سرو رسالے دور سے مانت سنہ مالی جان نثار

ہو فند وماں تاک سر زبان الصحرا لسلیمات کی بدسلے عرض

کف ست توی ہے ایک ماہ کنعانی سیر تبلکو بی حیوانان

سنعانی ہو سنو اور حلال کعبہ مالی سر دیا رالاول مہر بانی العمر

جو میرزا اللہ ولولی شاہ بہوار لطیف کہ دار فی حسبا کہ فی ملکہ

درکت خاکرکرنا ہو سر وسیاک دیکھی ارشد رہا

اندازم الذنب

ربے ہر ایک سے نہایت ذلیل ہوئی اور کہا کہ
پسند کیا مجھ کو تحویل خانے میں سرکار کیا سپرد کیجیے
فرمایا کہ کیفیت اس [illegible] ہوا اور جریدہ کی حج مرحمت ہوتی
نہیں ادارت بجالائی کی قبول کیا اور ہم لوگ ان ہزار
سجدات و شکر جناب واہب العطایات کی لائے
کہ بار الٰہ اس بہانہ سے ہم کو ظاہر کیا روز بروز حفظ
انور اور تجمل ہمارا روز بروز بار یاب ہو لکھا جاتا
باہر لوگ کی میری آنکھوں میں جہان تاریک تھا اور ما نند
محروموں کے تھا سمجھ یہ ہوا روکنے نکل ہیں الغرض رفقا لی
ہم لوگ سے بیگمات و دو کاہ میں اکثر [illegible] و تیل
سنج بیگمات کی ماموں کی سد باعث حیرت و حیرانی
ماموں کی سد اکثر فرمان [illegible] رہتا ہے ایک
دریافت اس سورکنا کہ سے رہتے احمر ارحق [illegible]
جاسر ار ندر ر کی ہوئی کسی کی ہو لالا کے مجھے محبت

و لیکن رات روز شب کا صبح جو وقت کہ ترک خورشید کا
خانہ کی مشرق سی براٰمد ہو کر قصد بزم کن رکھا کہ امین ایسی
سپاہیں اور پر دو ریت سرائی سرخیل خزانہ جادو نگاہ
پیام ہوا اور معرفت خواجہ سرایان خاص محل کے
بار یاب ہال سرائی ملکہ کا ہو لہ اور بدستور دیر رو رہے
ب برادر دو پکو ملکہ ما درا ای محل الکن سے مشتاق کا
پایا ملکہ کو دیکھا کہ اور برکت صبح کی جلوہ افروزی
... دیکھ کر اور مبارک وہو لسے فراغت کر کے سر
رنگ کو رخصت فرمایا اور حکم سنہ ہوا کا ہوا کہ ہیرونہ
شیخ ال الصدق روشن ضمیر شبنشان کا ہو کہ پیامات کا
بیٹھ کہ کیا اور ان حضرت نے بیڈ والطاف بیشمار کی ارشاد
ہوا کہ رات ملکہ سی کو عذر صادق مسطور ہی عرض کیا
تمر دید ہونیں حضرت نے حد و بندر عائلا یا عت
رو برو کریں بے دولت ورا ثت کا جانتا ہی جو کچھ کہ
فرماں

قسمت میں ہی سب دنیا کی اور سب عقد العام از زلہ
تو عطا میں سب نعمتیں ایک حکیم نے ہو گا اگر سب ہو سکتا ہی
عرض کیا بیت میں بھی دل نی کر ٹھہرے جان و
مال اپنا تنا بیچ عشق ہان میں ان کر دیا ہی جو اپنا ہار
کر گیا ہوں وہاں اس کمر نی کا عشق وہاں سر لگا ہی تمام
اولی تو سعادت ابدی و دولت سرمدی حاصل ہوئی اس
کمینہ خاک پر وہ مقدار کی ہوگی القصہ قلندر ان جلیسا
اور ایک رقعہ لکھا اور وو لمسان ریش میں تمثلا کر اور دل
میں نبیٹ کے میری نا مہر میں دیا اور لکھا کہ اوس
بیوفا کو سکو جور و جفا لکھوں یا اس دل خراب کا
میں مدعا لکھوں یا چشم اشکبار کی دریا بہا لکھوں
یا جل کی جگر سی شعلہ اٹھا لکھوں قاصد سی
ہی یہاں تک مجھے لے لیا لکھوں اور ایک انگشتری آ
کر نشک قاصد کی بہت واسطی سی کے فیل اور کہا تم لگا جی

عجائب نشان نہیں ملکتان کہ تمام جہان ازان موسم میں کی فرح
روشنائی ریگستان حوض شش عیون لال کیچھڑ کی کہ دار و
باغ جہاں کی راہ سکو ... گلستری و کیوڑا اور ہما زعفران
کی دعا گو کر جواب حاصل کیجیو کہ الحمد للہ کہ سرور و عنایات
عنایات و ملاطفات بہت کا ہم کلامی میں حیرت
رخصت حاصل کر کے روانہ ہوا اور سب دو قدم ...
کی وقعت باغ زنگ لرزم رہا جا بجا اور ایک مرد مبلغ
سیر کرنے کے حضور بہرو ... جوانی شیر صورت
تواں اور ایک کرسی کہ لہ در و دیوار و لے ... خورد
زیبی پر ... بہت ... اور سب عمده
میں اور دو پہلوان ... دو برو ...
کھڑے ہیں ان کی ... دیکھی صورت کمال ...
ہر شے کی ... حق ... زیبی
باغبان جا ... تماشا ...
قدرت اللہ ...

محبت دیکھو اور اللہ تعالیٰ کا شکر جان حسن نام دیا عاشق کا

دل سے بھی کہا سب روشنی فرمایا اور مہربانی نزدیک

رکھی طلب ہمیشہ ہی رات دن سچ حمد و ثنا اور سبھی ان اخفیا

تو سب اس کے اور عرض ہے تم ہمدردی دیکھی کر پہنچے

دل میں ہمیشہ نور اس محبت سے نعمت زیادہ بہر جان اس

رسول مروت سے عشق جاری بیکار رہے سے عرض کرے

اس لکڑ کا اوس پر جاوے جو کچھ تا ہو وے قوت سے اور

ہوئے دیکھ کر ظاہر رفع ملک کا اس روشنی ایک

سیکھے دیدار لعل سے کاٹ کر کہا کہ لی اجل پر قصہ

سعت جرأت کر دی اس زوال تاج کے جا سچے درست

رہا رہے ایک جو لت نفس محو اللہ یہاں ظاہر ہی

رفعہ چند دو جواب جو جا حاصل کر سکے شباب ز نبی

مدام اس زوال تاج کے رہا دعا سے کہا ہو کہ پوشیدہ

لائق و وصال درجہ ہم کی فی شما و حوالہ شی کی ذکر

دیکھو تالی رولان وپیہ چہ رعنان و پھولکان نیک

رصولان و محکوم مردو پس جہان سیج ارکد رحمت کے

رنگیجولان جولان بخت سیج مے بہت شدے مولد مکی

مٹھی بہی سمی ملازم ہا دیت مام کمان ای رحمہ سر مہر رورل

کے رانہی دیار و کچولان فی رحمہ ہند مصرول پیڑھا

سلامت میرسانند بالولی عرمی ملای حسنہ جانی کلری

باز چیدم مہر نالم مہای دل ودارم جانم مراد ال خود رحجر

عرض حیرت نمیدانم ترا احوال حیرت

ایں دردی نشان کوئی نگاہ عرفی محول جرلے دیکھال

نگاہ بیچم سی جلے بولوں ہر قاصد دل رات

بکذرتی ہی کرانہ ام درحراب رسکی جوان فی کہا

کمر سہرت انھی کاموجود و سر ان مراطرفے ربای ہر و جو

ارسہ سر ولی ایک ای لوپسید انجال نگاہ سپہ شانہ

بریف خلک مہر سید ماراحہ کیاہ ما جاک سد نم رحمہ

منظور احمد

شعور واقف دانش ہر رنگ ول جوان کہنہ و خوش
بیان کا تو جیسا سبحان اللہ ما ہر ہر اوس کے موزون
ہر ایک عشق کی کلام موزون سے فراغت پا کے یہ کہ کہتے
غریب در عشق رنگین ان رنگت بوستے جیو ... گویند
جو ہر ہر دفتر زور اور سرشتن رنگھا ای نگاری سی رنگ
تحفہ از جولان کا کیا جو رفت کہ ہیں دریائی موتی سی
زور ہر ساحل اقامت کے ارادا کیا دیکھا ہوں کہ دو نیاد
سنہرے زادہ محلوا و مردوان کر بیٹھے زور لکھی ماں کہے
کہ کلام حسرت انتظام ہے سلیم ہیں اربات کی کہا کہ اس
تو تہمت سے یکی صحرا ایک پر جو شتی ہاں کن وطن کئی جانے کی تحریری
سلطنت و مجنون کا ہوئی دیکھ سرالالائی کہ ملک ہیہات گرنی
زور اطلاع رکھوان سیلوں کی تو جیتا کر چھوڑ دے کے کہ گویند
رانی عورتاں کہ اس طرح بات بیباک کہتا ہی سب
سنی اوں دو دونوں ماجرے جو ماجرے کی ارادہ عجز و

والی نے جھگڑا کیا اور وقت [illegible] نزدیک ہوئے اور [illegible] حیران

قید لگا کر [illegible] سے صلح کر کے تو [illegible] امیر [illegible] کا

تب [illegible] غرض کی حقیقت [illegible] ولا [illegible]

[illegible] جیسے [illegible] سے [illegible] کہ [illegible]

برادر [illegible] بادشاہ کا بھی وقت رحلت کے نائب [illegible]

کی [illegible] وارث [illegible] وقت کا [illegible] اور [illegible] کی [illegible] و [illegible]

وصیت کیا کہ فرزند [illegible] بموجب [illegible] خورد [illegible] کے [illegible]

سے اللہ [illegible] خلافت [illegible] اور [illegible] سلطنت

اور [illegible] کی [illegible] کا [illegible] وصل [illegible]

[illegible] وقت [illegible] خان [illegible]

[illegible] چند [illegible] کو [illegible] سے [illegible]

[illegible] سلطنت کے اختیار [illegible]

[illegible] واقعہ [illegible] فرد [illegible]

[illegible] اور [illegible] والی [illegible] حکومت

[illegible]

کا ہوا آج کی رات سب خواب غفلت میں عالم کی بدن
ہم کو سنا ہے اس کو دیکھا ہے ہم نے دلوالکی کہ ہزار دیکھو آج
ہو دلا وہ نکالا ایک کس اور رات کی بالوں کی ... ہو
مستی کا ملک سے وقعہ ... کی ہم ... نیا جلوہ
ہوا دو عالم زادہ الہ ہاں ... سب ... کو
ہاں ملکہ کی تیری ہاتھ رقعہ اشتیاق کہ اس نے سال کیا اور
معجزہ ایک صادق ... ہے حضور ہاں ہے ... دوستی
آئی ہے اور ... ہاتھ آج ابلا کا کیا اور بادشاہ
وزیر ... مصاحب ہوں گے ملکہ ...
قبل ... کیا ... ہوئے
تماشا ... سچ اور ... حاضر ہوئے میں ...
روز ... جلوہ افروزی اور ... جبرئیل کا ...
دیا دستار ... شمشیر ... واسطے قتل اور ...
... کا اور ...

اس ایلچی کون یہیں تم لیوا سمجھ کے کہا کہ اور وو حضرت نا
جہاں دیکہ متصل سچ وو بولا تا کہ ہمارا یہی ہے تو اگر بہت مشتاق
روم ملک سی لیکے کو کہا عشق مانی یہ یا اوروں صبر لے
برلی سی لیجے دیکہ ہمنی روم شہر کو خستہ کر دیا دل بیکاری
فی ضمن تجربہ صاحب لوگ سی مل عشق بازی پہ بند بہت
رغبت دیا ہمہ اور فعال اس بر رسیدہ ہی گئی کہ ہم ایلچی
ہمہن شہنشاہ سب دل وصال سرکشی سیر اب جوان
سنا ہمیں اس الوقت حیرت سمات کے باد شاہ چو
بہا اور وہ بر نو فرما کہ بولے جاسا تھا کہ بہتر صورت کو لیکے
بیچ ہم خود دیکہ لوت فی الفور حول حضرت ابول فی ملک کو زور
سے روکنا اور دیر ملو اقف از الحد تہ بولا لشکر اس طرف فیل
روم سی شہر و ملک عجم کے لیا اور جانا کہ لشکر حضرت نامی
کام الگ کی کہا کہ ہم تہہ ایک تیر انداز قصاب سے
ایک تیر چلا دی اوروں سی صاف کر دینا سند و نامی جال

بعد ازاں

نامور

ہیکے یہاں سرگرایا وشاہی کی دلبہی کی اور جوان کا اطو کاکام
بنا لی اور جوانکو نقش یہاں کر لے باغ ہیں بیٹھ مدت تک
کی ناکمالات رہے اور مجروح دیکھا جراح فرمایا عاطفت کی
بیعہد کام فرمایا کہ اس کی جان سب کو لقا عیش بلیغ جتا کر
نقل ذات کا ہو کا سورد عنایات بغایات اور مصلحت عام
اور جاگیر کا ہو کا القصہ بفضل اللہ و توجہ نامیہا کی سلطنت
پناہی عیب وسنکا ہی جسم جراح دو دماں بادشاہی
سے سب مرہم جل اور سے جلد شفا و صحت کامل پایا
ناقص کو حاصل ہوی ملک افضل طاعت پیاکو حصول
مہر سپہر عظمت و کرامت آنحضرت لطافت و مروت کی
الطافی از موعود کا کرکے رخصت فرمایا ہو سید مرتبی
رہتا لی ہمدم کا ہو کر سرانجام رخص وطن مالوف کا کیا
اور ماں سے رسم حالی زبان رہا ہے کو وہ ملک فرما
کے رخصت رفاقت کا دلا بالقول ایکہ

یہ سن کر کنیز وقفس عرض کی ظہور لیلیٰ بہار ہے یہ سنا
جہاں ہو دل کی بہت زوال بہار علاج اس کا مجنوں کو زردی کے
ارادہ کیا کہ لیلیٰ صورت المرت کے جگر کی مار سے ضرور
ہی لیلیٰ کی محبت ہوا کہ ہر ایک امر جب ہو سکا حقیقت
کے جگر بھی ہاں اور وہاں کو شکر فراغت ماں سمجھ ست سر کی
مشغول ہوں [illegible] ہم جو دیکھی اس حکایت
پر حکایت کے عنان العہد کے دیگر اور چھوڑ کر لیلیٰ راحت
رسا کر آراستہ کریا مجنوں نے اور صحرا نوردی قبول کیا بعد مدت
کے الصورت کراں کہ ہو کی سر تا کمر سمجھ لاغری کے وہاں
گرد لی کے ہو کی [illegible] محصول ہی سکیا اور داخل منزل
حلاوت زندگی کے ہوا اور [illegible] رہا
جدائی سرو قدیر کی سے لکل مثال فاختہ تڑپا ہوں کوکو
جو ہو دل تک سمجھ سیا لیہ [illegible] کے درد کو میں ہی دارو
کو ضرر دل کی العمار کرلیے راحت آ دل سرو سرای
[illegible]

معکوس ریف کی بہتا رہا کوں ہر گھڑی ہیچ اسباب عوض کیا
رطل مرغوں کی بسنت مرغان سار ہمار گاں و دو سکہ و مرکان
بہا جا بجا بت ہیم شبی ورد عالی بیری کی اوقات بسر آ
اور ہمہ بہا شہر ہمانو کی لحو لل میرا سایہ دل
مال ہاتھ مسرت ہار لی بی محل تھو گزار رہن ہیچ غل
ہی وہ ہی الشمی کی بی زر و رسا دیکھا ہوں کہ مردم
ہزیسا ان کو براں ہاں اور دو کاسدار الی دو عال
بند کر رہی ہاں بعد دم کے لاہو لال شہر بستان ماما
پیل دعال ور عید عالاں و جو شان و حرو شان ہمہ
دو دستی تہہ آتا ہو اصل شراب خو ازان زر بست
زرہ درہ و خود و سر جوری کھانچہ در کمر سلیح و کامل حلاد
آتا کی اور اوکیسا تاکا لو میا ح و کاالف بطرار دستم
رستی و کمان کھتا رہا ہر گھڑی کی حہب جنیب بہشت
مار ستکو جاں بکجا زندل عوض کی سندول زدہ ہمہ لی لوال جا

سمجھے اور کسی در علام سے یہ پیغام و دلارام بہت سا عوض
بابت تمام اسباب تابوت میں روپیہ سرکاری کی
رقم ان میں دیتی ہی سو بعد اس کے ہوش رہا لیجیے
نہایت سخت مسیر کو تحقیق کیا پر چند الشمردم
بابت اس کو شباره وقایع ملحق ہوکر سنبھالے ہوئی ما بین
مطلق جا طرح اس کا ابال اور حوالی فی برابری العین مشابه
کر کے طرح دیا جو وقت ہم فرق کر کے بار خرچ حصہ اول عرض
کا ذر مالک تمام خاص کے ہوا ما بین بہت حال سی کیونکہ
عہد اور کسی نا مالک آوے اسباب وہ شمشیر حصہ حضور
فی عملہ بہت بیا اور جانا کر کے طرف جانب کام حصہ اس کا نام
کا انجام اتفاق سے قسم دیگر کیا کہ اسباب و ارجاس
حصہ سرکار کا دریا سو دست کا دیکھا تمام کرو حرب
بہر ما بین حال معاف کر لکھا اور جناب سر ملند
مرحوم کی منشا کا ہو لکھا او ر حمد اللہ و روحو لال لالا
لا الی الی در قرار

ہوئی رخصت کرنے کی احوال میرے سمجھانے حول کا
تشریح میں قلم کے رہا سہ ہوا اور کھلوا اور میرا یقین کا ڈھونڈھا کر
نہ کہ وب ولادت میں پس رہا واور ایک عہد ہا کی بیشمار
شیشہ احوال حیرت کمال میں لکھا ہوا ہے مفصل ہوگا
عشق اور وصل فقر صبر و آرام کا ہونا دور دو رقت
سی میں رہا یار کے رسی کے منزل کی سمجھنہ مار کر کاہ جو شیر
ول ہی سمجھہ صبر شاک ورد مانی اور علی اور کر
پیرہن اسلوب ساہمہ حمل کی سمجھہ بہو اعلی کہوں القابل ل
میرا شکر ہے لاد یار رسمات کی سمجھہ عشق مانی حسرت
کو یا صحیح سمجھہ شکر ز تیسی فرض مانی خوب کامل کی سمجھہ
رکھو ہوئی دریافت کر کے لکھا الحمد للہ صاحب سر رشتہ
کام کا میری ہا اہم سر العزت اس کی ربط مطلب ہر ہر
رسم سر کب کو دیکھا اور جلد سے مراد کا شیخ ہاتھ میں
رہا لکھا خاطر جمع رکھیہ اور اللہ سے کو میرا ہی ایسی ایک

تیمن

بعد اس کے مرزا صاحب نے ایک روز شام کو وضو کر کے نماز
عشا پڑھی اور کہا کہ ہمارا موت روز پنجشنبہ کو ہوگا
جو محرم میں حضرت امام حسین کا ماتم ہوگا [illegible]
بیماری تھا کہ ہمارا رحلت روز پنجشنبہ کو حادث
کا ہوا تہا اور یہ ارادہ کل نفس ذائقة الموت کے [illegible]
شب کو طرف سرای جا دولت سرا کی [illegible] پاس
دو چار [illegible] روز [illegible] ہوئی اور ماتم [illegible]
العظمۃ للہ [illegible] کمال جو میر [illegible] بعد مدت [illegible]
[illegible] ورثہ کی [illegible] کل [illegible] کا [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] وقت [illegible] دو [illegible]
[illegible] کے [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] ہوا اور [illegible]
[illegible] فرمایا کہ [illegible]

[illegible]

بہ تقریب شادی ملکہ سے عرض و التجا کی کہ وہ لڑکا تو شادی ہو
مائل ارشاد ہوا اسکا قبول کر کے اسباب مہیا کیا
اور روانہ ہوا جو لال رستم لال سے مابین باغ بہار
کئے تھا وہاں ملاقات سے آرام ہو دارا کے حضور بیگم
سعید ہزار روپیہ جانور من و تحفہ کس اور تحفہ جو تھی
سفر سے اور شاہ میاں اللہ امیر و ارادہ بیگم کے
اوس کے لشکر کو دیکھا ہوا تو سجا مراد
کرم دو [illegible] ہے سحر و درویش کے نشت پر
بعد ایک مہینے روشنی کے مع دولہا ہوئی اور
ماہ شب چہاردہم یا چندی کی سی شعل الحکیم یا دل
پر چشم و وراثت پر ہم ہر روز ہوئی اور مسند پر بیٹھے تو کہا
رزلہ الحب کے دست رنا الغرض ہوئے
وہاں عالیہ کے حاشیہ طاہر بہا بعد فراغت فاتحہ و
حشمت کے بار الہ خوشی لعد کا کرم و ایسے زر و کلو اور

کہا اعلیٰ عرض کیا کہ ملکہ جہان سلامت بادشاہزادہ عجم کا

طالب اس عاشق و دلدادہ ہوکر باستماع خوبیہا ہی [illegible]

صفاتی بسمع حسن و جمال لا یزال صاحب جمال کی

بحضرت کلاہ داران ہزار جان کا اور تخت سلطنت

کو چھوڑکر مانند ادہم جلا وطن و لذات ترک کرلیے

بقول اسکے نکوئی ادرت سی صابر کا نکوئی محبوب

سا مانند چشم سرسوار ہیدا نکوئی اور سمند خسروی قمر تاد

ہمسر سوار ہیدا مگر شہزادہ ملک عجم سیر سوار ہیدا

سا ماہی سری کا ری چھوڑ کر پیدل چلے وارد اس شہر کا

ہوا ہی اور یہی کہ جلد مار ہی او بانکا کیا ملوار سارا

کرا لیکی ہمت صدم ما بہ علام فرلعتہ جوانمردی اور

عزم اوسکیکا سوکر عرض کرتا ہی کہ اگر ارشاد ہو تو طالب

عاشق ہوری کے سرفراز و محنت زمانہ اہل ان دکھن

کا [illegible] تو بعد بابت درویش سی ہو کا

فرد [illegible] ۱۲

در بیان گل سیلاند و رو ہور رحمت حضرت

سنگ ہات سمت ہوئی اور ارادی تا گیا ماہیں دیکھتی

صورت روز ہال اور کیسے ہجر و مشتری و رتبہ کو گہر

کا لوگ گیان سمجاست ہوئی اور وہ مرد و ابرو

کا ہوا گیسے وفا کی خاطر سے کہ یہ اور بدوں تمام

بلا رنعہ کا مس و وصال کی گل کا سبب جن

یار کا ملنا زندگانی تھی — زندگانی ورنہ جاودانی تھی

سال ہجر سے زوال سہی — مجھکو ہر دم تیری لگائی تھی

ہجر دیں ہی کا مس ملازم کے بعد ہوا اور سی مہربان

کہ الکھا جوت کہ ارادہ سب سے کامہ ادار کی روزگار

مع ملکہ صورت کے لیا اور طلب سب مجالس از ورد

کا ہونا اور اری سب کا ہوا ہے مجنوں حالت وصال

بے وکیل کا رو ادا یہ پاس تاج ملکہ کے ہوا اور اور

جب ہوئی حاصل ہے بسند ہی جا بیٹھا اور وہ ماریاں اور دید

سوغات بہت جہد ولایت کو روانہ ضرورت ہے کر

ساتھ ایک محرم المحرم الرسالہ بڑا مدد ہوئی اور سنیہ بر قع

لالی کی بہت بسی اور روانہ ہوئی اور کیا اور

دو مغل فوجیں بڑی رسالہ بھیجے کہ تو ہمارا بدلہ

مقتل بارش بیکر فرمایا کہ بڑی یا دوڑنے وقت با اہم

سے جانا ہی جلد روانہ ہوئی یا ہم کی بعلکر زر فراز جیسے

راکے کلم لے سنگ کی بیرہن ارمان بنایا حال ہو یا مرزا

رتھا سے بیٹری رابطو وسکہ چشم بد دور کہ [illegible] حق

بنا کہ مجھی کس طرح بتائی جہاں ول بان ہم اپنا حضرت

یار جانی ہم بدلے کوئی بادشاہ [illegible] بار بانی زر مجھے

ہوتی ہے [illegible] سلطان سلوک میں [illegible]

کہ سر [illegible] مجھے [illegible] کہ بات [illegible]

بیٹا [illegible] آئی ہوں میں عرض سنگلہ [illegible] میری [illegible]

[illegible] مصطفیٰ کی خاطر جمع [illegible] روانہ

سلطان [illegible]

بشکل مشعل نور [illegible] جو دیکھا کا ہوا مطلع [illegible] دل

[illegible] ہے اور [illegible] مجال [illegible] ہے تا [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] اور حرف [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کی [illegible] وہاں [illegible] ہے [illegible] کے [illegible]

تمام [illegible] عشق [illegible] وہاں [illegible] [illegible]

[illegible] میں [illegible] مجھے [illegible] کے تا ہوں [illegible] ہے محمد

[illegible] ہے [illegible] لکھا [illegible] دل [illegible] ہے کا

اللہ ہے مجھے [illegible] درویش کا [illegible] اور

[illegible] کا ہوا [illegible] حضرت [illegible] کی

[illegible] حاتم [illegible] دیوان [illegible]

کا [illegible] صادر [illegible] ہے [illegible]

[illegible] وہاں [illegible] علی [illegible]

[illegible] کا [illegible] کے [illegible]

[illegible] مشہور و معروف ہے [illegible]

شہر میں خاصہ تھا سہل لیکن جانا ئے کا کرنے چھوڑ لی
کہ حضرت مرادکی کہ الاولی ہمارے جو مجمع العلوم یا وزن کی شکل
عمر تحقیر طراوں وسلسلہ پہونچ حاکمہ لیا کہ سرل شیعہ
حال کا گنڈ ریت معلوں عورت لے لئے ہا سید سیدار دوست
دیوان صحیح علی کا کٹ دن یا ہا سید رزاق رسا و کھی ہی گی
کہوں میں ہاری اور طالعوں میں مدد کاری کی اور
ہمالی سہ دلگاہ سیح وارم میر سا پڑا سا میں اپنی زبان
مسیح صحیح فوشاں کے کہوے اور ہر عرض سا کر اب برادی
ہماری ایک عجیب جامد ہمیں ہوتا اور مقصد مانی تھی
لکھا کر حقاری زبان و کتب جا ہی ملکی وعالم کی
مانی رسالہ علم ذلے کر ان و کتب کتب وغیرہ
مرتب علمائے میں سماوی اردو ہر ایک کو ار حیدر باد
ہیوی تھی چھپا رہے اسکو ہی کی عظمت ہا بس لکا گرد اللہ
تیکی اور سب میں ہی اور صفت اقلیم کے وقت
ہے پہلا ان اقرار ہی ملک

پایا ہے عورت صحبت کی مالک خاصہ مرد و مرد اپنے ظرف بکمال

تمیز و امیر ان کو چھوکری تا زری ملاؤ ہر سوار و غیرہ انوار

تھے و لکھا ہے کہ ہوئی اٹھا معقل ٹوٹا پایا اور سیر ل

حب بات کہ عشرت دکھا پار ایک یا بہت سی ہوتی لگا

دیا اور ایک ماں دوسری ماں تو ماں وارث مرد وبارہ

کیا نہیں محروم کی حالت پر عدالت کے ایک مرد اور

بہنچے معہ کیا اور پورے اور بدن کے اٹھا کر اور کوئی

رسا انہی سے ہاتھا اور وہ مہر ظرف بھی طلب تو آیا

کہ کوئی شخص اس پر دادی کرتا ہی ہم دروازے کھول کر

اور اچھا لڑکا اندر آکر یا محض سچا ہی اور اب

سمجھو رب خاطر کی مبارک جمع کیجے تشریف

لے دیا و دوجا چھو لگا اس کی ماں محبت

وصلے کی اصور کی حد کاری اور حال باری

بے و بیاج کا ملک تقسیم کر کے کہا بہت شرارہ

دیکھا وہ دل جلے اور موصوف حضرت غلام الہی نے تحقیق کیا

سمجھو اللہ ہی والا مطلب میرے کا دیکھو کیا مگر بیان ہو گیا

رئیس صاحب معقول تمیز اور اللہ ہو سکتا ہی دل حضرت

محکوم عرض ہو رہی کمینہ اسکا جو لال ہی ہاؤ دارت ہا محمد

مبارکہ کروہ طبیعت کا دعوت اور رضا اللہ ہمت طلعہ اللہ

یہاں کسی نہ تھی جھگڑا ہی اور حرید مہت رسول کھویے حاضر عرش

سمجھے یہ اللہ تعالیٰ کی سمجھ خطرہ ہانپ ہو گیا کہ راہ دلا گیا اسے

میری آنکھیں عورت جانی تو جانی نا سف اور بابت خلل کا

ہو رہا رب اور سر رشتہ با قیامت بہ جلالہ ہو گیا ہے کیا

مدت سکتی ماہ روس صاحب مروت اور معقول

صورت کی کوئی و قصد اور عالی و ہمارا دل و دیکھو لی

سے وہ وکیل ایک کے اور راہ بھی حضرت ما وطن اور اللہ

کے دستگیر رہا جولال کی عرض کیا کہ مکام محمد حمید و سعود

و ملکہ صاحبہ شریف رہبر الٰہی رکھکر مطلع حیران الٰہی الوالی

[illegible]

سعادت یہ ہیں کہ مرحوم سی فیض قدوم اور لطف رسول کریم
اور دو [illegible] سی حضرت ایک تھا جناب قریب مدرسہ
قبل جب سی [illegible] کو اور عمل کو عمل قبل [illegible] مدرسہ
اور [illegible] حکم جیسا اسکی [illegible] مسلمان [illegible] مدرسہ
روشن [illegible] تعریف در احوال سی شب نبی اللہ کس
اور خدا قدرت کہ کیا اور ہوئے [illegible] در وصف مرد
[illegible] کی اولاد ان کا حال جہان [illegible] اور ہی
مرد [illegible] ہمت باد [illegible] ہیں کی [illegible] مروت
بسیار [illegible] مقدور [illegible] طبع [illegible] صوفی [illegible] تیر
حالی [illegible] ہوا [illegible] ہوا [illegible] کہ ہی حاکم
[illegible] اللہ [illegible] کی [illegible] اور
[illegible] ہوا [illegible] سی [illegible] کہ یہ کا
[illegible] کا حسین [illegible] اللہ عبد [illegible] ہی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] کہ [illegible] اور [illegible]

ہو سکتی ہے جیسے کہ ہم رکھتا ہو سکتا ہے کہ پھر لا دھان کی ایک

راز نہ رہے تیز رفتار رو واسطہ ہوا اور اس کی میرٹھ کا لدو بکس

ما وسہ ریب باد گفتا رو واسطہ لو یس ملکہ سے ہوا کر

رو رو رہے گلکول سر کام کی پر سو الصکوک رہا : جناب سالار لام

سلا رستہ رکھے دو سمجھو بکو رکھن الفضہ وا کہ صر کا

حیثیت معظم سعید توفیق و فضل الٰہی کے روا سہوا اور دعلیہ

شہنشاہ سکے لیے کہ ایک نوع ہمت مار اور دہان

وجمع شد لال با دشاہ کو مر دو سمجھ بیش ایک الکعا

کہ رہی ادائی حضر و کہ پھر لا دھال ، زیر لکا روشنی رکھ

بجھا رکہ حوالیش دلیر سی سپاہ ساری مردانہ ولا دربا و جمع پیر لالہ

مستعد کا لالہ حفاظی کی کہ لا لعہ تو لقول رستم

لکھ جناب حوالے مند لال ورانی ، وعا برکرام

بجث میلی لو لعل کہے کی کہ ، اکثر مسلح حوالی

بخواہیم حرکت ورکر جناب حوالی نہ عالم دریاب

عبد السلام

میں فرمان بادشاہی کی بہ سرعت حضور میں پہنچا [illegible]

مضمون سماعت کیا که بادشاہ زادوں کی طرف سے

مہابت مرہم ہوکے دو ہزار اور سرحسب کو حکم فرمایا که اوس

بیکنٹ کو معہ اوس کے [illegible] کی [illegible] اور

[illegible] الدولت خالصہ فوج کی باماں سواروں

[illegible] ہوکے اور دو مہابت خان رستم نواں کی [illegible]

اور شاہزادہ کو مرد دولت ایک محل لے کر بار [illegible]

سے کم پہاڑ رستان کیا اور مرکب باری قرار [illegible] جنون

سپاہ کو کم کر کے درمیان فوج کے حوالہ کر کے

پہنچا [illegible] دو سردار و لشکر سب مع الف والد

بیدار ہوا اور بھاگا اور فوج کی شکست پائی مجروح کی

اس خبر وحشت اثر کے بادشاہ تاب نہ لا کر

بیماری والد دوران صاحب بیخود ہوکے ارتحال کیا تفصیل

شہر [illegible] شاہزادہ او مقام سے روانہ ہو العبد للہ ماہی

مدت سلطنت و ولایت کی جا ہی اور عزت تسخیر مملکت

بزرگوار بادشاہ عالی تبار بارگاہ کمال شاہی اور

کے نزدیک گردون جناب خورشید قباب تاج [illegible]

[illegible] اور امداد فرزند دلبند [illegible] ہوکر ولیعہد

استقبال [illegible] حواس [illegible] کردے [illegible]

دریا کہ دوران [illegible] کو [illegible] و لطف

اور [illegible] قدوس کے گھوڑا ہے دریا کے

[illegible] ہے حضور اور حضرت [illegible]

سلطنت کے [illegible] اور سعادت قدوس حاصل کیا

صورت حال [illegible] ہوئی کہ حسن کو [illegible]

[illegible] کہ [illegible] ملکہ کا ہاتھ [illegible]

روس [illegible] کو [illegible] دریا [illegible] فرزند کی

[illegible] سے [illegible] دل کے [illegible] اور دریا [illegible]

[illegible] ملکہ [illegible] کی [illegible]

[illegible]

پس دل کو جاں کر اپنے سہار و بال واسطے نکالا سر سبک

پھر چلا معشوق کی گلی میں گریاں ہوا جب کہ از کردش ہو یا

دو تو دیکھے معشوق وہاں رخصت لے ہو گئی دو ہے

کئی یسے گھوڑے اور سپاہ سب وہاں کی رات بیٹھ کے

دیکھو یا پاس بید میں بہہ بسا فلک کاہ عمر کی بہت

مال ور ودیکھی بات بلا جو لکھو کی ہیر کر کہ کہہ نزاع عملا

کہہ گئی بر وقت سب ہوئی بات نہ لکھا باپ پیرہ وہ

در بات کبھی بات ادو ہی اور جھلسی بات الپنے دو بی

کہیں کلی بات لاچار رہے معشوق وزیر کیا بات مجنوں کر کرداں

یاد میں جیسو لکھا ہوا دل سے کر لی لکھا جیسے دل بار

ریاں تر لیے کر چلا پور ور تہا ہوا جانی لکھا کیر یاں تک

جا بلک کی بہی تا تو وہاں تک طبع کی ارباب جیسوں

کیا سدا رنگ کی یا لے جیوں کیا سدا القصہ

سوال کی کیا کہ کہ بہ سر یہ سو بھی کہ اوس کہا کہ کاد ھال بتقال

بعد ازیں گھر جانا تھا سو کہ اسی ماہ میں ذوالحجہ صاحب کون
چلے سو تمام لوگ پیرو مرید صحبت و درویش میں بیٹھ
وعظ کہہ دو لوگ سمجھیں کہ وہ مراد حال نبیہ ہیں الا اللہ
دیکھ وقت ہوئی جانے و جمع لیکے ہو سب رہنا و بیدار
سماع و سماک بہار کہ الفقر جس لیا ان میں حضرت مہاریہ
رہا ہوں نے بعد فلاں مرالا سرا سرا اوار ملک و مراد حال کا
حال رکھا ہمدردان رحمٰن ہیں اللہ حق لاالہ فقیر اللہ
کا ہو رہی کہ نہیں حضرت مہار یکی گرد ارشاد لیا

حرف مکہ و مجلس سوم فی حقیقت الحوال پیر
اصلاح ہمہ یاب و اعمال نہایت وقت و قال کی
کہ در رسیں گہر کا بعد صبح کہ کان نماز وقت منبر سوار
روز موں لکاہ جیو جامع مسجد میں نانک نماز باوار
بعد کے لوگ لوا بہ نقارہ دوبت سرائی خیر الخلق
بعد از ان سارا دو تمام

پس سب کامیاب ہوئے اور سلطان و درویش شادان و فرحان
ہوئے ہر چار دیوار معمورہ و منورہ ہوئی جس سے پہنچ کر قصہ سبھا
بیشک پہنچے ... عشق کا روشن ہوا سب میرا
سمجھا بلند میرا عشق کا تب سے ہوا جیسی ہے مثل جلوہ گر
ظہور ہوا تب سے ولیعہد میرا اور چاند سا ماہ کی سرے سے
سے سیاہ برج کے رونق افزا ہو للو جیسے طلب ... کار کیا
جامع ... سلطنت زینت تھا ... اور وہ آفتاب
جہاں کے ملازم و وزرا اور امرا اور ارکان دولت اقبال
و ... اں مملکت کو سب سے ہو رہے حال اپنی کے روشن منور
کیا چنانچہ ہر ایک ... تسلیمات و کورنشات بجا لایا
رہی اپنی باہر قائم ہوئی اور بادشاہ نے ان کو اور
خاص کو فرمایا کہ مشرق رویہ سے فرمان ... عہدہ پایا
چار درویش ... صاحب کے ... اللہ ... والحمد للہ
مانند ... چہار ... رہا ... جا کر

اور غرض اظہار اخلاص ملاقات [illegible] برکت و شاہ

[illegible] گرد [illegible] نظر [illegible] کرم [illegible]

[illegible] کا [illegible] کی میری [illegible] بات کا

اخلاص [illegible] حاصل [illegible] کو [illegible] اول

دل [illegible] باب [illegible] کا [illegible] کہ [illegible] بادشاہ

[illegible] حکم [illegible] خاقانی حضرت ظل سبحانی کے [illegible] بادشاہ

کیونکہ بارگاہ [illegible] حضور [illegible] درویشوں [illegible] جاکر اظہار

کیا [illegible] روشن ضمیر [illegible] تمام [illegible]

[illegible] جناب [illegible] کے [illegible] بادشاہ

قدم [illegible] اور [illegible] تمام [illegible] جاکر استقبال کیا [illegible]

فرمایا کہ [illegible] کی [illegible] سلطنت [illegible]

اور درویشوں [illegible] شاہانہ [illegible] سلطنت

نے حکم کیا اور موافق ارشاد خجستہ [illegible] تمام

[illegible] بادشاہ [illegible] احکام و امورات سلطنت کے

مجلس [illegible]

مجالس حضرت کے اور اس شہر کے امور [illegible] فقیر [illegible]

کہ [illegible] کی [illegible] مقدار [illegible] لطف [illegible]

روز لطف [illegible] ہر کام [illegible] کی [illegible] گزشتہ [illegible]

حال حضرت [illegible] صاحب [illegible] [illegible]

[illegible] درویش [illegible] گزشت [illegible]

[illegible] لا [illegible] وقت [illegible]

[illegible] میں کی [illegible]

[illegible] سب [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] کی

[illegible] کی [illegible] خدا کی [illegible]

[illegible] لله [illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] ہوگا [illegible] فرمایا [illegible]

اصحاب کے اخلاص مہارت لکھی صفت سرگذشت یعنی

فصل بیان کرتا ہی یا کہ محکوم ہے رفقا کی اسی سی جا بکری

لطیف ہے تا پولو حرف بعض کا درمیان سے اختیار ہوئی

اور قصہ چہار درویش مشتمل چند قصہ ہے داستان سار سب

بیان بادشاہ کے سو کی زور و حسد سیر چہار درویش کو

طلسم سکو سمکے تئیں زبان سے توڑی اور یہ کہ لڑکی درویش

کی دوسرو   قصہ جو ہر و جنگل سے سو موتیان   د لگاتی

میں کی بات سیر ہر یہ تبہ جاک بعد رخصت ہو اور لگلا

اور ہر بیت بدلشکے رونق لوہ اس سے ویار کار و زر

فصل میں ہے ساری جی ہاں منتقل کار وقت

ایک ہو و الکر فی نظر لکھتا ہی کہ لکی ات اور ایسا رو

فصل بیان میں رب ہا چند تختہ یا کی اور سکا رقم ہوتا

قصہ جو اہر سیر سیج جواہر خانہ سلطنت میر سکا و

وا ہمہ یکتا مہات سے اور سلطنت ار جملہ معمت جا بکر معروف ہا

تمام ہوئی قصہ

کہ جس وقت دربار بخارا میں مشہور ہوا کہ صاحب کا ارادہ [illegible]
[illegible] زبان [illegible] صاحب دو دفعہ [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] بہت ہی [illegible] اور
[illegible] اس وقت وزیر صاحب [illegible]
[illegible] تمام وزارت کے [illegible] شہادت [illegible]
بحال [illegible] علیہ السلام [illegible]
بھی [illegible] صاحب
مدت [illegible] ہونے کے [illegible]
عدم [illegible] اطمینان [illegible] اور [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] اور [illegible]
جہاں [illegible] صاحب [illegible] ہوئی
[illegible] دنیا [illegible] سعید کی
[illegible] طلب کرنا اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]

ہونا نہایت نازیبا و خلاف عادت شاہی ہے لیکن عمالان

ممالک و کارپردازان بارگاہ روبرو از زبان اونکے خادم شہ[illegible]

ہیں لیکن عاجز یا یہ بھی ہو سکے کہ حضرت بہر صورت حق [illegible]

بیچ دارالسرور مشہور ہے ایک سوداگر کی لڑکی [illegible] ایک

کے [illegible] کلیسا میں بیچا جو کہ وہ بعلم صاحب بہادر [illegible]

کے حوصلے ہیں جمل [illegible] آج [illegible]

بعل [illegible] وہ [illegible] بیچ [illegible] دو کا [illegible]

ہی کام [illegible] رشتہ [illegible] اور [illegible]

[illegible] ہیں بجز [illegible]

بیچ دل [illegible] کر [illegible]

[illegible] اور [illegible] عرف [illegible] اور

بار [illegible] کو [illegible] کر [illegible]

بار [illegible] عظیم [illegible]

[illegible] وزیر [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

وہ تین اسباب ان کے ظاہر کیے کہ دوستی میں تھے یہ ہو گا اور یہ بات
بیچ شفقت دوستی کے ہوتا اور غرض یہ ہے کہ جتنے حال جس کے بعض
معاف یا [illegible] اور دوستی کو حجت ہم لطف [illegible] یہ بات تو
نیستی ہونا حق کا اور وہ جان جان ہو رہے کا ہو کر دل
رہی ہو کی تو والدا لا [illegible] الف اور [illegible] کی لازم کی
کہ تحقیقات فرمائی بعد تحقیق یہ رحمت و درود یہ کیجے
دیا کہ یہ سبب یہ عمل فرمائی یا [illegible] ایسا بیچ [illegible] رات
کرکے حکم محبوب سنی کا فرمایا اور کہا کہ اگر یہ بات [illegible]
ہے یہ صدق بقال لیے جلوہ میں کی تو ہو رحمت بات
بعد بات کا ہو کا [illegible] بانواع عذاب گرفتار تھا
اور خطاب کا ہو کا الوصل [illegible] بیچ [illegible] کا [illegible]
[illegible] ہر یا سماع [illegible] دوست [illegible] تعالیٰ
[illegible] ہو کا [illegible] اور [illegible] بدل یہ ہمارا
[illegible] میرا ایک [illegible] کہنا [illegible]

راگ و رنگ و مزامیر و لہو و لعب کے مشغول رہتے تھے علاوہ

روپئے کی جو مقرر ماہی وار تنخواہ بادشاہ کی حضور سے مقرر تھی

جسکو حضرت ظل سبحانی نے ایک لاکھ بیس ہزار کی ماہی وار کر دیا تھا اور کی سمت

نوحا و الٰہی بخت بیرون صفا کا خرچ کے روز ایک گانا نکو دیا

بجے جیسا ہوتا آیا تو کام ایا اور باپ دادی کو فقیر چھوڑ دیا تھا کہ

سمت کو کیا کرو نہ کیجو اور بیشتر اوقات اور تو شراب کو

اور راگ و رنگ میں مشغول ہو کر حسب قدر مبالغہ دریافت

کی بھی رسم اولاد الکسر شریک کیا اور رنگ و راگ بھی

موقوف کر کے اولاد عبرت کی نہایت سبحانہ کو گذرا

تھے ما اور ان اوقات باکھا دی میں شادہ ما کیا کہ اور چھوڑ دیا

رکھ کر صبر کیجئے الصبر مفتاح الفرج کہتے ہیں اور رشتہ کیا

موقوف ہی لکن حق صاحب قدرت اور سلطنت ہو

بھی ہر ایک مرد دل ہے سکہ و مہر و درود خدا سچ بات

بیگن کلف اور جے الٰہی وارد ذی کو بولکر سچ حق سبحانہ کا

دار الخلافہ الدولہ

مدار [illegible] چاہی تو بسر انجام [illegible] تسلی کیجیو والا

حصول اپنا کرونگا اور حضرت [illegible] لکھا ہوا [illegible]

للصاحب بلغ ۔ [illegible] خیال حاکم [illegible] بیرون کرکے

مزاج [illegible] نہیں ہے حقیقت [illegible]

[illegible] حرکتوں کی [illegible]

خدا نخواستہ کوشش [illegible] کیا الہی [illegible] دلالت [illegible]

[illegible] حصہ لطافت اور صحت کا [illegible] تھا

[illegible] الفضائل

[illegible] بہر حال [illegible]

حضرت [illegible] کا

[illegible] داود

کا [illegible] اور [illegible] کرد ہوے

اور متعلقہ تجارت [illegible] سبب [illegible] ہوئے [illegible]

شرف [illegible] جو کچھ [illegible]

تا جو ان عمدہ خاندان کا ہے قابلی و راسعد حو تحفجات

باہر دیا ریسے اسکے اظہار وصیہ خروج کیا چنانچہ روشن ہے کہ جو

فی الدرالہ عیاں ہی کی یہ بس مرد اید ابو ہرہ مدت لی ارزا

کس اور صبح نصف شب کے مانند ماہ چہار دہم مرع محل

محل لشکر سریع السیر ہوا زل و مستور لیجی ولات روستا کی

رجعا کی اور کار رحمہ و ملاعبات جاکر جمیع خادمان محل کو

تاکید سلکہ ضرور اس کو کی اظہار اس حال و تیہ جاکر کا کری

و لا انداست کہ یہی کیا القصہ وہ فاحشہ الدر بعد مدت

ستہ ماہ کے ہیج و لا ظہور سور کے ہیئے اور تمام بازار میں جاکر

دا صلہ مالک کی اور بطریق سیر روانہ اردو کی سمت کے ہوئی

ہیج عالمیں رواق بازار کے ایک دوکان میں سوداگر

جلوہ افروز ہوئی دیکھا کہ الواقع جنوار کو اٹھا ہے اور اسباب

نفیس و مرصع کہ ہی اور رکھے ہیں کہا سلطنت شعار وسیہ

حصول مالک منفعت چند ہے کہ یہاں اور ایک جاریائی صندل کی

لوال لکل
الدم رکل

سو وو مرد [illegible] کہ [illegible] بھی [illegible] اور دولت تکی

کہ مشہور ہو گیا [illegible] نب تکلوں بادشاہ کا بیٹا تھا ہی اور [illegible]

ہکس ملک میں تھا [illegible] اور [illegible] اور وو [illegible] سچ [illegible]

ملک کا حاکم [illegible] ایک روز وہاں کی [illegible] دو مرد [illegible]

راہی کو ملی اور ایک دو کا نام [illegible] عشق [illegible]

ہی کیا دو [illegible] جو دو [illegible] عجب [illegible] سو

وو [illegible] بیٹھے ہیں دو دیدار کی [illegible] تماشے مشغول کی

اور ایک [illegible] دیکھی [illegible] حال اوس کے [illegible]

[illegible] اسی [illegible] نکاح [illegible]

[illegible] دیوار [illegible]

[illegible] حال عاشق کا [illegible] جمال [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible] حو حضرت عشق [illegible]

[illegible] کہ جہاں ملک [illegible] کا دل [illegible] اور دیگر

روس [illegible] حاصل [illegible] ملاقات [illegible]

[illegible] کمال [illegible] کو [illegible]

[illegible] کا کیا [illegible] کرم [illegible]

[illegible] روس [illegible] کہ [illegible] و دل [illegible]

اور [illegible] کہ کس ملک [illegible] ہوئی اور

موجب [illegible] روس ملک [illegible] کیا ہی کہ روس

[illegible] سوداگری مال [illegible] ممالک [illegible]

[illegible] حاجی [illegible] سطر [illegible]

سلیقہ [illegible] تجارت کا [illegible] روس [illegible]

کا کیا [illegible] تجارت [illegible]

[illegible] بالکل جمع ہو [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] رسم [illegible]

سب [illegible] ولایت کا ہوا [illegible] روس [illegible]

[illegible]

والیس مرک نی کہا کہ یہہ متعلق نع رسن دیکھا یا وہ
عزت واعتبار رکھتا ہی اگر یہ ارادہ اونکی عنایت اور
عنایت کی جلسہ جنرال میکروش سی رحم [illegible] فرید
فروخت موقت میں سے ہو [illegible] اسکی کا جسکو
رشتاق کی حد اور نہایت دیکھا فرمایا اور اوسکا قبول کیا
اور کہا وہی مانند ہو سکتی کی قرب دوام التفات کا
جو قید [illegible] سکی اسی شی الله ہو جاوی سب
اوسکی لگا کر اراری خدا یہہ زبان ملو سر [illegible] ہو کیش کردار اونکا
خاص واسطے وتمسو در کی جالایا اور اور مسئلہ کل
شرب کا عنوان واقع مرشد وجہ دلل چاندلال جاکر
گیا بعد اوسکی ایک دسہ چولال ہو رہے ہیں اور تھوری
سی ماش کا عود ریچ تسکی لالی اور مرد [illegible]
فی مالس سالی کی کرکے نجات داخل کہتی بلا وجہ صدا اونکا اول
دو اور قید ہون کی کہا اور جمعت زر اسکے ہونی [illegible]

تا کہ محبت سے زر دیا ہمیں ہند یا نوع بنگال میں دیا ہم کو
اور دشمن سے بچتے رہیں یہ صحبت و دیگر صحبت از روی ہمو لی
روپیہ لانا ہے اور سکا ہر دو جانا از روی تحقیق رنگ ہے اور اس
بھولا ملک کا گیا تا جر کی اہلیہ پہ قصہ ہر عرصہ لے چا ہے کی
نہیں جہاں تمہاری محبت سے ملکی بات بہت مشہور سودا گری
کو ایک وقت میں کو وصل اللہ کا فتح اور اس کا محکمہ کو حوالہ
منظور ہے اس سبب سے حال شہر یار قصہ کو یاد تھا
بیت در یاد رہے جا و لکھا ہے اور اس محبت
بیت میں کہ تیغ ہیر و روا لقصہ دل سودا گری کا ملک بند
نا مفت مکے پیر نا ہنر زیارت تعجب منہ فارغ قسمت اور پیسہ
کو صحبت موقع کہا جاتا تھا اور دل کی رسیار
ملک نہیں جہاں جھگڑا وقت زنانہ ولی محاسن
تا کہ فرزند رحمت کے میری وراثت اس حال کا
ہو سب محبت بار اس کا مراد کی حکومت فرزند کے ساتھ اور
ما لم یعلم اور اس کی علم

بہت سے اعداد اور حسن سخن خاطر لطف کے تسلی اس کو ہو بند
منسوب کے سو رہے تمام جمع وارکان ہر ایک بطور صاف ہے
کر ہولا کر مطلع او نکالا اور کہا کہ حسرت کا کس کو آ
شربت عشق ہیں ہو ان سو دل کو یہ ملا ہو جاوی
جا جمع بہت ملا اور ان و شیطان ہوئی کے کر کی ہمراہ عجب [illegible]
ور سیکے محنت ہوں اور عمل ان عشق ان سو دل کی دیکھ کر
باعث ملال جمع کا رشتہ کیا اور کہا کہ تم کو حال کا کس [illegible]
باتیں ہوں اس عشق ہیں کہ پیشانی انکی کرسی [illegible]
سینے ملا ہی لیکن سے بہت سر سبز و قامت تمہارا [illegible]
روزانے کی رہوں تو واللہ تم سو مرا کو از مرا باشد محبوب
سے علم اس یوسف بابت باشا ہو جا لکا اور کہا کہ سب
سن طوفت کے ہر طرح ہو سکی کرکے کہیں کا ہو گیا اور جو
جانیگا کر ہول تو ملا کی صورت تیر لگی کی تو تم شغل کر
تم کو تم شغل حسن جگر ہیں سب وزور تاکہ ہر عشق سے گزر گیا

رغبت ہوئی [illegible] کے حصول [illegible] الغفور [illegible]

نقل [illegible] کا [illegible] ہوئے اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] القدیر [illegible]

[illegible] جہاں [illegible] اللغت [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] سب [illegible]

[illegible]

[illegible] قلمرو [illegible] اور [illegible]

[illegible] کا [illegible]

کے [illegible] اور [illegible]

[illegible] کا [illegible] واللہ [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

آئی بارے بادشاہ علی موارث ان واسطے سیر باغ کے [illegible]

جس وقت کہ مشکور ازغیب کا [illegible] خوب ملاحظہ [illegible]

محفوظ ہوا اس کو سیر باغ [illegible] اور [illegible]

اور سحری کے طرف حضور کو گیا [illegible] اول

تعجب [illegible] غیب [illegible] کا آیا کی

محض [illegible] ایک [illegible] اور [illegible]

کیا کر کی [illegible] وقت [illegible]

کے [illegible] کر [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عقیدت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت رسول اللہ [illegible]

[illegible] کا مرتبہ [illegible] جانو [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حکم [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible] جسکے دل [illegible]

نکالیں ہیں عرض کیا کہ اگر ایک [illegible]

[illegible] سو مجھکو [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible] مجھکو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راجا جاکر [illegible] اور [illegible] تحفہ جات کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلد ثانی

جو کچھ تھیں اور بادشاہ تھی آئی   پرستش کو دن تھا
میاں ان ہو گیا تھا انکی بہت بات سنکر تھی وہ ایسی کہ رہی
پھر ابو طالب اور سب لوگ سب نے کچھ دیا اور جو کچھ انکے پاس تھا
بہت شادمانی خدا کی نعمت کی تھی اور مقصد علیم و حکیم اور
کہ آئی در صورت ... کی شیر چشم تھا یہی نور
دل اور انکو ہوئے لیے پیر اور گوشت حلیم حلوہ دیکر لال
دودھ جو کچھ تھی بہت اللہ نے خلق جو ایسے تھے
بہت سا کھانا بعد روز کے تمام کو لوگوں نے کیا
بہت ساری اور کیا   ہزار ول ما ... بہت
پیر ... کی جو لکھن ... کی ... لطف اور
بی ... لال اور ... کیا تھا عجب
روز ... رکھا ہو تا چند روز خوش و خرم ہو کر
رکھا خوش کہ کھانا چڑھی لے اور حاصل کیا
ہاں ... خفا ہوا اور ... تھا

ہوا ان بیٹا ہیں کی جو حصہ کہ ایک حصہ میں کہا اور دوسرے حصہ
کو ملکو عیسیٰ علیہ تبرکت الٰہی کیا اور دوسرے مصطفیٰ کو عرب
ملک فرو شتر و شمعون بھیج دیا تب ہر ایک کو دیا جہاں
تشریف کر دیا اور جا کہ کتاب الٰہی روا فرمایا اللہ کی
کہ [illegible] کے آخر ایک کو بیت یعقوب کے کہا اور دو
شمعون بیٹا دو حصہ طرف ایک مدت کے سوا کرون
[illegible] ہوت کے اور [illegible] سفر کرت اور دو حصہ [illegible]
[illegible] و عبداللہ اور [illegible] ہم اہ میری بہا پر لکھا
کیا [illegible] اور [illegible] کر و [illegible] فرمایا اللہ کا [illegible]
[illegible] بیٹا کہ ایک بہا کی [illegible] کی بہا لی
[illegible] بہا کی [illegible] ہوا اور دوسرے [illegible] کے
[illegible] کی [illegible] کہ [illegible] بہا اگر دیا اب
اور [illegible] کی اور [illegible] حال سے ہوا پیشانی
اور دو [illegible] حال سر [illegible] رکھا [illegible] کی [illegible]
[illegible]

بھی یہاں سے ہو آیا تا کہ [illegible] دل میں خوشی ہو [illegible]
بات [illegible] رہے شوق [illegible] میری
دیکھی اس سال کی [illegible] سبب [illegible] جو [illegible] انگریز [illegible]
خبر سنے دل کو [illegible] ہوا اور [illegible] جب وطن [illegible] آرام
اور حال وطن [illegible] بطریق [illegible] احباب [illegible]
تحقیق کر کے [illegible] ورود کا [illegible] احباب اور [illegible]
پوشاک [illegible] اور [illegible] بعد [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] قسمت کا لکھا
ہونا [illegible] صاحب [illegible] کا ہونا
اور واسطے [illegible] اسباب خرید کیا اور
[illegible] روانہ وطن کا ہوا اور [illegible]
منزل [illegible] داخل شہر [illegible] ایک روز
سوداگر [illegible] سے کہا کہ [illegible]
[illegible] ہو گئے [illegible]

روانہ ہوا اور مسکین ما لو ہمراہ ہو لیے چند روز اسیطرح

بسر ہوئے ایک جوگی سے باہم ایک روز راہ پر صحبت ملی کہا کہ

ارادہ سفر کا ور کس طرف کا ہے کہا ہوں کہ ہمراہ تمہارے روانہ

ہندوستان کا ہوں انہوں نے کہا کہ ارادہ میرا بھی ادھر

بار ہے پس ہم مع مال اور اسباب اور سواری کے روانہ

ہوئے اور سکندرہ شکار پور میں پہنچے وہاں کا ہوں وہاں قصابا

ہر الوگران کو سب تمہیں نے میرے تئیں عشق پیدا ہوا

اور سب روپیہ اسپر صرف کیا سب لوگوں نے بہت سمجھایا نہ مانی

پھر وہاں سے اٹھا دیا بعد اسکے لوگ عشق سے

نکلے اور پھر روپیہ سب مال اور اسباب پر قابض

و متصرف ہو بیٹھا پھر ہم نے تمام اسکو ایسا نکالا پاس

گئے مگر دل میں وہی بات سکو ہم نے صرف کھانا پینا اور ولی اللہ

ایک رات جو حال تھا حوالہ کے سب روپیہ

برلا کر ہوگئے لکھا ایک دن بھائی ہمارا اور رقعہ

راقم اللّٰہ اعلیٰ

الغرض جب سے اس کی قیامت گریہ و زاری تا آں [illegible]

خلعت بخشی کی کہ ہر روز ہم اہل شہر رہا ہی ہر حال میں چاہا کہ

مانی ہے جو عاقل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ جان مرزا جیوں ہی کی لاکی سیدھی رستہ حال باندھ کر سیع
بیٹا اور وہ بیٹا یا پھر مرزا بہائی کی بہت بہت عجز و تعب حرف بچے
جس کے ہونے کی غور زار رویا تھا کہ بیچ بیچ صاحب کی زبان سے کچھ
بہت بیچارہ مانند پر اور کمال کے اور اس کی ذات جیسا
روح ملی ہاں کہ ایسی ہی جانیں اور رہا اور ہر غم کھا رہی
کی مرزا صاحب وسوسہ لیا پھر کہ خدا رسول کو شفیع ٹھہرایا
سمجھتا رہا کہ جہاں کی وہی عیب کی بات نفع ملتی
کی جس سیکھیں موت کے آنے کو دو جہاں ہی ملتا اور بہرحال
کہ نہیں ہر مگر سکی ہوئی کے سے وقت ہمارے دی ہاں کہ ناگہاں
وہ سکون رہا ہاں و لالی کے ساتھ اور اس کی سر حال اس کی
تشریف لائے پھر کسی کی رخ تا آنکھ آئی
تھی مرزا صاحب وہ جا پہنچے کہ ہیچ عبادت نہ کرے
عبادت کی لیاقت کا ہے سے اچھا اور ہمیشہ ان
بیان اگر حالت پر اس کی دیکھو اور اول
خلاصی آدم

و دولت ان [illegible]

[illegible] کا سبب [illegible]

[illegible] چاہی کہ [illegible]

[illegible] ہوئے [illegible]

[illegible] احوال [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاصل ہوئے [illegible]

[illegible]

دے ماہیں دوگانہ سکنڈ نیچ درگاہ کار سنا رنی نار

کے سوا الہیا روروتا لیے افضل و میران ارباب قبر

ماہی کا و مسال کی کھیلے رسم صحبت بیٹھی بجہ لاب

سے عکے واسطے درولیس بیجا حجرہ باکی کسی بالعاق

تھا وکر کیا درولیس کی بیت لعولل میری کی میں غرض کیا

ناالہمار کی وکھولن کا حکم کو لعلمیں ہی

ادے کا اہم ہار رنگ سکلت درولیس ہی درگاہ

رہاں بیچ سینہ یاں علم کا بیکی اور مہارت حال نباہ

بیشی کی تقصیر درولیس حیرتی اور ساتھ تعولان ساہ مرسکے

بیخوف ہما یار سے عرصہ تاب مرید اور تکا دست تولال

نعل لایا حضرتی تے بیچ حکم و لی اور کہا اہمہ سرمانہ بیے

ہند سے ییلے سیس ہر ییے کی کو سمت بک دولکیا

روانہ ہم جب کا گہر و الاحسینی ہے نے کہا وقتے

حیرت بیچ گر حضرت جلوہ کسی وشمس زمان

[illegible]

بعد مدت ایک سال کے کہ پھر [illegible] میں
واسطے [illegible] بھی [illegible] محمد [illegible]
[illegible] اس کے [illegible] اور حال کی
[illegible] صورت [illegible] اور [illegible]
[illegible] تصویر [illegible] کی
[illegible] کو [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ایک [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کی [illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

روز روشن تھا کہ اس دن میرا وصال کیجیو جو شد کہا کہ

ہمارے عالم سے موت ہوئی سب اول لالہ الفت ہے

عشق ہے کہ جس کا غم ہر ایک صاحب کی اپنی ہوس

روز بروز بڑے صدمے ولیکن ہاں تو یہ بس ہوں

لعل کے صدمے تا مدت سہ ماہ صبح روز سن

اتفاق ایسا ہی کہ ہوا بعد روز کے بار ایک سفر پیش آیا

مرد ایک ربانی کی قافلہ فرود آیا عجب

ہاں کہ وہ ہوں وہ کہا کہ میاں با سیر صحرا کے

جہاں لشکر گاہ حضرت کی تھی بموجب صلاح روز

ہوا رفتہ رفتہ متصل ایک چاہ کے پہنچے روشن

کی اس کی روشن چاہ کے جا کر دیکھا کہ عجب

نظر آئی ... اور ...

رو ... کہا کہ واسطے ...

دیکھا ...

الہام ...

ایہام کر کر آن نے سو تھے پیو کا ہوا خوش کہے اس کو

دیکھو دو زانو بیٹھے ہی جنم غرض لیا ہے جا ستارہ سا دسوج ہی اور یا

روان ہوئی تجھ دکھا کر سر پاک اور نشان بتا کر لیا

عجب حال دیکھ کے کر یہ عالم زمانہ تسکین ہوئے اپس

زوال کون ہر شخص کے   جہاں کی حال الیس لعل عالم

نشان سب لعنت پر دو علم   سکھے ہاں وغیرہ

کا ہو کا دل   جیسے یہاں دو کی جنم محل اور جو

دیکھو اوس کے واسطے بستے ہیں سیہ بار اب ہو روز

کا کر سر عجیب چتر یار پہناں ہیں پر وسیلو ہاں دیوانا

دو کشمن جیسے زبان کی ہار چل چوکہ یہ تا بس کی ناؤ

بجلی علم پیا الحسن اور دل ہوئے جدا ہو دی جاں گیا

ماں کہا نہ ہوگی وہ خط یا بیس لکھ کر پہنا ہوں کی

پیر حال ہو رہے سب بد ہوا اور وقت یا ہوا دیکھے

پہنچے بیا ہو دو جے چو ہے لے دو سو لکھے الفلاک اب جو ہے

[illegible] ماه رمضان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہیں تک لیا جو نہ پہیر ور دو یہا کتی دی کہ بہا یا الغرض
چند روز رکیا و غیر بعد فرحت تمام کنیز نا با انگریت و
دیرہ کیے تحقیق کی ہی سی گالی دیا بوار مند و علم ہم نہا
کہ ادب بیچارہ ستم رسیدہ سر بالا کو زمین کر رنگی
شتگیلم نام ما ایس کی گرمی وہ رجب زفیر سی سکر
بیا کا وہ الہی کمالہ کرکی بار روی لیٹی اور امداد و دیکھ سنا وہ
و عمل کیے بسر بیاہ بہار ورنی کو کہو سمجلے و ا
مدرس رب منبکی ہمی دیک مرا ب سوار ہوا
و صرکی بیرمال غرض تمام سب مبلغ مراہ لے جو وقت کہ
خاتون نے کے ملک جہاں سے رو ٹھ کے تیغ چلو گیا
سو جیکی کی رو ورک حرمیہ سانچ میدان میں رلے
شرح مانہ شعلہ رہیں کہ اسم شی رنی لکا دس کی اور الکہ
ترجمہ ہمارتی مرسلہا کیا ورات وار جلد ما میں رہ سے
نہ کاکر کیمو ٹرلے کر وا اور بیج وہ محل رہ سکے ٹر لا ور

نہایت عجز کی عرض کیا کہ ما فی الضمیر کیا حاصل مسئلہ حضور
کو لکھنا چاہیے لکھنا نہ چاہیے کہا کہ ایک دن صحبت و ذوق حوالان کیا
ہوا کہ شیخ و ایسے صحبت سا ... کیا چہوڑ کر الحاد و
سارو بار کے ہوتے میں دریافت کرنے لگا کہ اس کی ناراضگی
جو اللہ اوس کی ... صحبت لصحبت ... اور حق ... حالت اور
تماشا کی کر رہا تھا اور مجکو دعا کرتا رہا اور اسقدر حرج و
فرح عمل میں لاتا کہ اوس کی مرنی حالت پر رقت لگے
ہوتی کہ ... بود رقت للقصہ کام ہوا اور افسوس نور
دریغ ہوتا اور ملحوظ رہے تو حد تک آگاہ ہوا اور کہا
الحمد و للہ ... اللہ ... کہ خدا حضرت
جمال ... سالکے نسبت ... طرف ... کہا اور اسکا
فرزند ... طرح تقسیم ... و اسلام ... سے
حقیقت ... حال ... جو ... سو
ہر شخص ... سب ... اس ... شیخ ... سال کے
جولان کیا

بجوانان کے کی ہوئی جو شرک کے ہوا تو بادشاہ نے خبر دو پس رخصت

فرمانروائی وزیر بادشاہ نے ہوش کی وزیر اعظم میری حاجت

لا صدق وزیر اعظم کے گھر بیٹے ہوئے رعایا ان کے محرم راز منشی بیت

رو سکیے میری اور وزیر اعظم محرم اسرار کی آتی تھا مرانی دل

میری حال بے ذات لشکر کو حکم جا حضرت الہی کو سمجھے ان کو

خبر رو جا کہ سلیم کی ہالک وزیر بسا کر کا ریب رعایا

جمع سب تھا ان بات ہوا کہ صلح کا ان ہو اہم کام دل حاصل

کیا ہے سب اتفاق ملاقات کا ہو تا اگر ریت بہادر کا

بیابس سب کو کان لگاؤ ہوئے لیکن وقت سب کے رہا تھا ایک

پس وزیر کا بھی بادشاہ کے حضور ہی کے حکم قتل کا دو سنا

ریت ہے سب فرمایا کہ سیکھیں تے چاہ سلیمان کے ذلیل

دنیں میں سکا ہے سنبھالا کی راہ میر زادہ اب وہ ہم بھی ہی

کہ سیر کی صلح ہو اگر وزیر ہوں خیال وصیت لہ ربدسکانی

یار حقیقت کی اور شہ وزیر رہے گا رشتہ ان اور سیکھ بندر وقرار

اور شب [illegible] [illegible] ... اور [illegible] کی چشم کی تحریک

[illegible] لکھی [illegible] عمل کی [illegible] یار محفل

[illegible] جاری ہوئی [illegible]

[illegible] حال [illegible] لگا [illegible] کل [illegible]

[illegible] یار یار [illegible] امید [illegible]

زلف سی [illegible] حال کہ [illegible] تار یار [illegible]

[illegible] کر [illegible]

[illegible] حال [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

جال [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] شب [illegible]

[illegible] طرح [illegible]

[illegible]

[illegible] صورت [illegible] کیا [illegible]

[illegible] تحقیقات [illegible] ایام اور [illegible] کار [illegible] ہوا

[illegible] بیمار [illegible] درد بہت [illegible] عشق [illegible] معلوم ہے

[illegible] سے [illegible] والی [illegible] دیکھنا [illegible] جب

[illegible] شکستہ [illegible] تمام [illegible]

[illegible] نکلو [illegible] بجز

[illegible] نزدیک [illegible] جاری [illegible] چشمہ [illegible] خونی [illegible]

[illegible] نعمت [illegible] باقی [illegible] کر [illegible]

[illegible] دیکر [illegible] کار [illegible] ساماں [illegible] چاہا

[illegible] کیا [illegible] صورت [illegible]

[illegible] شیطان

[illegible] حاضر [illegible]

[illegible] حمام [illegible]

[illegible] چادر [illegible] کہاں [illegible]

پاس نظر جو آوے تو اس وقت پہ پڑی ایک عشق کا فقیر

پاتا ہوں اور سب مردود بدکار سے صبح تک [illegible] ہوئی ایک

رات مادر و سب کر کے گل [illegible] دول مردود کی [illegible] لایا اور رہا

وہیں سے گدائی [illegible] سے ماوش سی [illegible] میں کہا

کہ جو رب کبھی مجھکو بیچ رسالہ [illegible] ساتھ خیال کی بار لی

ایک وقت میں سب [illegible] کر کر روانہ ہوئی بعد

قطع [illegible] منزل کے شیخ صاحب نے کہا کہ اگر مقدور ہووے

تو ایک مقام کریں [illegible] فصل [illegible] رات [illegible]

[illegible] میں قلعہ [illegible] صدا [illegible] رات کے [illegible] اور وقت صبح کے

[illegible] کامل ہوئی ہی [illegible] مسلح و مکمل ہوئی اور

مجھکو کہا کہ وقت [illegible] جاتا ہے [illegible] روانہ ہو [illegible]

میاں جی لطف [illegible] جو سوار [illegible] کو کہا کہ [illegible]

یا پیر لطف [illegible] متصل [illegible] ہم کو کہا

[illegible] نے ارادہ [illegible] شخص [illegible] کرنی ہوئی

انشاء اللہ [illegible]

متصل الہی ہوئے راجہ کی راجدھانی معلوم ہوتا تھا کہ آپ جتا و لو طرف جا رہے
تھا بعد ایک شخص کو دوری معلوم ہوتے شہر لکھنؤ کی آکر ...
وقت ملاقات کا دریافت حال ... شخص شہر ...
تھے کا حال اس عرصہ میں ایک عورت کی طرح ملو ...
ہو جا گئی پس راجہ کیا گیا کہ ... ظالم ... ہاتھ
ہے روکا ان حضرت کی ... تھے ... کی ...
رحم ... پہنچا ... کیا ... و ...
... کو ... کیا اور ... القصہ ...
... کی ... حکم ... پر ...
... حضرت ... طرح کر رہا ... چلا گیا
... حال ... وغیرہ ... سے
... کیا اور ... ملکہ ...
حقیقت ... سے ...
... کیا ... کی

بہت سناروں کی اور بنیاں کا حال لکھتی ہے محمد لطیف صاحب

ہائیں سیدیا رنجن نائی پنڈری ناتھ وام ناتھ شیام و کمہار

ناتھ نائی بعد جرح و قدح عدالت کے مال و دولت ہمراہ

لیکے سب ہمراہ قافلہ کے روانہ ہوئے اور راہ میں مجروح و شہید

چہرہ کھا اور سفر عرصہ میں دختر بادشاہ قریب سے ہوئی سرشتہ

جو سال کل اسلام کے ہے اور شبیت الجلال مراد کہہ کر ہوا

خوشی کے اور حرارج روسا کا مل سرکار ہوا اور کر دیا اللہ

انعام ملال کا کیا اور کہا کہ مسیح محمد علی رسالت جسقدر

جمع کا لکھا ہو وعدہ یا حق کھا ہو کہ اور مرد نیک

وعدہ کر کے کیا اور رسم لکھا یا اور رعیت بعض ازاں عہد کن

با روا سلطنہ جو کہ ریت الشریف قرانی اور اجہور بادشاہ

لکی تا ہے سرکاری اور لکھی کہ کسی عالم قسم خفا کار

سکندل فی نہ رسم نکال کہا کی اور ریت بہر کسے حکم دار

القصہ مفصل ہے سے متعلق در حصہ لکھا وہی لکت لیجئے

مرسل کولا اللہ

پہنچے ہوا اور اوس [illegible] صاحب [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] انصار [illegible] مشغول [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

خدا [illegible] معمول [illegible] کاروبار [illegible]

اپنی اور طرح عبادت میں لگا دیکھ کر تعجب کرنے لگا کہ
کیا یہ اٹھانا ہی کی کرتا ہی سو وقت کہ اپنی دشمن دوست
دلفریبی مرا فارغ ہوا جس لیے وحشت لگا تا ہی حضرت
[illegible] جاب نے اللہ اکبر سب اسمر پسمو اللہ کی
[illegible] پیچھے مکر [illegible] رکھے اور کہا کر [illegible]
[illegible] [illegible] رکھی ہو وہ ۔ میں کی [illegible]
ہر روز [illegible] ہوکر [illegible] [illegible] عالم
روز [illegible] [illegible] ہوکر [illegible] کی اور [illegible] اور [illegible]
اپنی [illegible] ملک اور روز والی [illegible] کرنے [illegible] صحبت
[illegible] مشغول [illegible] روز [illegible] سب [illegible]
سے ایک روز [illegible] رات [illegible] [illegible]
کہ [illegible] [illegible] عجب بات [illegible] کر دیا ہو گا
[illegible] [illegible] مردہ [illegible] [illegible] [illegible]
یوں [illegible] منزل [illegible] کر [illegible] کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اولدی [illegible] [illegible]

اور [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] وقت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] و [illegible] وقت [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

نے ہماری الٰہی صرف حال محبوبان خدا میں شیوہ پس ... چاہا

میں مانگے کرتا ہوں کہ یہ خوب ہے ہمیشہ ان کی خوبی کی صبح کو دل ار

جو ہماری التجا کیا کی رو سے بیچارہ ہو سی طرح ما ... ام اٹھا

سکتا کی روح سے ہر رنگ کیا جھکی ایک ایک رنگ سر سجدے کی

حس قدرت ... جسے شمس کی انتہا نے قدرت کا دیا کا

جھوٹے کی عبادت معبود حقیقی کے لئے کیا اور اس کا

حصہ ہے یہ ہے کہ معلوم ہوگا کہ عبادت الٰہی کیا اور کس کی

ہے ... اور ... ہے یہی حق ... ملک قدیم ہے

ذات عشق و لوازم محبت ربی کا جو صدق دل

سے ہوا اور آگاہ کیا عالم شہادت میں ان لصدق دل سے محبت

نے ان پر جاری کیا اور صاحب دل اخلاص کے ہونے کو

اور ماں ہے روح کے مضمون پر کرایا ہو وقت صبح روشنی

ہے اور استغفار کرنی ہی میں و لذت قاطع و محبت

سے ہا وحدت ہے الا بشر ملک نے فرمایا کہ واللہ

با عمار الطاہر یوم

بجا ارشاد صاحب کلکٹری اور ریاست [illegible] اور اسی طرح [illegible] ہوئی اگر
مجسٹریٹ دہلی [illegible] تو اس قوم کا دو بار [illegible] حکم ہمیں [illegible]
اسی طرح ایک [illegible] سمجھ [illegible] کر [illegible]
ملا [illegible] سیاست [illegible] اور [illegible]
بجائے تعلیم [illegible] اور [illegible] واسطے [illegible] حضرت [illegible]
ہاتھ سے [illegible] چھوڑ [illegible] ایک [illegible] وہاں کی [illegible] کر
[illegible] کا [illegible] کرے [illegible] صاحب [illegible] ان کی کرے [illegible]
وہی یا شیخ [illegible] صاحب [illegible] تھا [illegible] کی [illegible]
دراصل گویا [illegible] کہا [illegible] جاوے [illegible] سو [illegible]
پہنچے [illegible] قصہ مختصر [illegible] نکلنا [illegible] رخصت کیا
[illegible] بہت ہجرت اختیار کرکے [illegible] دل [illegible] حسرت [illegible]
کا اور [illegible] ہوا [illegible] خدا [illegible]
[illegible] نصیب ہوا کہ [illegible] ارادہ وطن کا کیا
اور [illegible] کو بھی کہا کہ [illegible] واسطے [illegible] کہا

کہ کسی سرمایہ مزار لعہ کروں لیکن اسکے کہ روحی ہی یعنی

خصوصی کہ ہمارے کہنا کہ ذہن باو الله الاسی کہ ہم ماتکی بابت استغفار

نہیں چہ روایت و ما کہ جو سب نہ ہو رب و ماہی حاں ہو بلکہ بدلے

اور اس بات کہا اور صدو وشبہ لسے ہو رہا ہوں بہتر

حصہ رہا ہاں یا ہو ا ہے کیا اور رفقا سے عرض کیا کہ وقت صبح کے

یاد رہا ہاں جیسے ہو گا اگر حکم ہو تو کسی کو بھیجے اول ہو سب امر

رنگی بوجہ نصیب واصل سہہ حال ہو کر و اسکو اکا دیا

مرتبہ ملا روح حاں واسطے رضا ہوئی تہ تیغ زبان ہوں

اگر چہ ر ندان حکام غضب ہو تو بعد اتفاق سے ہو گا

اور وہ سبب بدستور ہو گا اور سہی اور اک ہمہ مرد سکے اگلے

تباہ ہونگی اگر کہے فرمایا کہ جلد ہی چار شقاوت گزرے

ماں ملکہ کہے جلدی ہوں اور اور ندو ل جو بیت سے

کمال روسیں بیخ اجمال سے کہا اگر چہ دو جہاں مردم کے

رنجش ہوئی اور حضور رب دیا نتیجہ انصاف سب کے

[illegible]
[illegible]

صندوقچه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عالم [illegible]

مولانا [illegible] بار الٰہی اور تمام صندوق اور [illegible]

[illegible] اور وقت [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہان مجکوں بند ور [illegible] سردار کی رکھنا ہی یا قبلی [illegible]

تے [illegible] میں [illegible] ہوا ان [illegible] سیج [illegible] ہوا [illegible]

رکہا ہے [illegible] ہما [illegible] کروں [illegible] کی جا [illegible]

ہو وی [illegible] سب [illegible] کی آہٹ سب [illegible] تی

[illegible] ہوں کی سیتی عشق [illegible] کہ [illegible]

برکت کو خدا ہی کی [illegible] نام [illegible] ہوں [illegible]

ہوتا ہی [illegible] کو [illegible] ستا ہی [illegible] سپاہ کی [illegible]

[illegible] جا کر [illegible] خلعت [illegible] عوض [illegible]

ہو تی ہی [illegible] خلعت سرکار سیں [illegible]

ہا کی اور رخصت کر لی [illegible] سب [illegible] کہ تو جا کر [illegible]

زور [illegible] کو دیکر رخصت کر [illegible]

[illegible] مجکو مال ور کار [illegible] دار [illegible] ہوں [illegible]

[illegible] کہ [illegible] ایک [illegible] عنایت [illegible]

[illegible] لگی [illegible]

کہ تک صاحب موصوف نے حال سنی وہاں روانگی کا ارادہ
میں بہت اداس کیے فرنگ کیا اسکو صحبت
مرکب ساحلی بازن رومی و ناچکو لولا دی تو دانسہ
روسیاہ سر کھو ملوا دی کرسے وہ لنڈ کی اس بعد کر اسے بول
پر شیر نگری کی اور وقت ہو کے مرد حجمی ہون بعلاوہ
عدل والانصاف تمہارا شکر واسطے طواف کرکے
زنا تھا سو سمندی سے بھاری لوٹا کیا ہوں ماجرا اسکی
سلطنت کا ایران کی مرہٹ وسندہ اسری کی صورت بہ
خاطر میں ملوکہ روسی کی کہ ماں کو قتل وکی کی اور واقعہ
گیا اسے ہی کی کہ اگر شاہ نے محرم کا صورت کو کہا تو
اسکو لکھے ماہ دلائیں روس صوبہ سیحے ہیں بیت
روس مربال کی حصے کو من بعدے فضل اسکا لکھا
الغرض روس شاہ حسین کو کہا اسیر دیکھا اور
دولت مانی حاکم سرکار مذکور ماش روایت فعول
لیکھا مانی اور اولیکی

نیچے ہاتھی اور گھوڑے سب زیور سے آراستہ اور اوپر ہاتھیوں کے

جھولیں مخمل کی زربفت کی پڑی ہوئیں عماریاں

نقرئی اور طلائی مرصع ہودج ... جڑاؤ

منکی ... جھول ... اور ... پایا ... جیسے

زیب ... واسطے ... کے ... اور ... واحوال

ہوئی اور ... بیت ... پایا ہوا

زر دوزی ... و ... کی کچھ کہا جاتا ہے پایا

... ہی ... حضرت ... ہے

... کی ... اور ... ہوا

... ملک ... مرصع ... سب ... جواہر

کلال ... ہاتھی ... اور ... سب

ہاتھی کی ... ملک ... ہوا ... کی

... ہاتھی کی اور ... والا

سالم حسب ... حاضر ہوئے

میں نے رو برو لاکر ماں کہ بخت کو بوسہ دیا اور دو امین کو بکر

بموجب فرمودہ ارد س یا رہائی عی قدر یہ عرض

جنکہ لکھا لل میرا مفصل بیان ہوئی فرمانا کہ حاکم شہر لکھ

ہی خاموش ہوا عرض کیا کہ حضور یہ شخص ہی بہت عیب

مانی ہوکر کہا گیا مرد اس ہی حضور فرزند اسی کو ل فرمانا

کہ سوال ہو [illegible] وہاں سے جاکر کہو

[illegible] جاہل و اللہ ہمارے ہی کہا ہی کہ حکمت

جتنے بزرگ کا قول ہی ہم فلانا حاکم ہند کا مرحوم

و مرحوم اللہ کی اور مردمی مسلم سا ہی لازم فعل در

یا لانا کہ اس وقت کو دست اور ضیعف مال اور زال

وار بانکہ است عالم کا زیادہ ہولی اس واد

خوانا کو کشش اور ایسے کرو اللہ کہ راست کو

سنا کہ [illegible] ہو برہمن رادہ بموجب

حاکم اس کے مسکن کی یا مہرلکی اور سوال ہو

[illegible]

اگر بھی عنایت [illegible] دولت اور بار دوران سے جو دیکھا

[illegible] یا [illegible] یا قوت سے الماس و لعل [illegible]

ہو [illegible] طرف بادشاہ [illegible] عنایت [illegible]

[illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] قدم

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible] کہا [illegible]

[illegible]

[illegible] فضل و رحمت ہو [illegible]

مضطرب ہوا [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

روز دل کی وجہ عرض کی درخواست کیا کہ بہت بہت صاف
رہے رکھو ساتھ کی اور اطفال سنسنی و غصہ سے روٹھے اور
خسماین کو کہا کہ ہو جھد اور دو لوازمہ ہوا کی فرم
بیت ہر رکس پر اطراف کراہی خبر جس ہوا کہ بودی ہول
والدہ ہمارا لکا خلاف جا ہار سے بخشیں جو فکر بیٹھا
بولفانی ہوکا اور اس نوفر جا بہت بزرگ کا اور
الطاف والدہ ہمارا لکا سب جو فہمی کی انکو تعجب
بیک سبب اس دریا سے لیجے گا رات بہرہ رکھا
وشمنکا ہمہ کہکر روانہ ہوئی ان شاہ مضطرب اور
نابینا تمام اوسکو ہتھ ندیا ور سب اس رونا باقی رہا
سیج ہو کوئی وجہ علم سب و ہر ایک کو لیے اور کہا کہ سچ
ہی اولک حاجت دست علم ویکمیں حال ایسا
ہی ہمارے بادشاہ کی اور عرضی رحم فعل ہونا کا
رونق رنج حال الحمد للہ سوال ہوئی لیکن کا بہت

خواہ حال

حسام الدولہ لال محمد کے گیا اور حضور ارادہ ذکر اور بندر و نیاز دیکر
باعزاز و اکرام رخصت کیا وہ رخصت ہو کے سمت بنگال
[illegible] نے بھی [illegible] اللہ [illegible] اور مدت [illegible]
[illegible] کا [illegible] مصطفیٰ خان [illegible]
حسام [illegible] کے بدلے [illegible]
ہو عمل [illegible] اور [illegible] مال [illegible]
[illegible] اور [illegible] عمل جاری
ہوئے [illegible] کہ [illegible] حسام الدولہ [illegible]
[illegible] حکم [illegible] عمل [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
کا [illegible] اور [illegible]

شاہ رحمت بعد حضور صلوۃ و سعد وزراء کی رخصت کیا جاتا ہے

بادشاہ فرنگ کی شہرت اور صلاح مصری کا کام نہ رہا کسی کا

لوگ اور دولت مے جلا دیا ہی کہ بہت سوچ لشکر و امور کیا

احوال ملک بہت ہولناک کیونکہ ہوگا بعد مدت [illegible] کے

رنگ جامعہ و رنگ کے راستی رہا اور مالک التجار و اسطے

صحبت میں رنگ [illegible] ہوکر رہا اور محکوم کے رہا اور سب فاقلہ

دو لوہ ادل خدمتگار اور حال ابتر [illegible] نظر صحت

ساتھ دولت کے ملا رہا سرکار ہی کی [illegible] اول [illegible]

جو اللہ کی [illegible] کرے اور تمام کردے حکومت [illegible]

اور عداوت فرنگ کے [illegible] ایک کو جدا جدا [illegible]

ولوری [illegible] خدمتگار [illegible]

اور دولت [illegible]

مصلحت [illegible]

حرف [illegible]

سالانہ [illegible]

کہنے لگا کہ اے روسیاہ تو نے بہن بھائی کا رشتہ [illegible] عاشق ہو کر [illegible]
[illegible] کہا وہ [illegible] مدت [illegible]
ہو [illegible] وقت [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بعد ایک [illegible]
[illegible] معلوم ہوا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ان لوگوں نے کہا میں اپنی سلطنت کو دو اور اس کو دو نہیں بھائی کی
اور ایک شاہ بادشاہ کی [illegible] شدہ [illegible] دوسری [illegible]
[illegible] معلوم کیا کہ [illegible] وقف [illegible]
[illegible] میں [illegible] گرفتار کیا اور [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] حضور [illegible] بات اور
[illegible] اور [illegible] کہا کہ حضرت [illegible]
[illegible] بولی [illegible]
[illegible] اور [illegible] میری [illegible] حضرت [illegible] تھا
اور [illegible]
[illegible] میں نوکر [illegible]
[illegible] اور [illegible] کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] کا [illegible]
[illegible] جب [illegible] کر [illegible]
داخل [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] مرد کو [illegible] کہیں سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے [illegible] اور [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] دریا اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible] سلام [illegible]
[illegible] ایک [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] کو [illegible] دیا [illegible]

اوسکو جہاں سکر صورت حاصل میر کرکے نزدیک میری لایا جو کچھ

ہوا اوسکے مطابق اوسپر عمل کر بالعرض جو اون میں تھا

ہوکر جتنا کی اسقدر ہووا اوسکو رکھے کہ ایکدن میرا بہرہ

ہوئی اور اوسکو یہ مرحال ہر کسیکا اسب وار [illegible]

رہے اور سطح جو مسالا اور لوٹے اور مروت رہے ادا کر

رکھے اوسکا اور رہا دیکھکر کہا کہ یہ مہم بہت عجیب مرت کی

یہ اور ایک مال وسعت مجکو دیا اور کہا کہ دریس

شہر میں کوئی جگہ نہیں کی تہا سے ہے اور چال کی

[illegible] مینا ہیں راضی ہوا تب اوسنی مجکو رخصت کر

دیا ایک [illegible] دلی اور کہا کہ دریا

[illegible] ایک شخص میرا صورت ہی اوس

پاس تھا جو کچھ کہے عمل کرنا ہاں دیکھ اگر واصل

واصل شہر ہوا [illegible] م درکمال [illegible] سے وہاں دی

[illegible] دلک ورل و مردانہ کمال العقل

تاریخ [illegible]

باہم جنگ شروع ہوئی ہر ایک زہر آب دست و تیر و کمان
نامردان ورنہ ان دریاں در جمع شہر روز ضلع طرف سے
کے روانہ ہوا اور وہاں جیسے روس سے آیا اور
سلام کیا اور معزز ہوئی اس وقت ہر ایک کے لیا ہر ایک
گرد اس سے شکست دیکھا روز جمع کیا بھی پہنچا کر رات کو
جمع ہوئے اور بعض ہر ایک لیے رات ہوئی پہنچا گیا
واقع ہوئی شہزادی نے کیا تب اس کے بعد کہا افسوس
اس عالم میں سے تعریف اس کے کی بہت سی
ما ماتے کی حقیقت و سرگذشت اس
سے رسی قطع کیا اور حال واقف کیا
روبا مالع ہوئے نام صاحب لکھا کہ ایسا کی
تب روشنی سمت سے کیا سیع حصہ ال کا
جو لا کر لے گیا سکندر سے ہو دی ہاں
رہے کہا کہ سکو ابھی دیتے ہیں ناکہ ہے وغیرہ
کو جو ہوئی ہی رات کے رکھتا ہی ہر روز تب منظا ہے

زور سے سانس لیتی ہے اور لطف کرتا ہے اور نام وطن کا لیتا اور
وطن سے مشتاق ہے کہ اپنی بادشاہ سے ملے اور اس
کا ہی جاہتی کہ سیر جنت کی طرف کو بھاگ جاوے
جنم و سواری سب یہہ کہ انسان [illegible]
جاتی ہے کہ تھوڑا چلنے سے سیدھا ہو جاتا ہے اور جلد
رسیدہ ہوتی ہے کہ مرکوب لاد کر [illegible] کہتا ہو
سمجھتے ہیں کہ گھوڑے [illegible] کرتا ہے اور [illegible]
کرتا ہے یہہ بات سنکر اس [illegible] ہوا اور [illegible]
بہت ہو کے [illegible] اور اس [illegible]
سے کہا کہ اب [illegible] مجھے میری
[illegible] روپے دیا کہ جا [illegible]
[illegible] پھر کے بھی [illegible]
بادیہ [illegible] پوچھا کہ [illegible] کہا کہ [illegible]
بس [illegible] سال [illegible] رہا [illegible]
[illegible] حسن و جمال [illegible]

[illegible]

در صورت نوشتہ تعہدہ بالغا وہی کی سند
پہونچتی ہے تب بحال رہتے اور اس میں تو
دیا ہر علاقہ سے مرہٹ سنگی کے جا بجا یا حکم
[illegible] ہر طرف مرہٹ بادشاہ کو [illegible]
کے آگرہ و رفقا اور لوگ بے تقدیم مراسم [illegible]
ملازمت بادشاہ زادہ کے بھیجی لکھی ہے
بیات سے حاکی بہو کی آگئی تیج و اس بادشاہ
حکم اللہ کی دولت و ضرور [illegible] آپ کی بیج [illegible]
شوق میں ... کر رہے عوض کرتی اس کو لقب الدولہ
خدمت صاحب کے ... وعلی اللہ [illegible]
سالہ امرا خوش لقا و حضرات حضور ... کی
رکابداران سلطنت و ... صاحب رونق افزا
وکلا ... کے مری شکوہ ... ضرور ...
... فوج ... کرد مرکب ... کے ... سوار ...

ہمراہ اس کے بھائی دیکھا گیا ہوں کہ ایک مرید
خوروی کی سب اراکین بخشیمت اصل کا ہی الاز ...
دیکھتے کہ مال و منال جو سب و زر و جواہر سب روس بیت
بزرگ کے مرتی سال ... درست کام کی ...
اور وہ طفل نو دو ... سب ... روح ...
... اور بادشاہ و
زر ... اکال ... اور ... و ...
بالعموم ... و ... بت ... جو ...
رسا ... مسعود ... ہیں ... ہوں ...
... مرید کو کرکے ... بادر
و ... بادشاہ کا بھی لایا اور ... بادشاہ کا
... و ... کیا اور ... ی ...
رحول ... ہوا کی ... کہا کہ ...
خویش و اقارب ... تا مدت ... ا ...
تا العالم المطلق

ناگاہ ریل پر سے اور مرد حسن وزیر کا جا عزت اللہ اور سا
سے بہل اور حال و دلی کیا ہوا ہی ایک سلام دیدار کیا
کہ ایسا سرخ آب گنت وغیرہ سے وزیر روشن نمیر
ایک کش سچ فرزند علی کی اولاد نمبر گئی
اور عزت ہو گیا کہ ایک مرد کو سب ہے حسن وزیر کے کھوج
کریں کہ حکم سے کیا کی بہت رسم یار کا تلاش کی
سب بہر روس کے لغو ہیں پیش کرے عقد ار دو کی کا
سعد بیگ اور بکدو کا ہیت روشن ہو کے کارواں
ایک اور ہو وے پیر کی ہر ایک حوا خوش ہوا کیا
رضا اور دی عمارت کی سلام کی تمام حلاق اور
حال کے کرے اور اقدام ہو یار کی خدمت میں جو
دعوی حکم نواب شمس الدولہ خانہ کا ہوا اور بہم اللہ کی
کام سے کچھ منسوب کر مرد سجے کی بیت کا ارث کو جانے
لیا اور حسن وزیر سے جب گردہ بالعرض تا مدت ہل

ایسی منزل ان بخشیں تو عا کمال خرم خوشحال کیا اپلا اور یہ

معشوق لگا ایک [illegible] چہرہ رسے محل سی کا ہوسے [illegible]

روح عالم لقا کہن ارکاں کیا اور معشوق سے ساری حالت کہہ

ہے کہ [illegible] ہمارا وزیر زادہ ان مقابل ہو ہمسایہ [illegible]

عالم [illegible] ایشاں ہر ایک میں کی حالت سے [illegible] اور

نزدیک [illegible] بیٹھے ہیں ناگاہ [illegible] شخص [illegible] ہوا کہ [illegible]

ہوا ہے مجکو [illegible] ایک کنارے [illegible] اور کہا کہ اسقدر

[illegible] ہوا ہے [illegible] عرض کیا کہ [illegible] روز

معشوقہ [illegible] یار [illegible] ہوں اور [illegible] کہا کہ [illegible] عشق

[illegible] رو [illegible] ہی بس منزل [illegible]

[illegible] الحمد [illegible] دلی

[illegible] شروع کیا اور [illegible] وصال [illegible]

[illegible] کیا [illegible] اور [illegible]

[illegible] بادشاہ و امرا و وزیر [illegible]

[illegible]

ہمراہ ہوتا اور صبح روز دوسرے [illegible] متصل [illegible] کے پہنچی

وقت وہاں پہنچا [illegible] لشکر [illegible] دشمن [illegible] ہو گیا [illegible]

خود [illegible] روانہ ہوئے [illegible] اور [illegible]

[illegible] لشکر [illegible] اور [illegible]

[illegible] کہ [illegible] ہوا [illegible] دوسرے [illegible]

[illegible] کہا کہ [illegible] عذر [illegible]

[illegible] چاہ [illegible] اعتذار [illegible]

[illegible] روز [illegible] ہوا [illegible] اور [illegible]

[illegible] کیا [illegible] مگر [illegible] کیا [illegible] اور

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] کہ [illegible] حال [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible] اور [illegible] کو [illegible] متصل

[illegible] اور [illegible] تھا [illegible]

جبکہ روزی انکی چراغ الٰہی روشنی سے ہوا اور سیج میں ہر دل

نا حق بکھی ہیں سکے موسمیہ ار جانا ہوا اور سکے ایک ساں نا حق

روز حشر میں وہ جو ور کے جا بیٹھیں تو کہا کہ رکھی کی ہمت اگر

حامل ہوتی اور راستے سے لغزش کی تو مجکو بیٹھے کیوں پیدر پی

رو رہنا جات میں درگاہ خدا کے کیا ہوا اور رہنا تھا

بقصد زندگی ہر کسی آرزو ست وغیرہ و

ماکیر الست رسم حق کی ایک بیزار کی کوسب پہم اد

نقش مردہ کے لالی اور بیستو چھوڑ کے تسی اور سکا میں

زیکھ صاحب فیصل کر کر اور حضور کے حمل زیادہ اور سکتا

متصرف ہوا بعد دو سو روز کے ایک مرد زور

رہا کہ کمال علم پڑ معلوم ہوا کہ کوئے پڑا لعد میں انتقال

روح سما گیا باہر سے دروازہ کھول کر اوسکو اندر چھوڑا

دیکھا کیا ہوں کہ ہمرا اوسکی بعد کے زیادہ حضر جیسا رت

سالہ روی ارشاد بکسوت میکیا سا شی

ہیئت درا وقت

سخن طرازی کے در ہم و برہم عروس ... [illegible]

[illegible] ایک جھل ... [illegible]

اقدس رسید ... و سکندر ... [illegible]

[illegible] ... ہمیشہ ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ایک ... [illegible]

بادشاہ کے ہول و ہیبت ... کے سو ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

ماہی ... [illegible]

ہوتا ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

ب ہی میں تھا کہ اگر ہو سکے تو ٹھیرا لو از
میں آ کر وہاں پہونچے ایک موریا آئے تھے ایک
دیکھتے بار ہی مجھے ان صندوق لگا کر بیٹھے تو ادھی ہو کر
مشغول کیا اور دس حصہ ان ایک فرزند اور نیست
تو لد ہوا اللہ الصمد اخراجی و ہر دو لعبرا ہو کے درست
اور صندوق جواہر لیکر حصار سے باہر ہوا اور ایک محل
روکس ماہ رو کے کو دیا ان اور ایک اور دو محل
میر سے اور بہت کنار قرق کہا اور اس میں اول بیع شریعت
کر کے بیچ ایک شہر کے بیچ اور ایک حویلی بر
دریا کے اس ملک میں ہی لگا اور اس اور رفت و اختلاف
مردم سے ہمیں پیدا کئے وصف جواہر جو رد و ... بیچ کر
دوکان تجارت کے آراستہ کئے اور حسد علم و
ہنر کے محفل بیکر واسطے میت کے بستر کے اور
لشکر بیچ ہو کر کاہ چار سو دریا کے کنارے بجا لایا

[illegible]

لکھتے ہور ہے [illegible] خانہ کی ہمیشہ [illegible]

[illegible] بالالقاء [illegible] [illegible]

بیکا خوب جو خوش کی تو ہے [illegible] راست کی

[illegible] البتہ [illegible] کر غضب [illegible]

[illegible] سراسر اللہ [illegible] سعادت [illegible]

[illegible] میرے عشق کی اور [illegible]

اور [illegible] جو [illegible] [illegible]

[illegible] میری [illegible] [illegible]

[illegible] معاف [illegible] اور [illegible] صالح [illegible]

[illegible] اور واسطہ [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] کیا [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

روحلات نے جوڑی دونوں ہونٹوں کو لب بوسہ کہ ان کی حلاوت مجھ
کی ماں لعل اور صحبت ہیں قبول کر تو بہتر ہی ولا انکو
دونوں لڑکوں کو بیٹی جیسے مار ولاس سکے ماہ و جاں ...
نا ہوئے لڑکوں کو بکھری سروقد وصل ہے ان کی جد لیکن اور
وہ جی ہی ہے سر زنا ہو کی اور دل لطف ہوئی پاس عزم
مانی ماں باپ ہو گیا اور تعیت در باقیت کرتے اما ہوکو
کہا کہ جو ان مردو فرم سا حال را احکام سب کی لالہ
سلامی بات نے کہ ہو ماں قصاص کی دور کرو ز الالہ
سیج وصفی فولاد و نیا قبول کیا لیکن یہ سبب جو ابرائی
بھوا سیج کر دل سنگ نے کو لئے حضرت قبلہ عالم
سلامت ہم جو اوس کی موجود ماں عجب کر نیچے ادھر تو نہ
بات سعد ہم ہو شند مرد ولایت لی کی اور مرد کی
ومر بحال کی ادوس ہو ادا کہ پالکی پیں کے بیچ میں واقف
سینے اور دو جسر ور مری کی اوجہا کہ تو کون شخص ہی کہ اوس
عالم کی زمانہ

عاقبت ولی لعب ہے اسے کہ اللہ [illegible]

[illegible] مطلع [illegible]

ہدایت سو اللہ کو اس کی حضور اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible] ایک عالم [illegible] القاہ [illegible]

حاصل مجلس [illegible] تعجب [illegible]

وہ [illegible] کہا کہ [illegible]

[illegible] ہے کہ [illegible]

[illegible] سلامت ہے [illegible]

[illegible]

پھر اسے [illegible] کا حال [illegible] وصال [illegible]

[illegible] محفوظ [illegible]

مجمل خاص [illegible]

[illegible] کا نام [illegible]

سو [illegible]

تاریخ بارش در صبح و چند جواہر گراں بہا دیگر [illegible]

سابق اور ہر [illegible] رو [illegible] روشن [illegible] اور دو شنبہ

[illegible] ہوگئی ایک ملک التجار کی اور دو روز

[illegible] اور [illegible] کہ [illegible]

[illegible] سال کی اور اس کے بعد

[illegible] طلب [illegible]

[illegible] کہ [illegible] بیان [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] بیان [illegible]

[illegible] کا [illegible] کی [illegible]

[illegible] جو [illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible] اور [illegible]

[illegible]

وہ بہادر مرد کی اس حالت تباہ اور روز بروز انکی فرزند سے جو شکلوں کی تقاضا
سے روبرو رہا ہے جو حیثیت ہے ہم ہمیں ایسے سے انکی ہمارا
والدہ مرحوم کی ارجیسے جہاں ہے پایہ کی حیثیت
اور وحشت حالت سے جو ہے ہمارا دور دور کی اس
کہ اب ہم پرندہ ولنے بعض اہل حضور سے ہی لائق
سلطنت کے ہیں ہی ہاکہ ہم ہیں ہم اپنے بھائی
شہریار انکی بچوں سے ہے کہ شخص ہمارا کا تو ہم بر
کہ جو رنق وشوق ہمات حالی وعقلی سے کیا کیا
وثیق مادر جو ہی اور وحشت پرستی اس
جو عقلمند اور دو انج بعض کو اگر جو وصیت
ملک انکا تو سلطنت خاندان ہمارا سے متعلق ہو
ہمہ کیونکر حال کس انکا کیا اور حضور انکا سلطنت
ساہوکار اور سرداران لغت کہ جو جو ہم دوکر
ہو ہانکی اور افضل خدا سب جہان دین ہمارا

کہو کان مجھ اپنے کے بیچ ہو اور اپنے بیٹوں کو ہاتھ کر یا مر دیا

و فقیر کو کلمہ کو بخش دو میرے ہو لیکھا مجھ کو کسی وارث و والی

بے سر بچا اور مجھ فقیر کو ہر روز ان کے ساتھ آتا تھا

یہ بیٹا اور اس میں بچہ بیٹوں تک سرکار کے سیک خدا کے

کیونکہ ہوں ہم ان کے ساتھ روز نیا بکھیٹ بیٹھ رہے

ان کا عزت و عزا یا شور کہ بہت جلد تو

یا کر جاوے گا اللہ بیچارہ کا ہی مردم جمل کو ہی والی کرے

تمہیں رو سکے کھانا ہمارا روٹی پیر فقیر کی سار بیلف

میرے ساتھ حق میں اس کو کہتا اور اس جگہ اس کا سبب

میرے ساتھ لکھ دیا اور کہا [illegible] ان کے لیے بدستور سال

تیرا خدا حافظ [illegible] سے جو کہ محمد مصطفیٰ

حافظ الطاف ان کا اور ایک بیٹی تمیز سر تا جو

زیادہ سکے مرے کو دل مدعا رکھی اور عاصی رو رو کو

مبارک ہے ابیل و سیے ان کے سعادت کے لیے

ماہی لڈیا کہ کم

ماں شکستہ لکھوں تیغ حدت تصویر کا لکھوں

ہے مدد کو نکالا اور مروت سے زر کا عمل ہے الغرض

مدارت سر لگا تیغ مار کا جوش تنہا زور سے چھکا کر

صاف سر لگا یا اور لہو جو بالکل زمیں پر گرا اور تیغ دیکھی

تیغ اس کے لگی سیا داود کی عزت تمام کرکے مہمان اس کے سپاہ

حاکم اس مجلس نے مردانے کو حکم دیا کہ وہ ساز

ہوا اس مجلس سے نکلا ہے بہت سی

سے ہم وہ یہ سب کچھ یاد رکھا ہے حکم والا صادر ہوا

کہ سر کو حاضر کرو پھر الغرض ایسا حکم زوروں سے شتابی

سے کار حاضر ہوا اور وہاں سے سر اٹھا کر کی

گیا سچ ہے سن ہوا ہے سب کچھ ہے زمین کو

تی در پیش کی ہے کہ کرے عدالت عمل سے عوض کہ جو

سلامت نامی سودا ہے مرد بہتری ہوا

ہے مرح رحمت الٰہی کی ان پر اللہ تعالیٰ الصابرین

رہیں اپنا مول لینا روز شہد سے عشق سے بہت مبارک

خانہ ماہرو ان اور سا اور ہیں عالم طرف مبارک کے نہیں طلب

ہو گئی کہا لہ معلوم ہوا کہ تشریف لے گئے جاکر محل کا [illegible]

وقت ان کے ساتھ عشق ملک [illegible] رسیلا [illegible]

دیکھا سب ایوان ملک وہاں سے ملے وہ پاکی لیسی [illegible]

روشن ہوا ان سے رخصت ہو کر محل میں آیا سب

[illegible] روز لیے [illegible] محل میں کہی حقیقت زندہ خانہ

تمام عمر کا سارا راز ہوا [illegible] نزدیک مبارک کہ اپنا [illegible]

سر رو [illegible] کہا لہ خیر ہوئی تب اور سب [illegible] عشق کی

[illegible] وہ دل زخمی تھا کہ [illegible] اور سرور [illegible]

روس عالم سرخم [illegible] کہیج [illegible]

سے کہا لہ [illegible] واقع ہو [illegible]

روس سرور [illegible] محلس [illegible] کیا اور [illegible] مدد

[illegible]

[illegible]

کہ کروں بیاں کہ صبا سبزہ دے بہار ایں دشت [illegible] جو لالہ
ہوا ہے اور عنادل بلاغت [illegible] کی [illegible] اور
مانند حق اگر [illegible] و لیکن [illegible] سب [illegible]
[illegible] کی جمع کو [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہاں [illegible] کہ [illegible]
[illegible] جو لالہ ہوں کہ [illegible]
جیسے [illegible] کی [illegible]
[illegible] دل [illegible] دل [illegible]
[illegible] کی بار کی [illegible] کی [illegible]
کہا کہ [illegible] رنگ [illegible] ہوں کہ [illegible]
[illegible] کی اور [illegible]
[illegible] کی [illegible] دار [illegible]
[illegible] کو [illegible] و [illegible]
[illegible] کی [illegible] کی [illegible] رنگ

بہت رات اور کے شوق کو وصال وطن کہو دی لگا رہے

در طلب معمول بطور ایام و سکاں جمع و کیا تو زبان مزہ و مول

روز رب شمع ہے رو بر چلو ہے ہو رہا مینی کہ تحقیق معلوم کیا

کہ کھانے کو شوق کی لگی و انکی نہ علاج حکم کیا بیمار

کے جاوی گی کر فرود ہو ارا کیا دیکھا ہول لگے اندر اور و سے

حاصل صبح اور صبح ہر ایک صبح کے دن شد و ہم مرکب بیمار و گشتہ

روز اور ہوا ایک جسم کے گشت طلائی روز اصبح ہو تمام

روز روز شیر اور بنی مکر ایک جسم بیمار اسہر قی ہمارے

تو کہ انکی داود ہے کیا رسوا اپنی روح کہا کہ بیدار تیز از

رہتے انکی حرارت سب ہو ملک صادق حسن کے بیمار سلام

انکی دو رستہ رو دار یہ تب سے حکم رکھا تھا اور ہر سال

کہ عدل از علاج و شمر و حقیقت و واسطہ اور شک لیے کیا تھا

روز کی روز صبح مدت رو کے ریا ملک صادق

و مدت واجب کے لیکن معمول دیکھا تھا روز باد ہ

[illegible]

لڑکی کا لڑنا بیچ اس معاملہ کے لیتا رہا اور دوری کی حرص
گیا اور حضرت سے بہت ہو ہر کچھ چند و رجب رکھا تھی
ہوئی اور ایک مہینوں کا حال حرص اور سب اس کی بابت
کیا اور بیچ جس کے وہاں کہ اور فرض اور حضرت کہا
ہر ایک مضمون جو لوگوں کہے ہیں اللہ اور اس کی حرص کی
وہاں مرطوب دیکھا ہے کسی ورق صاد و ان کی وہاں رہا
رجب جمیل مہینوں کو پہلے جمع ہوئے لوگوں کی کلام و اولو
رنگی ہے کہ کا سر پانیکسان سعادات بیچ رہا کہ رہا درویشا دو
ہوا اور دوسرا ملک ہندو سرکشی ہوا اب ہمرکا طرف جاتی
رہا ہی اس کو لشکر علاوہ صاحب سے جاول اور ایک
مہینوں با جماعت لشکر پانچ ہزار دوسروں اور سرکشی کو بھی دو
اور اس وقت سے ملک سور فوج ہی مرزا اس مرتبہ
ہوں سے کہا کہ الم بیچ اس ہاتھ سے کہ مجھ کو مہربان
بیچ محل کے لیے بھیجا اور دوسرے بیچ حرم سرا کی خبر خط کے

کیا بعد فراغت رسالہ کے صبح مدت عمر کی چار گھڑی
گذرا مرض نے اور بھی شدت پکڑی صبح صحرائی میں بیتاب ہو کے
یکایک آنکھ کی پلکوں کو کروٹ وارفتہ دیدار کا ہو
عمر کی طرف دیکھا لشکر کے بیچ کی تمام مدت ان کی فعلی الاول الآخر
مبارک مکان صبح لطف سب کے ساتھ پاکیزہ کی مسجد
سکندر کے لعل اور تمامی مدت کے ماہ شرف کے شریک بیکے
قطع منازل کی وصف نہ رنگ کہا کہ احمد لا حیات
متعلق ہوا کہ کمال کی اولاد کے ہمراہ ہوئے حال
بہ حال تک صبح کے وصال کا کامل ہوا ہمارے بحال
فصل خدا کے محمود قول سے کہا لطف کی دو اسوالی پر کے
الملک الظاہر بیچ بادشاہ مبارک کی جلد سر مہر سلطانی
نسل نے کہا کہ مرتب لکھی جائیں پہلا ایک خلعت
نظرانی ضرب حضور کی ہے زر مبارک کو وقت کیسہ
سالانہ روپیہ کی اور ارسال مبارک مشغول ہو گئے
والرقم رقم

[illegible] رفته [illegible] روز [illegible]

[illegible] ملیح [illegible]

[illegible] وصل [illegible] حال [illegible] ولایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روزی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] العالم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حال رستم بی بی وبال کے پاتو مد سب از معاملہ کا جا کہ

بادی سیمی کی رعایت کے ایک کا حل سے لطف اللہ بیچ بام

میر علی وبال اور کہا کہ اصل رستم اسے تو کب ہوا سے دہری میدد

سیخ اور رقت ملاقات کی جو سے معلوم ہوتا

یہی سمجھ ور کو کہا جبکہ کوئی یار جان آمدن تو سیج

رایت زر علی کا دل بہت استعمال رہا کی بدرت

اراکین تمام مدت کے حیرت کے بعد تیری دل کہا بی باللہ اول

تسے لی کی ہو کا جو قوت نظر میری اور مرک ... کہا

نزدیک پڑی کی ازخود تحو دیکھی خود وزارت ضرور جانکر

منصور سے اور اسکے رخصت ہوا اور سیج بادو

ویر دو کا کرم ہوئے پر دو سعد قریہ القرہ و شہر شہر نیک

بہانک مہمانی ہوا اور نیک رواج بیشمار تیج کے

بعد سبب کال کے تیج ایک شہر اور ...

سے حاتم ... رستم اعظم ... اور

ایک شخص حالے ارض بنگل میں تھا اور علاوہ اسکے کیا تعجب
ہوا کہ ایک کو چشم میں ضعف و سرگردانی کہ تھی
مگر کسی اوسکو کچھ دیا اوس میں بہت رہا اور ادھر
حال میں حال اوسکے زخم اگر درست ہوا اور ایک دینار
اسکو دیکر اوسنے کہا کہ اے مرد معلوم ہوتا ہے کہ تو اہل زمین
سے ہے اوسنے کہا کہ فی الواقع مدت سے سال سے و بلکہ
حصول مطالب زمین کی لکھا ہوں اسلئے حیران
و سرگردان ہوں اس مرد نے کہا کہ روانہ ہوا اور وہاں
ہیچ ایک عمارت ویرانہ کہ درمیان شہر کے دیکھی در آیا
مکان ازراہ وسیع و دلکش و نقش جا بجا شگفتہ
سے کہا کہ سبحان اللہ ایکو وقت لیا ہی تھا دکی ہوئی خوبصورت
کہ رسات کو زینا ہی طرح سے رہے ہیں اور دریا
او والسلم رحمت سے لب ہم حال ناکو دن رہے
کہ محو دل کا اسکو مگر سا دو کم عقل کی لکھا ہے ان
مرقوم اواخر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاجز کی نسخ ہیئت بالکل اور رہا تا کہ بیگانگی رعیت اور

دو عملیش اور دو دل کہ بیاں کا لکھا طرح کی اور ہر حال [illegible]

رکی مثال کے حاضر کی اور بس بصورت اور بھی ہمیں کیا [illegible]

روز کی لکھا ہوں مارکیٹ میں ہو رہا ہے۔ ایک عشق [illegible]

رہا اور رکھیں [illegible] وصل کی کی ہیں لیتے بار [illegible]

و صد وار [illegible] کی یہاں جو کمال اور مقال کی [illegible]

بعض حال اس کو کمال اللہ عزیز کو کیا ہوا جو اب بھی ورنا

شعور کی کامل تھا کہ روس بار بار یخ کی اور

کی رفتار حال کہ حوال خیر کی ور او ہر [illegible]

رجحان کہ الحیا من الادمان کی جس اس رسا کی

سے وصف مسلم [illegible] ہے بہت و جوابشہ ہوا اور

مبارک اور حال میں بیچ بہت و اللہ اعلیٰ کی [illegible]

ورود اید روز کی مطلع یہاں رحمت [illegible]

سخن میں ہائی کی اور شرح کی لا ساجر ہے مرکالی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرمانی مرحوم زاده

و الله ما [illegible] خدا [illegible]

[illegible]

بی لطیف جیسے زوار حسین ذوقی ریختہ گو کا درد و بار [illegible] ہوا

جی شاد ہوئے اور [illegible] سے [illegible] کہا [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] حسین [illegible] سے [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] گیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی دیکھا ہی تو دوستی یکبارگی دیکھتا تھا کہ حکم والا صادر
ہوا کہ اسکو پہلے سر اسکا کاٹو اور جسم و بعد اسکے ہاتھ پاؤں کاٹو ان
کی پوست فرزند کی وعدہ ملکوں کی جا حرمت کرنا شروع کیا اور
سینہ اپنا سا اس طرح کی کرتی ہیں دونوں کر دیا ان
معلوم کیا ور اسکا صورت اور حال ہی اصل اسطرح سے بات
سی پہنا کر چھپا رکھی ہی چھپا رکھا اسرار کی اور سی ہی کہ
مجھکو سوار ہی بات کہ کسی اپنا کا ہوس کر و فرشتے کی
جا تھا تمہارے کی یہ مباشرت کری ناگاہ ایک شخص پیدا
ہوئی اور ایک شخص سکسل تو اور ویسا ہی مجھکو دیا
ایک شخص تھا لے ولعب اور ایک ہی میٹھا ہوا اور
دوسری شخص کی سر بدن تو جسم جدا کیا اور وہ شخص
نہیں سو ہر طرف ہوا دیکھی کی کسی احوال نہ
جان عالم سری کیا بہت مجھکو معلوم ہوا کہ کون ہی
روشنی سری کی واسطی لال مراد عرض طرف میں سی ہم
بار دو دل

کیا اور دیکھا [illegible] اون کی [illegible] اور [illegible]
خادم و حشم [illegible] جدا ہوئی اور [illegible] آتی [illegible]
[illegible] پاس [illegible] صبح [illegible] ہوا [illegible]
اور قصہ کوتاہ لڑائی کیا ہول اور [illegible]
[illegible] کون [illegible] کہ [illegible]
کہ [illegible] کی [illegible] اور حال [illegible] کی [illegible]
کہ طعام لذیذ [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کی [illegible]
[illegible] کا ہوتا ہوا [illegible]
[illegible] دیا اور [illegible] اور [illegible] اس کا جانا
[illegible] ضرورت [illegible] ہوا [illegible]
کہ ماں [illegible] اور [illegible]
[illegible] سب [illegible] اور کام
[illegible] لگی اور [illegible] اور [illegible]
[illegible] کہ [illegible] مردہ [illegible] ماندی اور [illegible]

دلہوی آئے ملک صادق کہ وکر دلوں کی بار [illegible] علی الصباح

صبح بازار کی جانب بسبب [illegible] واسطے [illegible] اور [illegible]

پیر و مرد کی خرید کی اور میوہ لیا گوں [illegible] الطاف

صحبت [illegible] روس [illegible] گشتگان [illegible] کی پایا

روشنی [illegible] علی [illegible] لطف [illegible] احوال حیران

حال [illegible] کیا [illegible] العزیز [illegible] جان سی [illegible] اور

دو [illegible] ملک [illegible] کی [illegible]

مرحال [illegible] جامع مسجد [illegible]

مدرسہ [illegible] کیا [illegible]

سعودی [illegible] بہت [illegible] الصراط [illegible]

سکو [illegible] حیران [illegible] بعد [illegible]

روز [illegible] سال [illegible] احمد [illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible] القصہ [illegible] صحبت

اول کی [illegible]

اوس نے ہدایت سے بہرہ کے رتبہ پر پہنچ اس طرح کی کوئی

فیض عمر و اولاد شاہ یٰسین یا اوسے یا اللہ ... بیعت سے ... صد ...

تاکہ وہ مرد کامل ہدایت ہوا اور ... جو ... وہ ...

سے ... ہوں معلوم ... کچھ الغرض ... یا ...

خوب ... معلوم ہوا کہ وقت ... تھا ... اور

... کی تو یاد کر لیا اور ... طور کی ... ہدایت ...

... ہر کی وا سطے مصلحت ... روس ... حضور ...

... سے ... مرد راحت ... اور ... ان ...

ہی کہ کو ... حقیقت ... تھا ... اور ...

... ہو اور ... مرد ... حال ہوا اور تمام ...

ستارہ شمس ... قیمت صحیح کے حضور ... دن تھے

بہت روس ... کہ ... روس کہا کہ ...

... کے پاس ... اور ہم ... کو ...

... دیکھا اللہ محمد الغرض ... اور ... زبان ...

بہشت بہ سرعت جہان فانی سیں وداع کیا اور دل بیع
حضرت موسیٰ ہجرت کا روز بیمار ای پہوچا العبد محمد غفرلہ
کے سیارے کی روس ماہ مارد کہیں سچ شب بارے
چھوڑ سپاد روز نگار کے سیج کا زوال سر سے لایا میں جانا
کہ روس مجھ موقع دستور کو سچ اور دل ح ایسی زبان و ل
مبارک میں الا ان اللہ ملک شہا دل سی کی تہ پیدا سہ
کہتا ہی کہ بہ سکام محبت و نسبت سو بہ سال کی ہے
سعت زلفکان صاحب ہوئے دل حاکم ہے مرعوب سے
یکتا مدام کی کہ راست ہو پاس کہ جن بہشت سچ انہو
ملک بہا دل کی کہا اکمل ایسا دہ بقوت سے لے سیر حق
ریتا طرفیں ہجرت کری تو ہوا ہے یعقوب سی وہ اللہ عالم
روش سپاہ حضرت کے جاں بیٹھو کا سبب راستی مجھو سے
کہ واقعے وہاں سے کہے میں کتاب لکھیا یاری سر سچ جملہ
حرید یہ ریاضہ منزل بعض خود کہ ہو کی تعبد صدف ریقلو
راقم کلو العبد صحیح

ہر دو ولا بود انگلیس نہیں ہے تا مقام لاٹ اور وکیل

ہمہ جمع ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حالت عشق بدالقی بسی کرتو عشق صادق آن ہی اور محبہ
عاشق و زار ہو بست ہوتا اور اس کی معشق بمقدور محبہ
عاشقی تو وہ ہو بس نر طلعہ جناب بسی کی اور رکھو بنکی یا محبہ
رادارہ و مدارہ ہو یار رکھے روی میں سیکا جا سمجھہ مبارک سے
کی لکھیار روز بروز معاون بت ہم اور عمر و سبق بر مشاہی و اس
مرتبہ روشنا کہ رحمت طالب جس یعنی ایک روشن مرتبہ
ہی و جسم جسم سکرے عاشق شیخ بدن کی از ولہ الا صورت
مر ملک صادق روشن لغو بت کرکر جانا جا در کی کرلی
بھی کہ ہم مبارک سفر جا ہو شاں ہوا اور یہ کہ ریش نکالدیا
وقت صبح کے مبارک میں وے الفور سیخ مولانا روشن نکلیدین
کے لگا رسول لیا اور لشکر قدر نالہ ع ملک صادق کے آگیا
جہاں جو کہ دار دست بست اور وہاں حضور لقا لیکن کئی کر
سیح حضور اور شاں قب واو شیر سکے سجا ما را کنکر دیکھا اس کی
وہ شکر مرہم ہو کر ناصر دیا اور کہا کہ رمز و سر طبع کی الوداعیہ بابا
مراد جا اولاد لطوالی

پہلو [illegible] جیسا کہ [illegible] ہی واں لیے [illegible]

[illegible] پیغام روس [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible]

کی صبح ہی آیا کہ ہر [illegible] سلام [illegible] ہوا [illegible]

ذرا [illegible] کہ [illegible] ہوت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھٹے [illegible] درس چہارم میں احوال [illegible] بیان
وہاں ناگاہ ایک محل عظیم سے جو حرم [illegible]
[illegible] اور ایک میں [illegible] شور [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] رستہ [illegible] ہوئی اور دست [illegible] عرض کی
کہ جہاں پناہ [illegible] اقبال [illegible]
خاص [illegible] دست [illegible] کی
رسم [illegible] وقت اور [illegible]
اور [illegible] فرمایا کہ [illegible] حال [illegible]
[illegible] کہ محل [illegible] کا
[illegible] اور [illegible]
[illegible] لائی اور [illegible]
[illegible] دیا اور [illegible] کی
[illegible] کہا کہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
فرمایا

کی رخصت کے لئے طلب خلعت رخصت [illegible] سے پا دیا

مستحکم ہوا [illegible] ہندوستان کی طرف [illegible] کا ارادہ [illegible]

اور خوش ہو کر اور [illegible] کی گئی [illegible] ہوا

دی [illegible] کیا [illegible] حال ملک [illegible]

جب ایک [illegible] بادشاہ [illegible] اور [illegible]

کو معاف کیا اور [illegible] حکم [illegible] دیا

اور [illegible] ہندوستان [illegible] دریا [illegible]

[illegible] ایک

ہو کے اور [illegible] کی [illegible]

بلند اقبال [illegible] اول [illegible]

[illegible] اور [illegible] مراد [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

مجلس صحبت [illegible] بادشاہ زادہ

باہمدگر درست [illegible] با مروارید جواہر و خلعت فاخرہ

بہی ہوئی تھی مصاحبہ حضرت ظل الٰہی [illegible]

ریشمی [illegible] . [illegible] جس جا وہاں محل [illegible]

[illegible] سکونت ہوئی [illegible] صبح [illegible] کہ الٰہی [illegible]

رسول [illegible] محمد [illegible] بادشاہ عمارت [illegible] وغیرہ

[illegible] روشنی [illegible] قسم [illegible] فراغ

رسول [illegible] علیہ [illegible] کا [illegible]

[illegible] حال [illegible] بدستور [illegible]

[illegible] بعد [illegible]

[illegible] لطف [illegible]

[illegible] بادشاہ [illegible] بالاتفاق [illegible]

[illegible] الٰہی [illegible]

شفقت و الطاف [illegible]

[illegible]

[illegible]

ما دب

وجو [illegible] شاہ دولت عالمگیر نے تیغ ہوا [illegible] بادشاہ [illegible] صاحب
[illegible] شاہزادی کے لقب [illegible] تمام [illegible] آپ نے
[illegible] تیغ [illegible] پادشاہ کے لشکر [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] سچائی کے [illegible] جو پہلے لکھا تھا [illegible]
تھا [illegible] جہاں [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] زبان [illegible] نکہت [illegible] واسطہ [illegible]
تھا [illegible] جلوہ [illegible] تشریف [illegible]
[illegible] نکہت [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible] درویش [illegible]
[illegible] کہ [illegible] درویش [illegible]
بار کی [illegible] حاصل [illegible] تمام [illegible]
[illegible] حاصل نکہت [illegible]
[illegible]
[illegible] کہ [illegible]

حاضر ہوا اور دست حضور بادشاہ اس کا جلوہ اور دیکھا

اور مرکب مرصع کے مار دست پکڑی پاس اور ایک ظرف لعل

تب اس روز بادشاہ نے پہلی مجرا ادا کر کے کرسی پر

متفکر ہو کر اور حسب مرتب کے فرمایا کہ احوال ان

جار حمل کی زطلاع و کچھ بادشاہ کی مرتبت

ہر ایک سو دیس نے مفصل بیان کر کے فرمایا کہ تجھے احوال

وجہ ہمارے بہ مراد تمہاری ارشاد اور وہ فرزند

ہوئے بعد مدت حضور بادشاہ سے پہلے کی فرزند

محل ایسے بہت خشم و ستر کرم وکر

تب طرف وزن و خوشحال کر کے دیکھا نامہ کی

خشم امیر لکھے اور جلسہ کی اور بادشاہ کی سلام کیا

دیکھے نامہ لے رکھی پاس حضور کے پیادے اور

روم نبلادی کیا مرد سپاہ نے ہاتھ مولا

لیکن اور احوال دیکھا سب حاضر کی وقتہ

رکھا الہی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہاں سے رخصت ہو کر ناصر کے پاس بادشاہ بنگال و ولایت

عمان بصرہ و [illegible] گئے کہ بادشاہ [illegible] کا [illegible]

[illegible] تھا [illegible] بعد [illegible] [illegible] بابا [illegible]

[illegible] شاہ [illegible] کے [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن ان کے [illegible] اور [illegible] عجم [illegible] سے [illegible] ملکہ

فرنگ کی اردو [illegible] بحث اور [illegible] حال کو [illegible]

دفتر [illegible] ہندوستان [illegible] کیا اور [illegible]

[illegible] سے [illegible] عجم کی [illegible] [illegible]

[illegible] اردو [illegible] اور [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کو [illegible] [illegible] [illegible] کیا

اور [illegible] [illegible] حال [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۲۳ [illegible]

[illegible] ۱۳۲۷ [illegible]

[illegible]